

الاسم سامري

سحر سامري

مصنف

أخا الشرف

Be...
com/groups/milivabooks

نام کتاب ۱۔ طلسم سامری
 ۲۔ سحر سامری
 ۳۔ جادو کی کتاب
 ۴۔ جادوگری
 مولف آغا شرف
 ناشر جہانگیر بک ڈپو اردو بازار لاہور
 پرنٹر سلیم تنویر پرنٹرز - لاہور
 قیمت 2.4 روپے

صفحہ نمبر

۱

آشوری اور سمیری جاؤ

۲

بابل کا جاؤ

۳۰

مصر کا جاؤ

۴۰

بڑی بوٹیوں کا جاؤ

حبیب رضا

۸۰

جانوروں کے طلسمی اثرات

۱۲۰

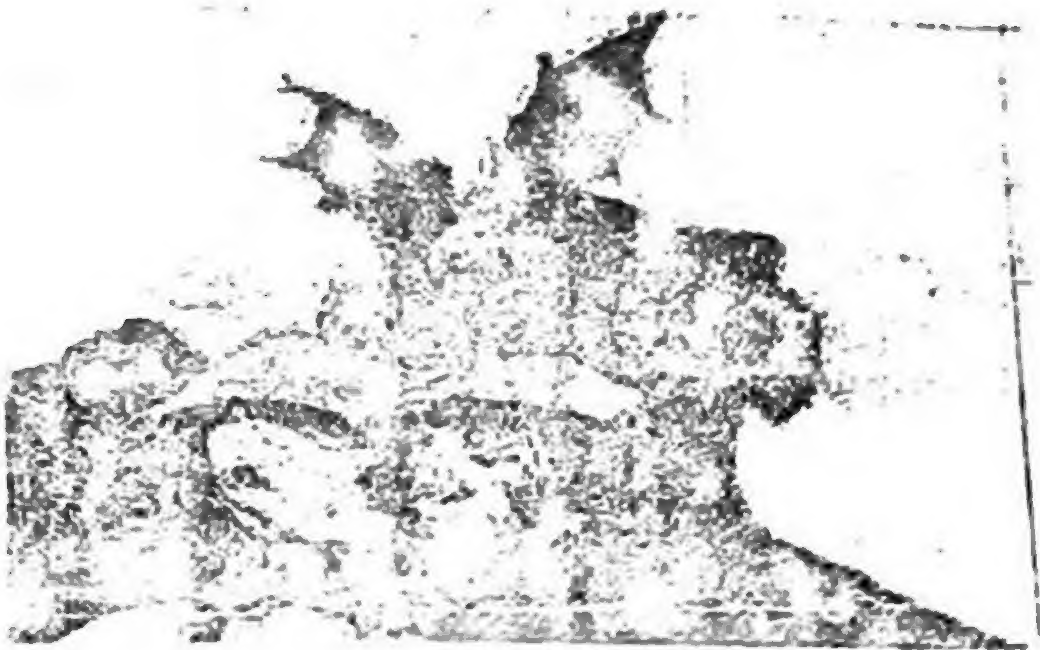
پتھروں کے طلسمی اثرات

۱۴۵

تسخیر دھمزاؤ

انتباہ

جادو ایک خوفناک علم ہے۔ اس میں انسان کی جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ جہاں تک جادو گری سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا تعلق ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ اقادیات سے خالی نہیں۔ یہ کتاب پراسرار علوم کا خزانہ ہے۔ سحریات پر اس سے بہتر دستند کتاب اس سے پہلے آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔ لیکن یہ خیال رہے کہ سی رامبریکامل کی رامبرمی درمناٹ کے بغیر طلسمات کی دنیا میں قدم نہ رکھنا چاہیے۔



جادو و رضاء

تاریخ کے اوراق تو چند ہزار سال ہوئے شروع ہوئے لیکن جادو کی ابتدا اس سے بھی زیادہ کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو انسان کی فطرت شامیہ بن گیا۔ اور پھر انسان جس قدر عاجز و محذور ہوتا چلا گیا تو پھر اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بسی ہوتا گیا۔ اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس قدر اضافہ ہوتا گیا وہ اسی قدر جادو کا سہارا بٹتا رہا۔

جادو اتنا ہی قدیم جتنا خود انسان قدیم ہے۔ اساطیری خداؤں نے اسے جادو کا نام سکھایا۔ الہامی اور اساطیری کتابوں کے علاوہ تاریخی کتابوں میں بھی جادو کا ذکر

موجود ہے۔
 تقدیم تنظیم و اشاعت اور اشاعتی ذرائع میں بحریات اور عملیات کا دورہ پورہ تھا۔ دنیا
 FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamilyaatsbooks>

ایک طلسم نانہ محقی ۔ ساحروں ۔ عاموں ۔ دیوتاؤں اور بدروحوں کا راجہ ہوا کرتا تھا ۔
 سحریاتی عہد کا سادہ لوح انسان اپنے اچھی و فلیکی آقاؤں سے اس قدر خوف
 زدہ تھا کہ کسی قیمت پر ان کی ناراضگی مول نہ لیتا تھا ۔ سحر و طلسم کے اثر و نفوذ کے
 توہمات کے ماحول نے سحر پرست قبیلوں کو انسانی قربانی اور اولاد کی قربانی پر
 انسان کو آمادہ کر دیا تھا ۔ یونان کے مختلف حصوں میں وایونائیس کی ریتوں
 رسوں میں آدمی سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے ۔

قربانی کی ایسی رسمیں ہندوستان میں بھی تھیں ۔ سستی ہی کو لیجئے اگر شوہر
 جاتا تو اس کے ساتھ اس کی بیوی کو بھی زندہ جلا دیا جاتا ۔ اس سحریاتی دور میں
 جادوگر ہندوستان میں بھی تھے جو اعلانیہ یہ کہتے کہ دیوتا جادوگروں کے حکم
 کے پابند ہیں ۔

فرعون مصر راعیس اول نے اپنے درباری جادوگروں سے چار زہریلے
 سانپ بنوا کر اپنے تخت کے چار پایوں کے پاس بٹھا رکھے تھے جب وہ ملکی کو
 سزائے موت کا حکم دیتا تو وہی سانپ سزائے موت پانے والے کو ڈس لیتا ۔
 راعیس ثانی کے درباری جادوگروں نے ایک ایسا طلسمی شیشہ تیار کیا تھا
 جو شہر میں ایک خاص جگہ لگا دیا گیا تھا جس سے تمام نیک و بد حالات معلوم ہو
 جایا کرتے تھے ۔

طامون غجرانے اپنے شاہی باغ میں پھلدار درختوں کی حفاظت کے لئے
 ہر ایک درخت کے ماحو ایک طلسمی پنچہ لگا رکھا تھا جب کوئی چوری پھل توڑتا
 تو یہ پنچہ اس کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ۔ اور جب تک کوئی چوکیدار یا مالی نہ آ جاتا
 طلسمی پنچہ اس کو نہ چھوڑتا اسی فرعون نے اپنے خزانے کے ارد گرد ایک ایسی بھول
 بھلیاں بنا رکھی تھیں جن کو دیوتا کی پوجی تھیں یہ طلسمی دیوتا بی یوں لگتی تھیں

جیسے آسمان کے ساتھ مل رہی ہوں جب کوئی خزانہ چرانے کی نیت سے اس سر
مہول مہلیاں میں داخل ہوتا تو اسے سامنے سیڑھیاں آتیں جب وہ پہلی سیڑھی پر
پاؤں رکھتا تو اسے آخری سیڑھی پر ایک عجیب بھیانک انسان دکھائی دیتا جس
کا اوپر کا حصہ انسان اور پچھلا حصہ گھوڑے کا دکھائی دیتا۔ اور اس کے ہاتھ
میں کمان ہوتی۔ خزانہ چرانے والا ڈر کر بھاگ جاتا۔ لیکن اگر وہ بڑے ہی مضبوط
دل کا انسان ہوتا تو دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھتے ہی ایک تیر سسنا تا ہوا آتا
جو اس کے سینے میں پیوست ہو جاتا۔ اور خزانہ چرانے والا وہی گھائل ہو کر رہ
جاتا۔

طوائف خلدان کی مصری مکہ قلوب پطرہ نے دریائے نیل کے کنارے ایک ایسی
بارہ درمی خوالی ہوئی تھی جس میں بہت سی جادو کی مورتیاں بنی ہوئی تھیں جب
وہ اس بارہ درمی کی سیر کرنے جاتی تو ان طلسمی مورتیوں میں جان آجاتی اور
وہ ناپسنے کانے لگتیں۔

فرعون رانمیس ثانی کے دربار میں اس وقت کے بڑے بڑے نامور ساحر
موجود تھے۔ سامری اس زمانہ میں سب سے بڑا جادوگر تھا۔

فرعون نے حضرت موسیٰ سے ان جادوگروں کا مقابلہ کرایا تو مصری ساحر دل
نے جڑے بڑے اثر دھا اور ساتپ رسیوں سے بنائے۔ حضرت موسیٰ نے اپنا
عصا ان کے سامنے پھینک دیا تو وہ ایک خرخناک اثر دھا بن کر مصری جادوگروں
کے جادو سے بنائے ہوئے سانپوں کو کھا گیا۔

اس کتاب کی ترتیب و تالیف میں قدیم مصریوں کی جادو کی کتاب
اس کے نام (Book of the Dead) سے بہت کچھ پایا ہے اس کے علاوہ
جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے
FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

Egyptian Magical Topography. ۱

۲ - سندھیا بھاشا - (Secret Language)

۳ دکھنا کالیکا -

۴ تفتہ راجا

(Nirvana Tantra)

۵ نردانا نکتہ

(Shiva Samhita)

۶ شیوا سمہیتا -

۷ کاما دھینو نکتہ

۸ سائیکو مختراپی (Psychotherapy Eugen Fromm)

۹ کائناتی رد و اپند

۱۰ آرگینو مختراپی (ergotherapy) مصنف دکتیرینڈبرگ

۱۱ میسٹریز آف روزی کراس - (Mysteries of Rosic Cross)

مصنف جان والٹن انڈریا

۱۲ شکتا تانترا

۱۳ کرپرادھ سوتا

۱۴ بلیک میچک (Black Magic) مصنف سید ادیس شاہ

۱۵ بلیک آرٹ (Black Art) مصنف سید ادیس شاہ

۱۶ سیکرٹ ٹون آف میچک (The secret tone of Magic)

بیہ گوسی

۱۷ ٹمک آف وی سورسز (جادو گرینوں کی کتاب) ڈی فرینو

۱۸ شیڈن کی کتاب (A look by devil) پیٹر ڈی ابانو

۱۹ ویم مارک ٹائٹل (Vampire Magic) (Vampire Magic)

(The Magical Record of the Beast)	۲۰
کالی بجن ہیرانا تھ بنگالی	۲۱
Earth inferno آسٹن پیٹر	۲۲
Egyption Magic ای۔ جی۔ ڈنگوال	۲۳
سکس میجک ڈاکٹر بریج	۲۴
Babylon Magic (Sergan Durdof)	۲۵
(Wood Rous The great Magic power)	۲۶
The Magical Revival	۲۷
انوما اکشن	۲۸
جیلانسی	۲۹

آخری دونوں کتابیں آشوری و سومیری ادب یا بلی ہیں۔ اور اس سحر یا قی دور سے متعلق ہیں۔ جبکہ آشوری ادب یا بلی شہنشاہوں کے درمیں جادو نے بڑی ترقی کی۔ جن کے عہد میں جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔

آشوری اور سیری جادو



FREE AMELIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/group/ameliaatbooks>

تاریخی دور کے طلوع سے پہلے عراق میں ایک کے بعد ایک۔ تمدن و تہذیب
اپنی جھلکیاں دکھا کر ماضی کے دھندلکوں کو امانت دیتی ہوئی تخلیق کائنات کی جتنی
بھی چھوٹی بڑی کہانیاں عراق سے ملیں ان میں متعدد ان کے معاشرتی حالات
و آفات کی آئینہ دار ہیں۔

سمیریوں اور بابلیوں کے نزدیک سیارے اور مذہب کا چول دامن کا ساتھ
تھا۔ جس نوع کا سیاسی نظام انہوں نے اپنے طے مرتب کر رکھا تھا اسی
شرح کے نظام کا حاصل رہا اپنے دیوتاؤں کو بھی سمجھتے تھے۔
ان کا خیال تھا کہ دیوتاؤں نے آسمانوں میں اپنی دنیا بسا رکھی ہے اور
دیوتاؤں کے اس آسمانی دیس میں گناہ بھی ہوتا ہے اور ثواب بھی۔ جزا بھی
ملتی ہے اور سزا بھی۔ علاوہ ازیں سمیری اور آشوری لوگوں کا یہ عقیدہ تھا کہ
کائنات ایک ایسی ریاست ہے جس کے اراکین چاند ستارے، ہوائیں،
پانی اور پتھر وغیرہ ہیں۔

کائنات ڈھانچے کی ساخت کے متعلق سمیری اور آشوری دانشور اپنے
بنیادی نظریوں کو بڑے واضح اور طے شدہ حقائق پر مبنی سمجھتے تھے انہی
نظریات سے انہوں نے یہ اندازہ لگایا کہ سکون کائنات کیسے ہونی۔

وہ نتیجے پر پہنچے کہ سب سے پہلے سمندر موجود تھا۔ وہ اس سمندر
کو سب چیزوں کی ابتداء سمجھتے تھے۔ مذکورہ سمندر میں کسی نہ کسی طرح کائنات
وجود میں آئی ان کی یہ کائنات زمین و آسمان پر مشتمل تھی جسے وہ "آن کی"
کہتے تھے۔ یعنی زمین و آسمان۔ آن آسمان اور کی زمین۔

آسمان یہ آسمان اور اس کے اوپر کے خلا یا فضا کے بیسٹ پر
مشتمل تھا۔ آسمان کے نیچے کا خلا "باو" یا "عظیم" کہلاتا تھا۔ وہ آسمان

FREE ANLIYAAT BOOKS

رہتے تھے۔

زمین ۔۔۔۔۔ اس میں سطح زمین اور اس کے نیچے کا خلاء شامل تھا۔ اس کو سومیری اور آشوری "زمیرین عظیم" کہتے تھے۔ یہاں پاتال کے دیوی دیوتا رہتے تھے۔

غلاف وار آسمان اور ہوا زمین کے اوپر قائم تھا۔ اور ان دونوں کے درمیان متحرک ہوا پھیلی ہوئی تھی۔ جو اہنیں جدا کئے ہوئے تھی۔ اس ہوا سے چاند، سورج اور ستارے بنے تھے۔ زمین آسمان کی جدائی اور اجرام فلکی کی تخلیق سے بعد نیابتی حیوانات اور انسانی زندگی نے آنکھ کھولی۔

سومیری دیوی دیوتاؤں کی تفصیل: برج ذیل سے۔



FREE ANLIYAAT BOOK'S GROUP

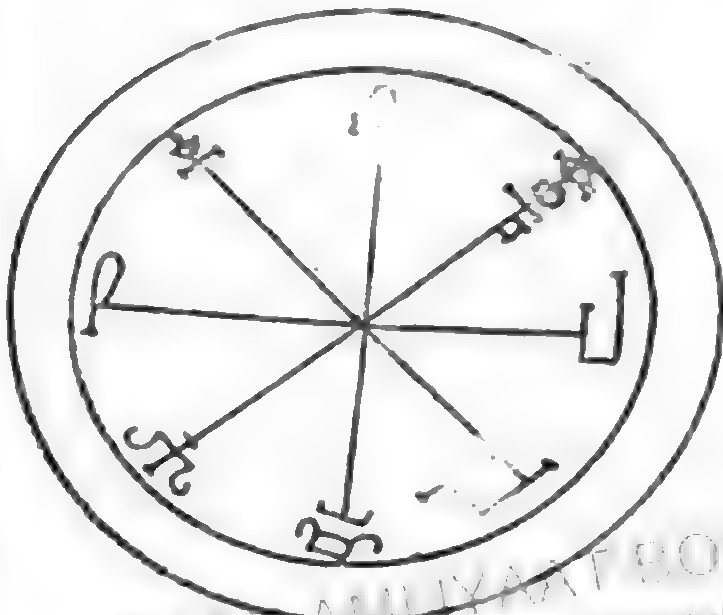
- ۱۔ نمو سمندر دیوتا
- ۲۔ مردوخ سورج دیوتا
- ۳۔ ان کی بن ہرگا زمین کی دیوی
- ۴۔ ان ایل ہوا کا دیوتا
- ۵۔ ان کی پانی کا دیوتا
- ۶۔ ان یانو آتش کا دیوتا

چنانچہ سمندر، سورج، آسمان، زمین اور ہوا کے دیوتا ہی خالق دیوتا تھے۔ ان ہی میں سے کسی نے کائنات کی ہر چیز باقاعدہ منصوبہ کے مطابق تخلیق کی۔ ان مذکورہ انسان نما فوق العادت، شہر محسوس اور ابدی بستیوں کو سمیری "ونگر" کہتے تھے اور وہ گر کے معنی میں "دیوتا" جادوگر درج ذیل جادو اپنی دیوی دیوتاؤں سے منسوب ہیں۔ یہ شہر سمیری کھنڈرات کی کھدائی میں پتھر کے سطلوں پر تصویری تحریروں کے شکل میں دستیاب ہوئے۔ اور سمیری زبان جاننے والوں نے ان کا دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا۔

نقشِ حُب

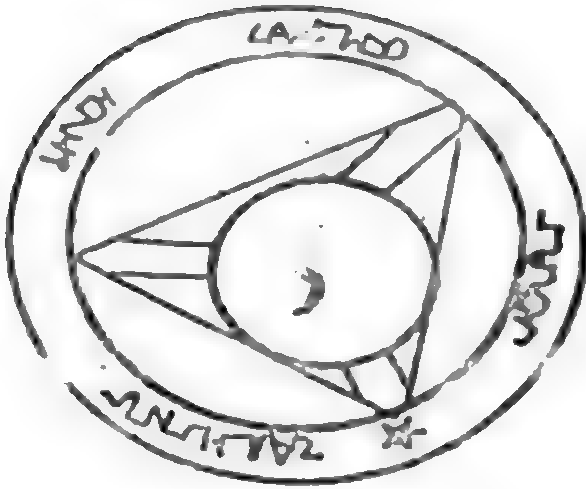
ایسی سمیری نقش کو بھوج پتر پر ناختہ کے ہو سے مکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیا جائے کامیابی ہوگی۔

ماطریں سے اتماس ہے کہ وہ اس نقش کو حرام کاری



۱۔ نئے ہرگز استعمال نہ کریں۔

نقش مردوک دیوتا



اگر کسی کا من موہنا ہو تو اس نقشہ کا تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھ دیا جائے
میاں بیوی کی باہمی ناجاتی کو دور
کرنے کے لئے یہ سمیری نقش بڑا کامیاب
نقش ہے۔

میاں بیوی کی ناجاتی کو دور کرنے کے لئے درج ذیل نقش بھی بے خطا ہے
کبھی خطا نہیں جاتا یہ تصویری رسم خط جسے غلطی کا نام دیا جاتا ہے۔ میں نے
فن ہر گادیوی کے مندر سے جو پتھر سے عیسوی دستیاب ہوئی درج ذیل
سمیری رسم نقش انہی سے لئے گئے ہیں۔

ان نقشوں کا نقش اتارنا بڑا مشکل ہے کیونکہ کوئی یہاں سمیری تصویری
رسم الخط کو نہیں سمجھتا، لہذا مناسب یہی ہے کہ ان نقشوں کا فوٹو سٹیٹ کرایا
جائے۔



نقش برائے آسیب

اگر درج ذیل نقش آسیب زدہ مکان
کے صحنہ، دروازے سے ٹکرا دیا جائے تو
چند دنوں میں اس مکان پر آسیب و ہلاکت
جائے گا۔

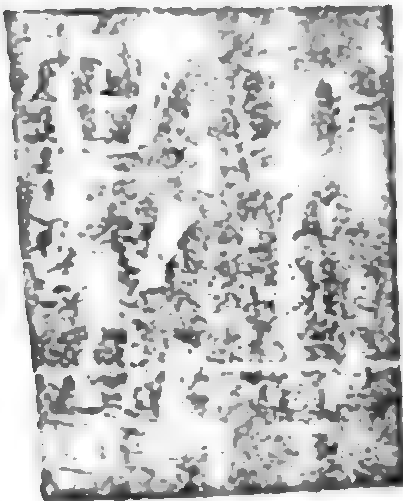
FREE AT THE

BOOKS OR

دیگر درج ذیل سمیری نقش بھی کسی بند
 - - - - - آسیب دو کرنے کے لئے ہے
 آسیب زدہ جگہ میں یہ نقش کہیں دیا جائے
 آسیب بھاگ جائے۔



دیگر - اگر کسی شخص کو آسیب نے دہلا چکا
 رکھا ہو تو درج ذیل سمیری نقش کو دیوان
 کی دھونی دی جائے جس کا غرض یہ نقش
 اتارا جائے وہ برسم کی آلائش سے بالکل
 پاک ہو اس سے کوئی آلائش لگا ہوگی نہ
 ہو یہ نقش اس پر اتار کر کاغذ جلادیا جائے
 اس کی رائحہ آسیب زدہ کو چٹائی جائے
 آسیب دور ہو جائے گا۔



نقش برائے دافح جن

اگر کوئی جن کسی عورت پر فریفتہ
 ہو اور اسے پریشان کرتا ہو تو یہ نقش سمیری
 اس عورت کے گلے میں ڈالیں اور
 چالیس دن بندھا رہنے دیں جن اس
 عورت کا پیچھا چھوڑ جائے گا۔



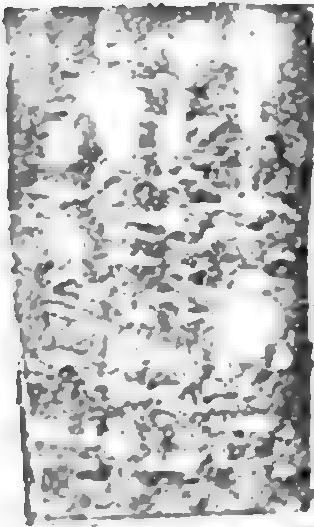
نقش برائے ڈائن

بہت سی ایسی کہانیاں پرانے زمانے سے اب تک
سننے میں آرہی ہیں کہ ایسی ڈائن صفت عورتیں بھی ہوتی ہیں جو اک نظر دیکھنے
ہی سے بچے کا کیلجہ نکال کر کھا جاتی ہیں اور آنا نانا بچے کی موت ہو جاتی ہے
اس سمیری نقش کا تعویذ بنا کر بچے کے گھلے میں ڈال دیں وہ ایسی کسی عورت
کا زو میں نہیں آئے گا۔ کوئی بھی ڈائن اس کا کیلجہ نہ نکال سکے گی۔
یہ نقش سمیری اگر تعویذ بنا کر بچے کے گھلے میں ڈالا ہوا ہو تو اس کو نظر بھی نہیں
لگتی۔ نیند میں اسے ڈراؤنے خواب
نہیں آتے۔



کوئی بچہ سو آ رہا ہے دائرہ کھٹکاتے ہیں
اس تعویذ کو گھلے میں ڈالنے سے بچہ کی یہ علت
بھی ختم ہو جائے گی۔

نقش برائے دافع آگ



جس جگہ مچھیر سانب، اثر دھایا کسی
اور قسم کا خطرناک سانب رہتا ہو وہاں پر
یہ نقش لگا دیا جائے تو سانب دہاں
سے بھاگ جائے گا۔

نقشِ رافِ بچھو

اگر کسی کو بچھو کا رٹ پائے تو اس
تعوینہ کو جلا کر سرکہ میں اس کی راکھ کو ملا
کر زخم پر لگائیں درود فوراً بند ہو جائے
گا۔



نقشِ پرائے یا والاگتا

اگر کسی کو باولے کتے نے کاٹ لیا ہو
تو یہ نقش جلا کر شبہ میں ملا کر زخم پر لگائیں
باولے کتے کے دانتوں کا زہر زائل ہو
جائے گا۔



نقشِ مردوک

اگر یہ سمیری نقش پاس بد تو کوئی
ورنہ جنگل میں قریب نہیں آئے گا۔



نقش رانج بھوت پریت

اگر یہ نقش سمیری پاس ہو تو کوئی بھوت

پریت قریب نہیں آئے گا۔

اگر کسی جگہ بھوت پریت کا بسیرا
ہو تو اس نقش کو نو باز یا حبل کے
ساتھ جلا کر دھونی دیں۔ تو سب بھوت
پریت بھاگ جائیں گے۔

نقش مختاریہ

یہ سمیرا نقش اگر تودیز: کہ بڑی میں
منڈھا کر چیتے کی کھال میں منڈھا کر بازو پر
باندھا جائے تو کہیں دولت ملتی ہے۔
زندہ کشادہ ہوتا ہے۔ اس تھوید کو
کو پینے والا سسٹن کبھی تنگ دست
نہیں ہوتا۔

نقش ارشک گل

یہ سمیری نقش مراق، مایخو باد، لسیان
مخودا، اسی پاپا گل پن، جنون کے لئے بہت
ہے۔ اس کا تھوید کر پینے سے عدا امرانی
رنگر ہو جاتا ہے۔

دولت حاصل کرنے کا سمیری منتر

اس سمیری منتر کا جاپ۔ پچاس ہزار بار کرنے سے۔ عشتار دیوی خوش ہو کر
دولت دے گی۔ یہ منتر سات دن میں پچاس ہزار بار پڑھنا ہے ہر روز آدمی رات
گئے دریا کنارے بیٹھ کر یہ منتر پڑھا جائے۔ عشتار دیوی سدھ ہو جائے گی
منتر۔ اَنو۔ اِنتی۔ اِن ایل۔ اِن ایل۔ اِن کی۔ اِن کی۔ اِن کی
ہیگر۔ نَمو۔ نیتی۔ نمرتی۔ نتران۔ فن ہرنگا۔ مردوک۔ مبدوہ
ہیگر۔ اَنو۔ ایلویل۔ اِنتا۔ اِن ایل۔ اِن ایل۔

اِن ایل دیوی کو سُدھ کرنے کا منتر

۷ روز رات کے وقت۔ قبرستان میں جا کر یہ منتر پانچ ہزار بار پڑھے اس منتر
کا جاپ متواتر تین ماہ تک کرنا ہے۔ جب مکمل کر چکے تو بیس ہزار منتر کا گھی سے
ہون کرے۔ سوئے جاپ کرے۔

مین کا مطلب یہ ہے کہ منتر پڑھتے ہوئے کئے بھڑکتی آگ میں گھی جلائیں
شعلوں پر گھی ڈالتے جائیں۔ گھی خالص ہو جب تک بیس ہزار منتر پورا نہ ہو
جائے مقوڑا مقوڑا گھی برابر آگ پر ڈالتے جائیں۔

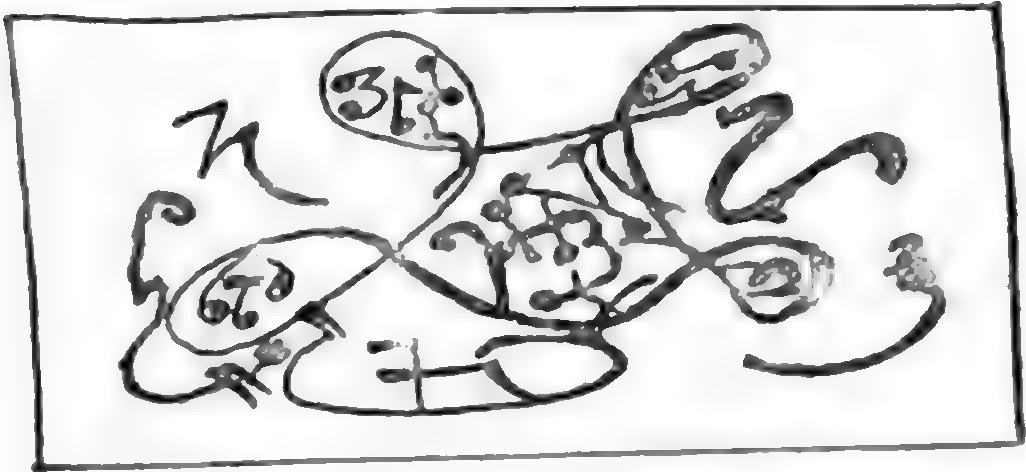
منتر۔ نِن تو۔ فن سار۔ نِن مو۔ نِن کُرا۔
نِن مح۔ ایش۔ اِن تن۔ اِن تن۔

سمیریوں کا عقیدہ تھا کہ اس دیوی کو سُدھ کرنے سے دل کی ہر

مراد پوری ہوتی ہے۔

نقش دلمون

اگر کسی پاکباز بیوی کا منہ بہ آواز ہو تو درج ذیل
سیمی نقش کو اس کے مہربانے میں رکھے آواز ہر رات راست پر آجائے گا۔



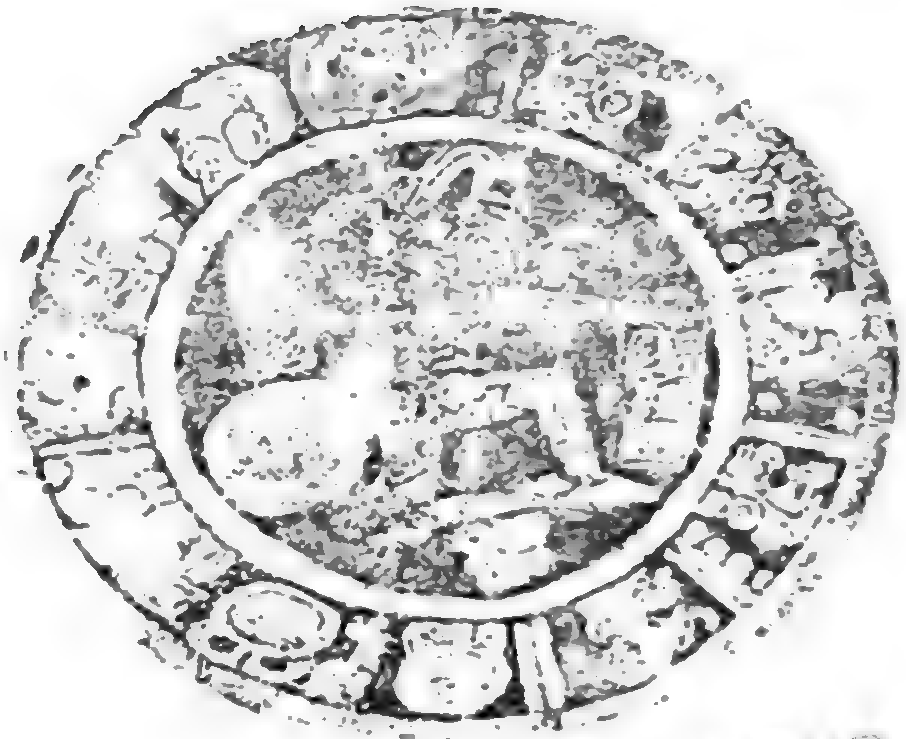
درنگی منتر - اگر کہیں کسی نبوت پریت سے آنا سامنا ہو جائے
تو اسے راستے سے ہٹانے کے لئے یہ منتر پڑھا جائے ۔
دُر گشمر - ادسلا - کر گشتنا
کُنا - کر دسر - نن برود
ارسلا - کر دسر - گُرا
در شکمر - در گشمر - در گشمر
کُنا - کر دسر - نن برود

حاکم کو خوش کرنا

اکیس دن میں اس سیمی منتر کو اکتا کیس ہزار
مرتبہ پڑھے۔ ہر روز رات کو دو ہزار مرتبہ پڑھے۔ آگ جیہ کہ اس کے پاس بیٹھ
وئے منتر پڑھتا جائے اور کہنے کے خشک پتے جلاتا جائے ۔

منتشر -
 نیک - گر بہر - دلمون
 کوہی مس لم تیا - کنگو -

یابل کا چادو



FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP
 1992-1993

یوں تو افرینش اور کائنات کے نظم و ضبط کے متعلق عراقیوں کے نظریات
اور مسائل کے بارے میں بابل، دور اور اشوری دور کی بہت ساری چھوٹی چھوٹی
کہانیاں ملی ہیں لیکن اس سلسلے کی سب سے اہم اور تفصیلی کہانی "انوما ایشور"
ہے۔ جس کو تاریخ ساز کے قدیم لٹریچر میں بجا طور پر انتہائی نمایاں مقام
دیا گیا ہے۔

یہ داستان مسکندہ میں اشوری بادشاہ اشور بنی پال ۶۶۸ قبل مسیح
کی عظیم الشان لائبریری سے ملی ہے۔

اشور بنی پال نے نینوا میں ایک زبردست لائبریری قائم کی تھی جسے ہم
دنیا کی سب سے عظیم لائبریری کہہ سکتے ہیں۔

گو اس سے نوں دو ہزار سال پہلے مائیکس انسل اکادمی فرمانروا سارگن
۱۔ بابل تاریخ کی ادیس لائبریری قائم کر چکا تھا۔ لیکن وہ اس قدر وسیع
نہ تھی۔

نینوا کی اس سرکاری لائبریری کا بانی اشور بنی پال ادبیات کا انتہائی
رہبر اور مربی تھا۔ چنانچہ اس نے بابل کے علاقے میں متعدد سرکاری کتاب
بیچے تاکہ وہ مندروں اور مقبروں کے ملحقہ مدرسوں میں جو کرناجاتوں،
قصے کہانیوں، داستانوں، طبی نسخوں اور مذہبی اور جادو کی رسموں سے
متعلق نوشتوں اور کتابوں کی نقیصے آئیں۔

یہ تمام مختلف نوع کی تحریریں اس کی لائبریری میں جمع ہو گئی تھیں۔
اس دارالمطالعہ کی خدمت کا اندازہ یوں لگائیے۔ کہ حرف برٹش میوزیم
میں اس لائبریری سے حاصل کردہ کوئی بیس ہزار الواح موجود ہیں یعنی پتھر
کے تختوں پر لکھی گئی تھیں۔ یہ نسخہ بدی رسم الخط میں خنتر

منتر، مذہبی احکام اور مذہبی رسومات کے متعلق لکھا گیا ہے۔

اس باب میں جو جنتِ منتر اور طلسمی نقوش دیئے جا رہے ہیں اور
نقویری رسم الخط میں جو طلسمی حروف دیئے گئے ہیں۔ یہ سب بابل کی رائبریک
مذہبوں اور کھنڈروں سے دستیاب ہونے والی ان طلسمی لوحوں سے
ماخوذ ہیں۔ جن کے کچھ نمونے برٹش میوزیم میں بھی موجود ہیں۔

1000

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP



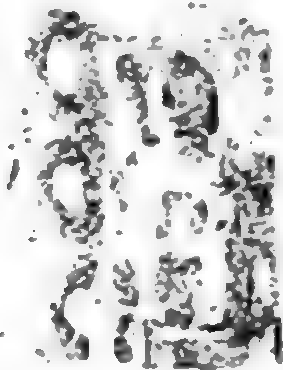
ANLIYAAT BOOKS GROUP
 خانہ بابل کی تصویریں لائبریری پال کے وقت میں اس میں تھیں

جادوگر بسیرا کرتے تھے۔ ان میں سب سے بڑے جادوگر کا نام زکرون تھا جو شاہی جادوگر تھا۔ اشور بنی پال کے دربار کا خاص جادوگر تھا۔ سنار بابل سے پتھر کی چند لوحیں ایسی بھی دستیاب ہوئی ہیں جن پر زکرون کے جہن متشراو طسمی نقوش کندہ ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔



نقش زکرونی اگر بارش نہ ہو رہی ہو، خشک سالی ہو تو یہ نقش پورے

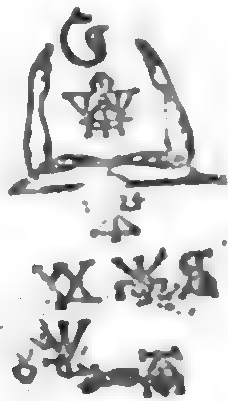
کپڑے کی ٹمکی پر لکھ کر کسی کنواری کنیا کے
بالوں میں پیٹ کر کسی درخت سے لٹکا
دیں تین دن کے اندر بار بارش ہو
جائے گی۔



FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

نقش یا بلونی

اگر بارش بند ہو رہی ہو۔ آسمان کے سمندر پر رہا ہو



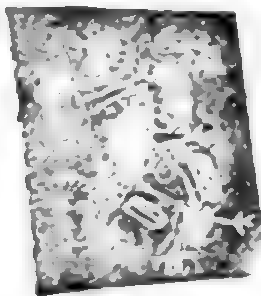
ہر طرف سیلاب آ رہا ہو مکان گر رہے
ہوں آمد و رفت متاثر ہو رہی تو تو اس نقش
کو سوسے پتے پر لکھ کر کسی درخت سے
ٹکا دیں ہوں جوں یہ نقش ہلے گا بارش
بند ہوتی چلی جائے گی۔

نقش اکادمی



اگر کسی جگہ بدرجوں کا بسیرا ہو اور وہ
لوگوں کو تنگ کرتی ہوں تو یہ نقش درخت کی
جگہ دبا دیں۔ بدرجہیں وہاں سے بھاگ
جائیں گی۔

طالعہ سیحی حروف درج ذیل غلیبہ یعنی تصویری رسم الخط میں طالعہ
حروف مندرجہ ذیل جسمانی تکلیف دہ، اکسیر بے نظیر ہیں۔

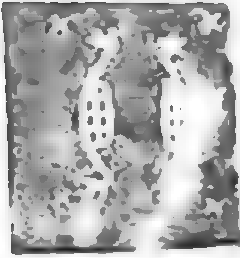


طالعہ سیحی حرف نمبر یہ تصویری طالعہ

در شقیہ کے لئے ہے اس کا تویند بنا کر جس
طاف درد موتا ہو مانتے پر ٹکائے در شقیہ
دور بجائے گا

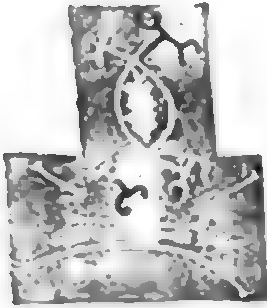
FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

طلسمی حرف نمبر ۲۔ یہ تصویر طلسمی حرف



پیٹ درد کے لئے ہے اگر پیٹ میں شدید درد
ہو تو اس کا تعویذ بنا کر ریشم کی کالی ڈوری سے
پیٹ پر باندھو۔

طلسمی حرف نمبر ۳۔ یہ طلسمی حرف



یو امیر کیلئے مفید ہے اسے جلا کر راکھ
شہد میں ملا کر مسوں پر لگائے پندرہ
روز کے استمال سے یو امیر دور ہو جائیگی۔

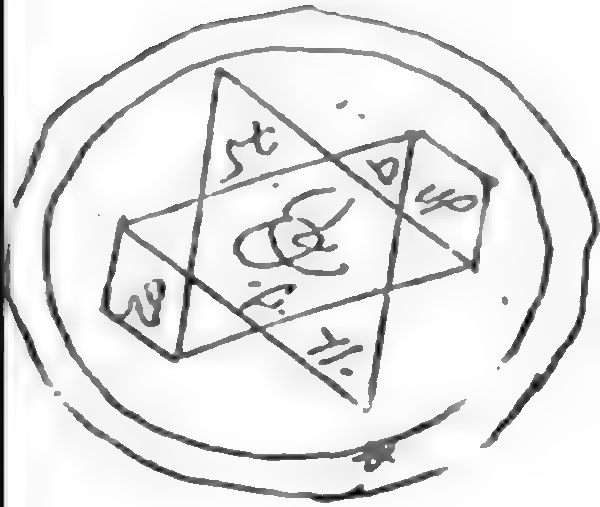
فتش شمش



سامنے دیئے گئے حایس
فتش بنائیں ہر روز ایک جلا کر
آسیب زدہ کو حایس دن
دھونی دیں یہ فتش کو دے
کپڑے کی دھجی پر کاٹے
میرغ یا کاٹے تیر یا کاٹے
برک کے لہو سے کھٹا جائے۔

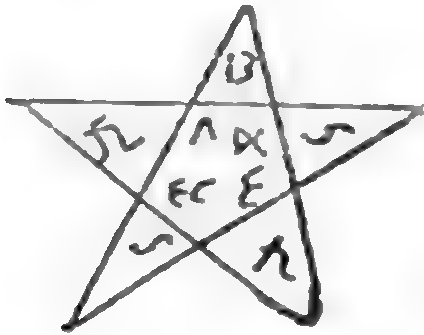
(سحر)

نقش آیدب



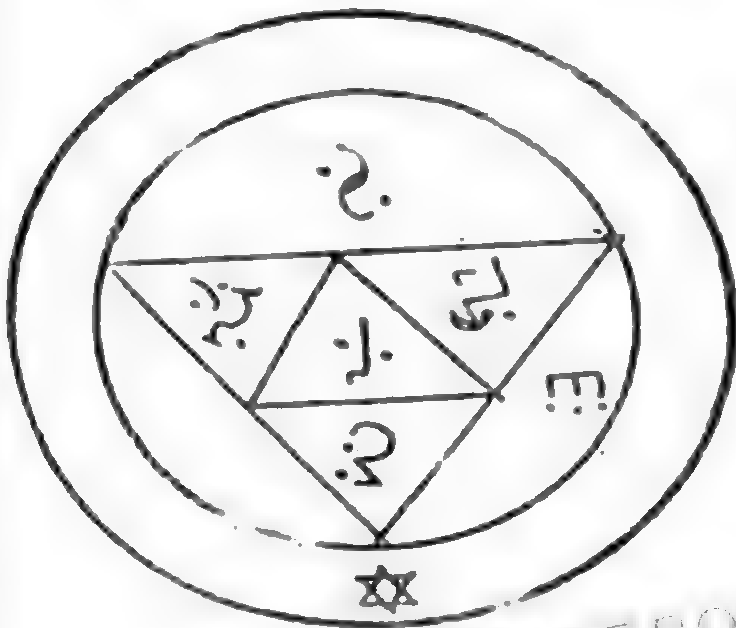
اگر کسی پرچہ یا دیگرہ کا سایہ ہو
تو یہ نقش کالے کتے کے ہو سے
لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔

نقش ثنائی



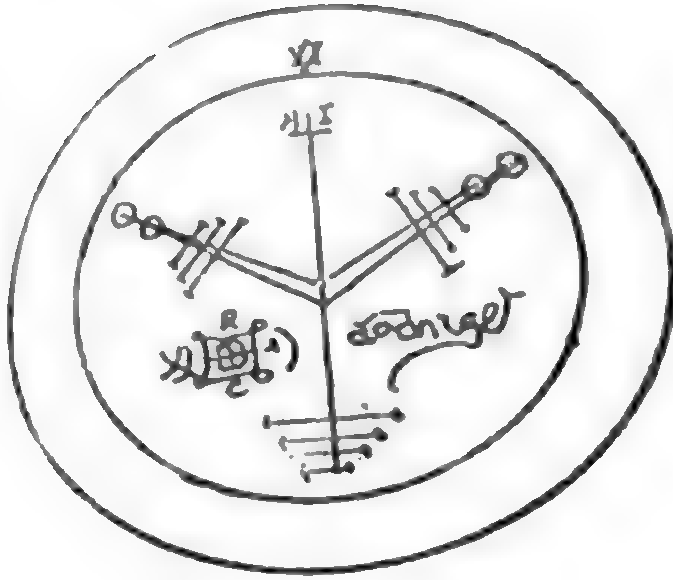
درج ذیل نقش بھی اس
مقصد کے لئے ہے۔

نقش جاہوتی



اگر کسی عورت پر جنی عاشق
ہو اور اسے پریشان کرتا ہو۔ تو
یہ نقش بچہ کے ہو سے لکھ کر
اس کے گلے میں ڈال دے۔
صبح و شام اس عورت کو عود
دو بان کی دھونی دیں جن اس
کا پیچھا چھوڑ جائے۔

نقش بابلونی -



بالیوں کی کتاب انوارش
میں لکھا ہے کہ یہ نقش بابل کے
نامور ساحر زگرون نے ایجاد کیا
یہ نقش جس کے پاس ہو اس پر
کوئی جیتر منتر۔ ٹونا جادو اثر
نہیں کرتا۔



نقش انشیری

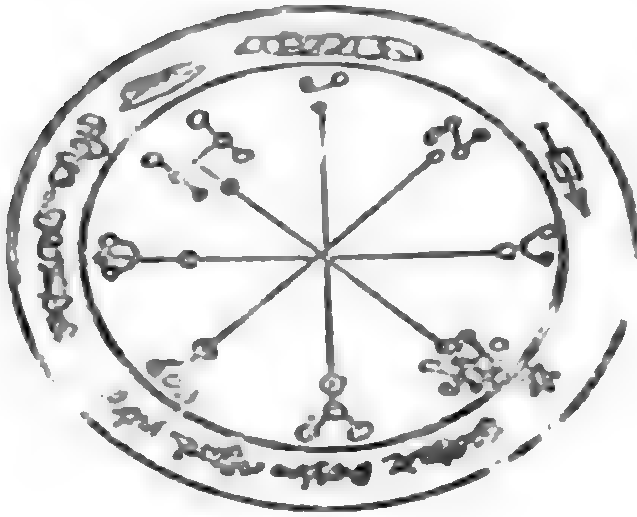
یہ اس بابلونی جادوگر فرغاب نے ایجاد
کیا یہ نقش بھی جس کے پاس ہو اس پر کوئی جادو
اثر نہیں کر سکتا۔

نقش البسو

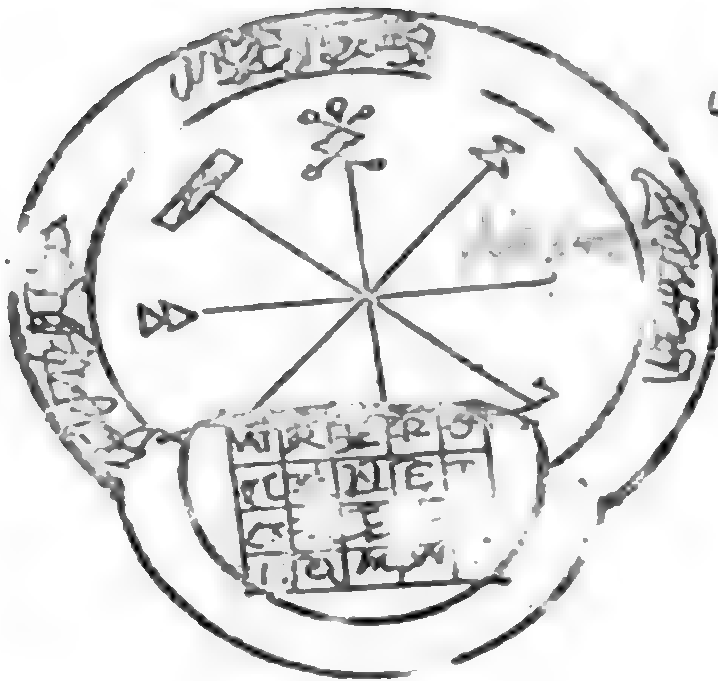
اگر کسی پر پرہیز کا سایہ ہو تو یہ نقش بابلینی پینے پر ہی سے چٹکارا پائے گا
درج ذیل نقش کو بوتری کی کھال پر تعویذ کی طرح منڈھا کر پینا جائے اور پینے
سے پہلے اسے لوبان کی دھوئی دی جائے۔ نقش اگلے صفحے پر دیکھیں۔

FREE ANTI-BOOK SOURCE

نقش یہ ہے



نقش آشوری

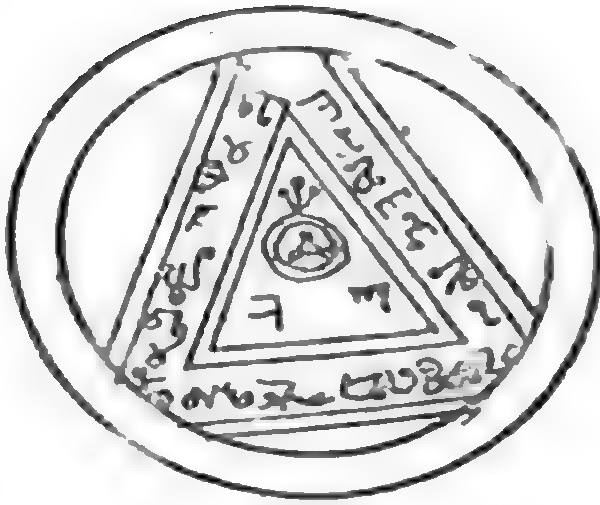


اگر کسی کو سوکھے کی بیماری
ہو تو یہ نقش نگہی کے دودھ
سے لکھے اس کو سات اروپا
کی دھوئی دے اور پیئے،
وہ کھا جاتا رہے گا۔

نقش درائے دولت۔ یہ باہلی نقش نامہ کر باندھنے سے اچانک کہیں سے
دولت ملتی ہے۔ یہ نقش اپنے اندر مال و زر کا اپنی طرف کھینچنے کی کشش

FREE ANLIYAAT BOOKS

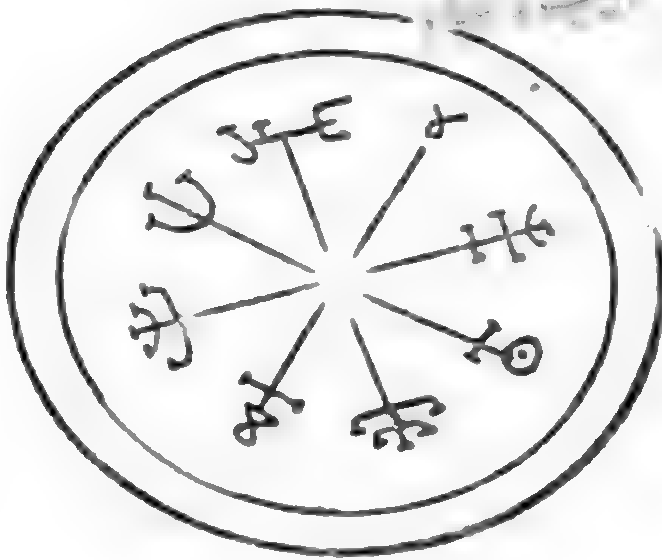
لاٹری، سمس بازی، پراسز بانڈ
کے شائقین کے لئے یہ نقش بڑا ہی
پر اثر ہے۔



نقش پرائے ترقی کاروبار۔

یہ بالیونی نقش جس کے پاس ہو۔ اگودہ کاروباری

شخص ہے تو کاروبار میں ترقی کرے گا۔
اگر ملازمت پیشہ ہے تو ملازمت میں ترقی
کرے گا۔ سیاست و حکومت سے
متعلق لوگوں کے لئے یہ نقش بڑا
بے نظیر ہے۔



فشاروں کو بھی اس نقش سے
فائدہ اٹھانا چاہیئے وہ اپنے فن
میں بڑی ترقی کریں گے۔ بڑا نام
پائیں گے۔

بالی منڈی بابائی نقشوں کے بعد اب یہاں چند بالی منتر پیش کئے جاتے ہیں۔
مراجعت منان آتمہ شری فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

منتر: برا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ عالم کو رٹکا ہی پیدا ہو تو وہ درج ذیل چالیس منتر
زعفران سے بناٹ۔ ان تمام منتروں کو دریا میں بہا دے۔
اکتا لیسواں منتر لکھ کر عالم کی کمر سے باندھ دیا جائے تو رٹکا ہی پیدا ہوگا
(منتر)

ایا کا۔ انشر۔ اکادی۔ نرگل
بنو۔ من۔ شناس۔ اتل

(منتر نمبر ۲)

اس منتر کو بابل کے ساحر برائے حب استعمال کیا کرتے تھے۔ رات کے
وقت یونان یا اگر بتیاں سلگائے اور پوری یکسوئی کے ساتھ جس سے جبت۔
پھو۔ اس کا نقش جمائے۔ اس کی تصویر نظروں میں گھومتی رہے۔
اس منتر کو ہر روز رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ چالیس روز تک۔
منتر

جاسترو۔ ایسو۔ انشر۔ کشر
ریا کا۔ من۔ شناسن۔ جلاش
اتل۔ اکادی۔ انوماش۔ بنو

دیگر طلسم برائے حب۔

ایل عمور۔ ایل بلرور
ایل عددور۔ ایل فرعوس

ایل سھورد۔ ایل نوور

عادرل۔ نو عادر

FREE YAMAT BOOKS GROUP

براینو ۔ زبانو

کلودم براز و طبراسول و نطی

یغمانی یومی یسکمان یغاسم

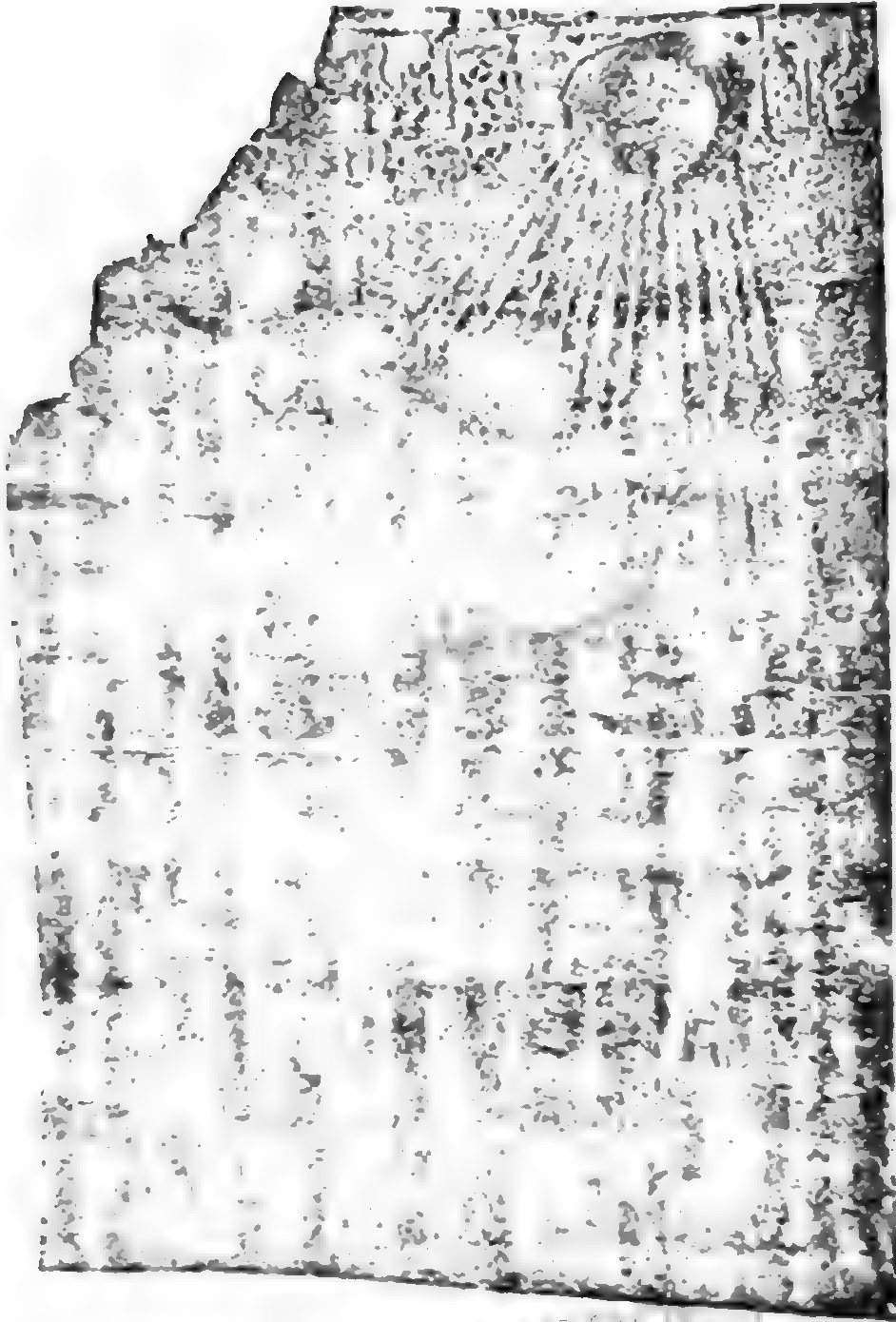
ایک اور سری ۔ ایل میلینی

حُب کے لئے یہ انتہائی درد اثر بائلی طلسم ہے۔

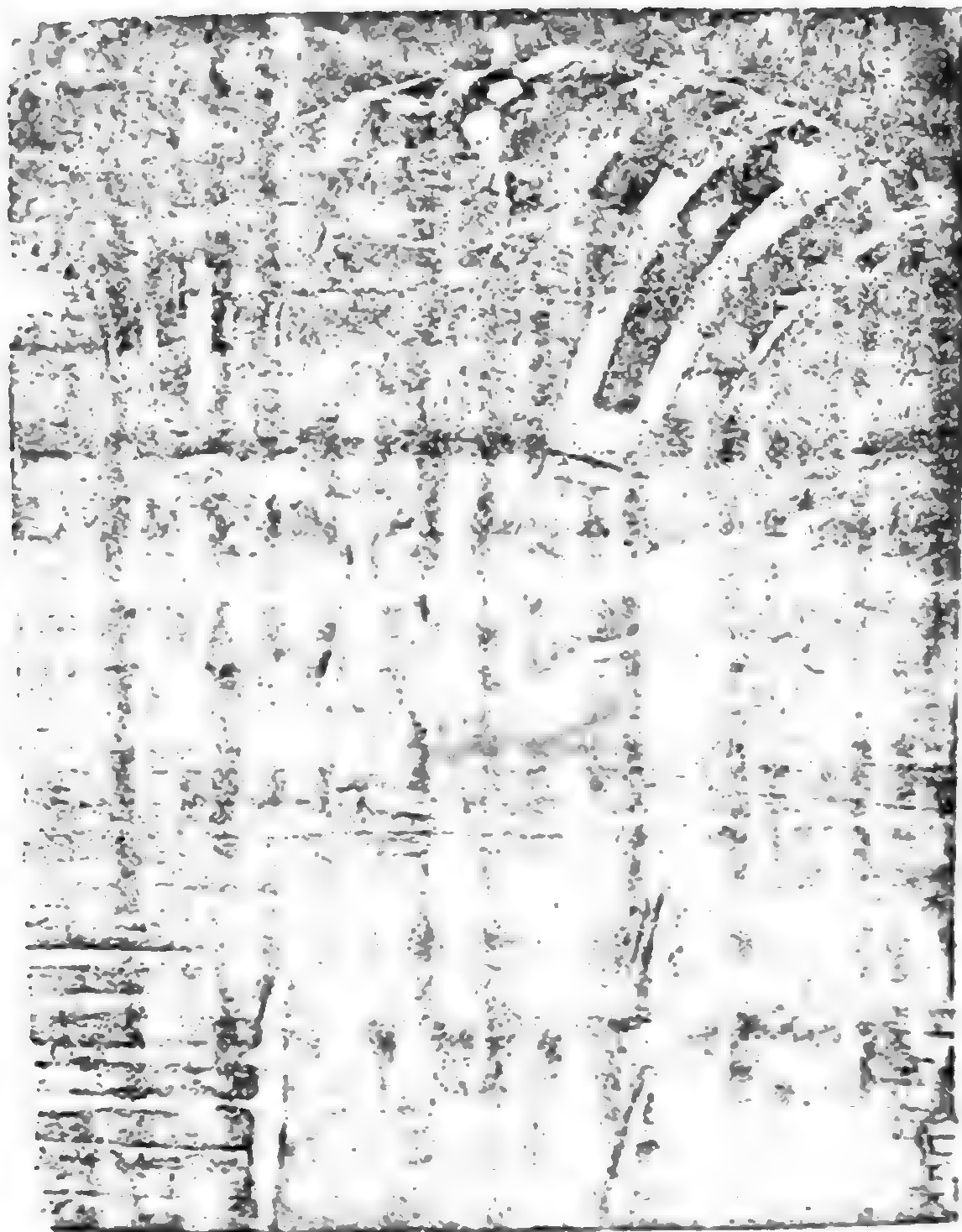


FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

مصر کا جاؤ



FREE ANLIYAAT BOOKS UP
 1000 1000 1000 1000 1000



FREE ANLIYAAT BOOK'S GROUP

سمیری اور بابلی لوگوں کی طرح مصری بھی پتھروں کی بناؤں، چوبلی تختیوں
 وسم الخط میں تصویروں کی زبان میں لکھتے پڑھتے تھے۔ مصریوں کے خطوط
 اور بڑی کاغذ پر لکھی ہوئی کتابیں اسی تصویر ہی رسم الخط کی صورت میں ابھی
 ہیں ماہرین مصریات نے ایسی تحریروں کو غلیفیات کا نام دیا ہے۔

𐀀	𐀁
𐀂	𐀃
𐀄	𐀅
𐀆	𐀇
𐀈	𐀉
𐀊 𐀋	𐀌
𐀍	𐀎
𐀏	𐀐

آشور بانی پال اور مینی بانی پال ایسے آشوری اور سمیری شہنشاہوں
 تھے کہ لرح فرغمہ مصر کے دور میں بھی جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔
 مصری فرعون ساشاک دوم کے دور میں کیلکس اور اسرہادون جادوگر کی
 دعوم دعام تھی۔

قدیم مصریوں کے اعتقاد کے مطابق جادو خدائی علم تھا یہی وجہ تھی کہ
 لوگ جادوگر دوں کو اپنا حاکم و مالک سمجھتے تھے جیسے وہ ان کے خداہوں۔
 میں بھی عملی جادو میں پتلوں، بتوں اور شبیوں کے ذریعے دشمن کو مٹائے
 عداوت ہو۔ اگر کوئی شے سامنے نہ ہوتی تو محض اس کا تصور ہی کر لیا جاتا۔

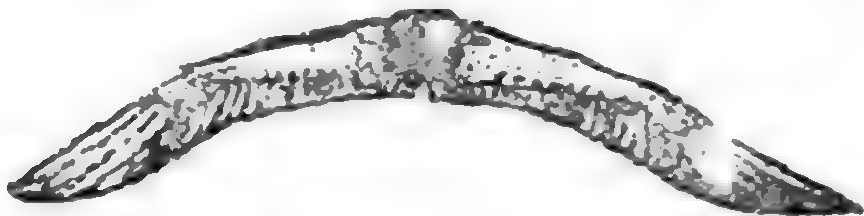
پتا پتا جادوگر وہ ہیں جو امداد و نفع دے سکتے ہیں۔
 FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

ہوت کے گھاٹ اتارنے کے لئے اس کے خیال پیکر سے کام لیتے
اس زمانہ قدیم میں زندگی کے ہر شعبے میں جادو کا عمل دخل تھا۔ سحری مہل محضر
بہمن کو ضرر پہنچانے یا امراض دور کرنے کے لئے ہی نہ تھا بلکہ اس سے ہر ضرورت
ری کی جاتی۔

شکاری جانوروں کی طلب ہو یا بارش کی۔ زیادہ سے زیادہ فعل دیکھا ہو
افرائش نسل کی آرزو ہر صورت میں سحری عمل کا سہارا لیا جاتا۔
قدیم مصر میں ہر فرعون اب الشمس فخر کا نمائندہ تھا۔ وہ باتمانگی سے ہنر
اطواف کرتا۔ یوں وہ اس امر کا اہتمام کرتا ہے کہ بلاناغہ اپنے سفر میں مہجور
نہ رہے گا۔

مصری کاہن برج صبح کو سورج کی بھینٹ پڑھا کے تاکہ وہ طلوع ہو۔ ان کا اعتقاد
تھا کہ بھینٹ کے بغیر سورج کبھی طلوع نہیں ہوتا۔

قدیم مصریوں کا اعتقاد تھا کہ سورج ایک پرواز قرص یعنی گول ٹکیہ کی طرح ہے
اسے نوت دیوی ہر رات نگل لیتی ہے۔ اور وہ ہر صبح دوبارہ پیدا ہوتا ہے۔
سورج کی تصویر براہوں۔ مقبروں اور مصری عیدوں کے دروازوں اور دیواروں
پر بھی کدی ہوتی تھی۔ اور اس کے دائیں بائیں دو سانپ۔



اس کتاب میں جو مصری سحری نقوش اور طلسم پیش کئے جا رہے وہ ابراہیم مصر
نہنوں کے مقبروں اور مصری جادوگروں کے جادو گھروں سے حاصل کئے گئے

منہ پر بالائے نقش نوپ بیس روز رات کے وقت عود و عنبر کی دھواں دے کر
پھر بازو سے باندھ دے چالیس روز کے اندر اندر مطاب مطاب کے قدموں میں
ہوگا۔

۱۱۱-۱۱۱-۱۱۱
۱۱۱-۱۱۱-۱۱۱

نقش نمبر ۳

اس نقش کو کشتوری سے لکھا جائے عود و عنبر کی دھواں دے
کر بازو سے باندھ لیا جائے۔ اس نقش کی چیل کی کواں میں منڈھ کر تھوید بنانا
جائے۔

۱۱۱-۱۱۱-۱۱۱
۱۱۱-۱۱۱-۱۱۱
۱۱۱-۱۱۱-۱۱۱

نقش نمبر ۴

اس نقش کو نقش نمبر ۳

کی طرح استعمال کرنا ہے۔

نقش نمبر ۵

اگر کسی مکان یا کسی شخص پر جن کا سایہ ہو تو اس معری نقش
کو پرانے چھڑے کی کترن پر لکھیں اور مکان کی بیرونی دیوار پر لٹکا دیں۔
اگر کسی انسان پر جن کا سایہ ہو تو چھڑے کی کترن پر لکھ کر اور کسی برتن میں لگ
رکھ کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچائیں۔

جب مریض کو درد پڑے تو اسی طرح ناک میں دھواں پہنچایا جائے۔ اگر
مریض کو درد بہت پڑتا مگر سائے کا شبہ ہے تو اتوار کے دن بارہ بجے دھواں
اس کی ناک میں دیں۔

۱۱۱-۱۱۱-۱۱۱
۱۱۱-۱۱۱-۱۱۱

۱۱۱-۱۱۱-۱۱۱
۱۱۱-۱۱۱-۱۱۱

یہ سب پانچ اتوار کریں جن کا
سایہ جاتا رہے گا۔



دیگر
نقش نمبر ۶
پرسری نقش بھی جن اور
بجوت پریت کو دور کرنے
کے لئے ہے۔

نقش نمبر ۷

نقش نمبر ۷ ہے۔

ت ترکیب استعمال
وہی جو نقش نمبر ۵ میں دی گئی ہے۔ اس نقش کو اگر گائے کمرے
کے خون سے چمڑے کی کتہ بن پر لکھا جائے تو بڑا زور اثر ہے۔

نقش نمبر ۸

نقش نمبر ۸

اگر کوئی کسی کو ناحق ستاتا ہو اور طرح طرح
کی تکلیف دیتا ہو اور اس میں مقابلے کی طاقت نہ ہو تو
پانچ صاف ہو کر اس مصرعے کو لکھے اور دریا میں بہا دے
تکلیف دینے والا خود تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ بڑا دکھ پائے گا

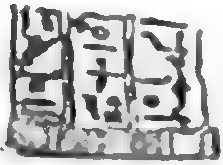
نقش نمبر ۹
پرسری نقش استعاط حمل کے لئے مفید

نقش نمبر ۹

اس ایک نقش کو اگر حاملہ گائے میں ڈالا جائے تو

نقش نمبر ۱۱

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے مطلوب کا پیرا حاصل رکے اس پر
نیز کا نقش ہے ۔



جمرات کے دن اس نقش کو آگ میں جلانے پانچ
جبروتوں تک یہی عمل کرے مطلوب حاضر ہوگا ۔ (مغرب سے)
نقش لکھتے وقت مطلوب کا نقش ذہن میں قائم ہونا چاہیے ۔

نقش نمبر ۱۲

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے
اس نقش کو لکھ کر مطلوب کو شربت میں دھو کر پلائے
مطلوب فریاد کرے اور آواز ہوگا ۔



نقش نمبر ۱۳

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے ۔ اس نقش کو لکھ کر بچے مطلوب
کا نام و نسبت لکھے کسی رخت کی شاخ سے باندھے ۔ یہ نقش ہوا سے جوں جوں
حرارت کرے گا مطلوب مضطرب ہو کر حاضر ہوگا ۔

نقش نمبر ۱۴

یہ مصری نقش دشمن کی

جاگت کے لئے ہے ۔ بدھ کے دن :-

نقش لکھے اور اس کے نیچے دشمن اور اس

کی ماں کا نام بھی لکھ دے اور اس نقش کو

بیٹھ کر مہر لکھ کر دے

درمیان کب ہو دھو کر پائے اور اسے دھو کر



سے جاٹے اور سر کو دیں گا ڈوے چالیس روز بعد اس کا اثر ہو گا۔
نقش یہ ہے۔

نقش نمبر ۱۵

نقش نمبر ۱۵

ایہ مصری نقش بدائی ڈاٹے کے لئے ہے

یہ مصری نقش کانے بکرے کے خون سے اسی بکرے کی کھال پر کھوڑا گیا ہے

جن لوگوں میں بدائی ڈاٹا ہو ان کا نام مع ماں کے نام

کے ساتھ نقش کے نیچے کھوڑے تین روز میں نقش

اپنا اثر دکھائے گا۔ نقش یہ ہے

نقش نمبر ۱۵

نقش نمبر ۱۵

{ دشمن کو بیمار کرنے کا نقش مصری }

اس مصری نقش کو لکھ کر دشمن کی چوکت کے نیچے

گاڑو۔ تو اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

نقش نمبر ۱۶ اگر بچے کو نظر لگ جائے تو یہ

نقش نمبر ۱۶

۱۶

نقش نمبر ۱۶

۱۶

نقش نمبر ۱۶

۱۶

نقش نمبر ۱۶

مصری نقش مجھ پر پڑے کہہ کر اس کے گلے میں ڈالے

نظر بد دور ہو جائے گی بچے کو کوئی گزند نہ پہنچے گا۔



نقش نمبر ۱۷ بعض عورتوں کے دم میں

موجہ کھانسی لگاتی ہے۔

موتی نہیں ملتا اس عورت کے لئے

مصری نقش تعویذ کے طور پر مفید ہے

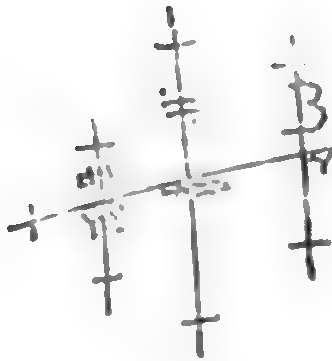
نقش نمبر ۱۷ کچھ عورتوں کا رحم بھرا ہوتا ہے۔ اس واسطے



نقطے سے حمل قرار نہیں پاتا۔

ایسی عورت کو یہ مصری نقش زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر

باندھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔



نقش نمبر ۱۸ بعض عورتوں کے رحم میں کرم

ہوتے ہیں۔ مادہ منویہ کو خراب کرتے ہیں ایسی

عورت کے لئے یہ تعویذ بڑا مفید ہے بیکری کے

خون سے لکھنا چاہیئے۔

کچھ ایسی

نقش نمبر ۱۸ بعض عورتوں کے رحم میں حد سے زیادہ عدت ہوتی ہے جو مادہ

مزید کی روئیدگی کی قوت کو کم کرتی ہے ایسی عورتوں کے لئے یہ مصری نقش بڑا مفید ہے



کبوتر کے خون سے لکھا جائے کبوتر ریٹھا ہونا چاہیئے

نقش کو لال اور نیلے دھاگے کے ساتھ ناف پر باندھنا چاہیئے۔

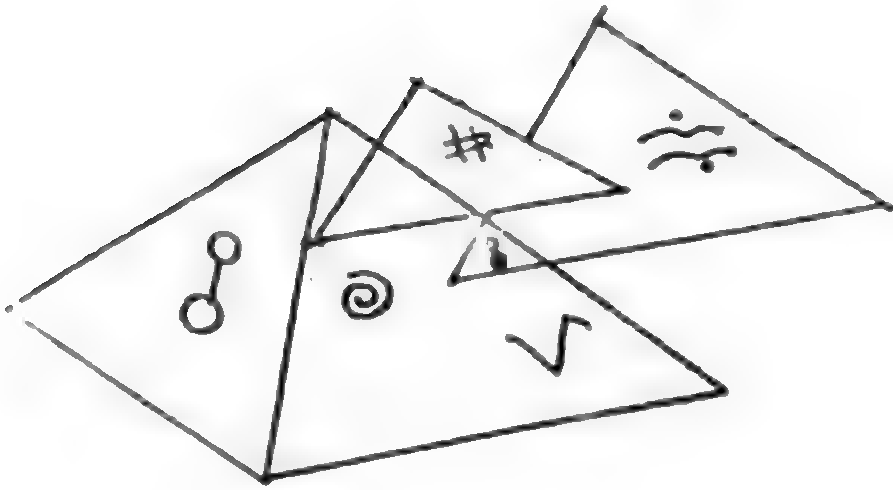
نقش نمبر ۱۹

کچھ عورتیں جنسی طور پر سرد مزاج ہوتی ہیں اس لئے نقطہ قرار نہیں دیتا۔

نقش یہ مصری نقش مفید ہے۔

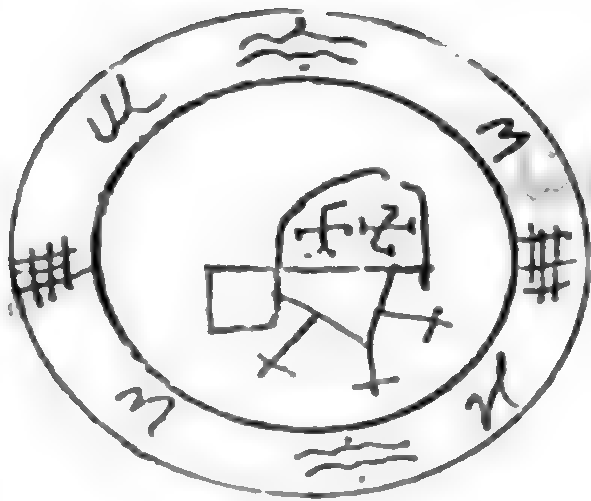
نقش زرد سرسے صفحہ پر دیکھیے۔

FREE ANLIYAAT BOOK



نقش نمبر ۲۰ :- نقش کو درد پشی

ہو اس عسری شخص کو لکھ کر درد کی جگہ باندھے
شفا ہوگی۔



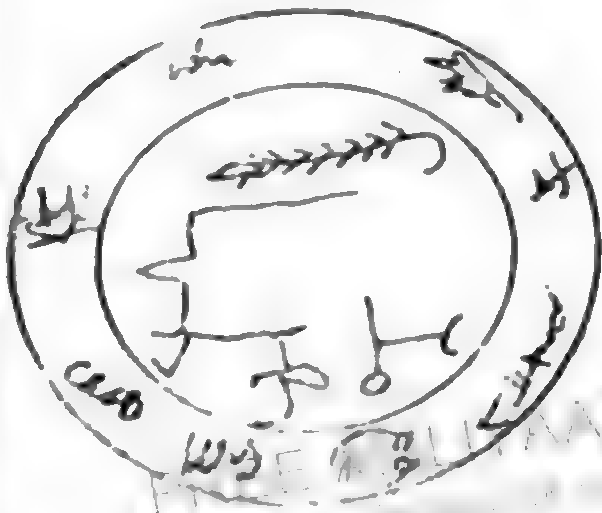
یہ مصری نقش شاہ مصر دار پوش
اعظم سے ماخوذ ہے اس کی پہلی میں ایک
مرتبہ درد پشی ہو تو اس کے دربار کے
کاہن عظمیٰ بس نے یہ نقش کھرا دیا۔

نقش نمبر ۲۱ :-

یہ مصری نقش مانی کا زبان پر لکھا

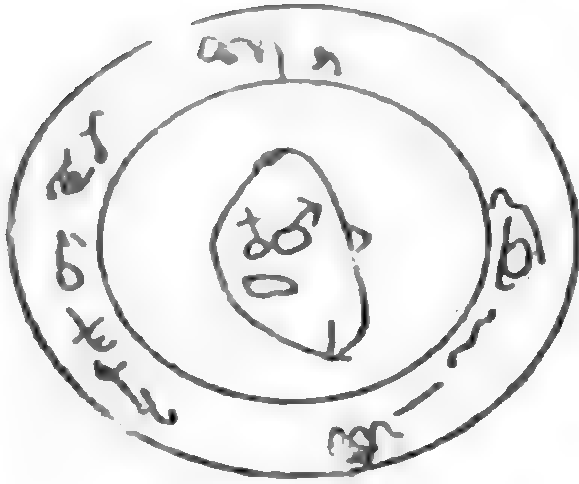
کو انیس کو تین ہزار دن یا سنے شفا ہوگی

سہم کے اندر کے لئے مقید ہے



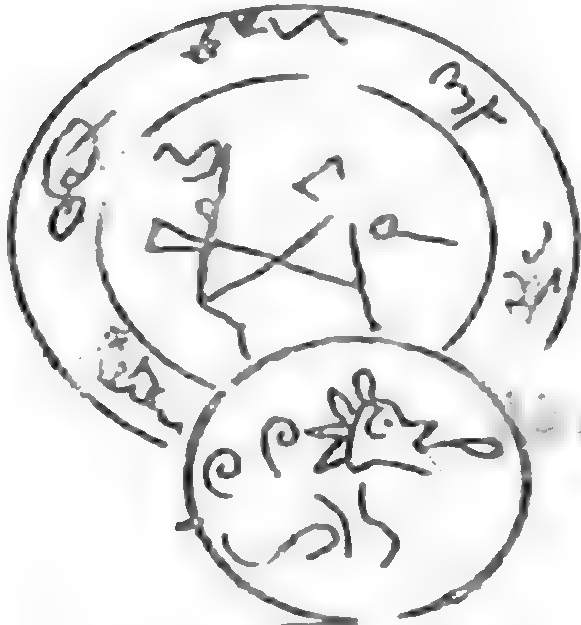
نقشہ نمبر ۲۲

اگر کسی کی تلی بہرہ ہائے
تو درج ذیل مصری نقش نوچیہ پر لکھ کر آگ
پر رکھیں اور تلی پر سینگ کریں۔ اس طرح
تین اتوار کریں۔



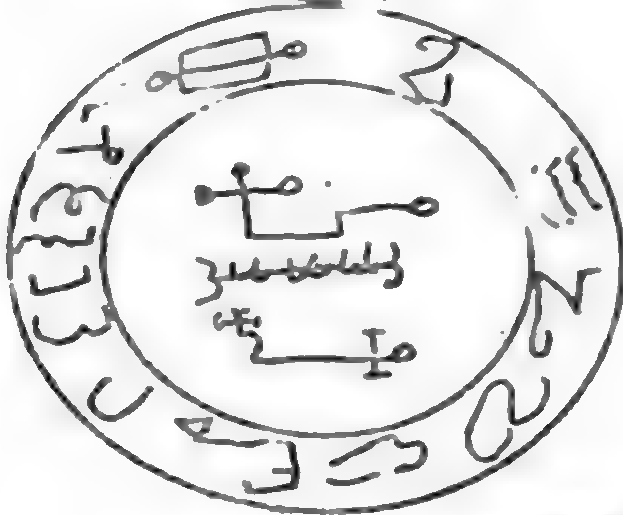
نقشہ نمبر ۲۳

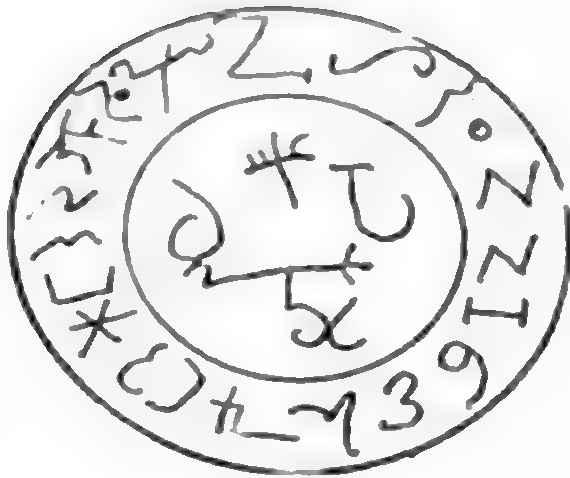
میں شخص کو ہر روز
احتمال ہو جاتا ہو اور مرض جریاں میں مبتلا
ہو۔ اس مصری نقش کو لکھ کر تمام گھول
کر پیٹا۔ شفا پائے گا۔



نقشہ نمبر ۲۴

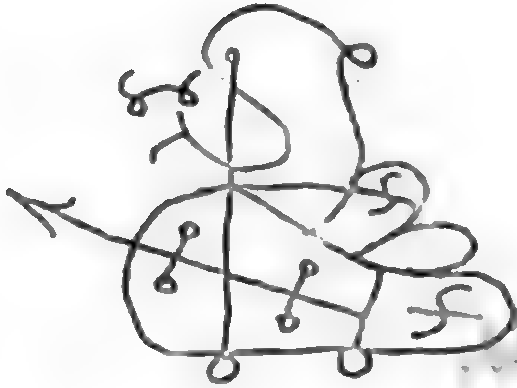
اگر کسی عورت کو
دھرن پڑ جائے۔ تو نقش ذیل کو ناف
کے اوپر باندھے۔ ناف اپنی جگہ آجائے





نقش نمبر ۲۵ - یہ مصری نقش

خون بوا سیر کے لئے ہے۔ اس کو سورج
نکلتے سے چپا لکھا جائے اور دائیں
بازو پر باندھے اور ایسا ہی ایک نقش جلا
کر بائیں سیر کے سون کو دھون بے متواتر
بارہ دن ایسا کرے۔



نقش نمبر ۲۶ - جس عورت کو جریان

الرحم کا مرض ہو۔ ذیل کا مصری نقش لکھ
کرے میں دالے۔



نقش نمبر ۲۷ - جس عورت کے رذکیاں

ہی پیدا ہوں۔ وہ سات تار نیلے رنگ
کا دھاگہ لے کر اس سے یہ نقش مصری دودان
پل اپنی کمر سے باندھے رط کا پیدا ہوگا

منتشر ویا

بندوستان جادو

منتزیا بجد تنزاکار پادی ستوترا آتہ ان



FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

مہانتک یوگا

کلیا کار کا رک کر پوم دکھنا کا ایک
شستہ پی و پرتیا متھا ب گرتا



تمتر اشکرا رکتا نروانا تمتر

بتا یوگا پر دیپکا و جرولی مدر

کیلاشا پرستار مدر

کاما دھینو تمتر اشکرا

کا بگنی ردا پندشاکتا تمتر

و پرتیا کرانی مدھیہ ماسا متھا

مہاد کا یا کر پاد و مہا موہا و دیکا

BOOK'S GROUP
FREE FAMILY

سانترک چکر

سروم کلودھم برنامہ

برہما جی مہاراج پہلے تین ہندو دیوتاؤں
میں سے ایک ہیں۔ پرائوں اور دیویوں میں
لغا ہے کہ برہما جی کائنات کے خالق ہیں
تمام دیوتاؤں اور انسانوں کے باپ ہیں۔



برہما جی کے بھی مختلف دیوتاؤں
کی طرح کئی منہ کئی ہاتھ ہیں۔ دیویوں میں برہما
جی کی جو بیوی دی گئی ہے اس میں پانچ
درجہ دار دیوتاؤں کے لئے ہیں۔

برہما جی کے باپ نامتزیہت
برہما منترا :۔ اوم شری گنہ گان
شری گن گمان

نور رشید

مہیشا پرکاش انڈیا

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

ایشا بونگ پہاڑ
 منو یا تو سونو
 بھیو تو سورہ وشتا
 وشیا کتا بھیو تا
 مہشوری سیتل ستوشا
 سیلی سدھی ترکلا اگنی وشیا بھیو تا ماتھا
 اوم اوم اٹو ترشٹ واننگ
 بیدا نیارک - حریت اوم شیویت ورکھ
 مانسی سراپا

ویدوں نے لکھا ہے۔

[ساری کمالات، توانوں کے تحت ہے
 اور یہ توانوؤں کے صلج ہیں۔ اور
 منترود کا باپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔]

ویدوں میں جو ایسی سدھیاں ایسی بناٹی گئی ہیں جن کو سدھ کرنے سے انسان
 بہت سارا جویاتا ہے۔ اس میں اپنی گایا کا پکڑنے کی بے شمار سدھ دیتیں پیدا ہوتی ہیں۔

باقی ہیں۔

وہ سدھیاں درج ذیل ہیں۔

اینما : جس کو یہ سدھیں حاصل ہو جائے وہ اپنے جسم کو اپنی مرضی
 کے مطابق چیرا بڑا کر سکتا ہے۔

گیکمما : جس کو حاصل کرے، الا شخمو، اپنے جسم کو جب چاہے وہ
 کرے یا اپنے جسم کو چیرا کر سکتا ہے اور جسم کا شکل سے شکل
 FREE ALLIANCE

کام سرانجام دے سکتا ہے۔

ہما :- جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے اس وقت اس حسب مشا
اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

پراپتی :- اس سدھی نے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو یا بڑھتی
دل میں ہو پوری ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ اگر یہ خواہش بڑھتی
پر پیٹھے بٹھاتے چاند کو ہاتھ لگایا جاتے تو ہو سکتا ہے۔

دشتو :- اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں پر یوں پر
اپنے اختیارات جما سکتا ہے۔

ایشتو :- اس سے ہفتونک پدارتھن کو مدد کرنے کی طاقت پیدا ہو
جاتی ہے۔ اس کو حاصل کرنے سے ہی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

اتور کنی :- اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی یا سردی کا بالکل
اثر نہیں ہوتا۔

پرکا بادیش :- اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو جہاں
جسے جسم میں جان ڈال سکتا ہے۔ اگر وہ خود مردہ ہونا چاہے

تو وقتی طور پر مردہ ہو سکتا ہے۔ اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں داخل کر سکتا ہے
اور جب چاہے نکال سکتا ہے۔

سوریہ وشتو :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بسنے میں
کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے ہر کام کر دے سکتا ہے۔

نیل وشتو :- اس سے عامل پانی پر قابو پا سکتا ہے۔ پانی پر اس کی حکومت
کرتی ہے جو کچھ چاہے پانی سے لے سکتا ہے۔

وجود در شمی :- اس سے عامل آسمان کی کریم سے عامل مٹی کی دھڑک چاہے
آسمان سے لے کر زمین تک سب کچھ کر سکتا ہے۔

دو شرونی :- اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آکر :
 سناٹے دے سکتی ہے جتنی دور سے عام لوگ نہیں سن سکتے ۔

کاہنک ہوتا :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل جس قسم کی بھی خواہش کرے وہ پوری ہوگی ۔

اپر نال گتی :- اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جہاں چاہے جاسکتا ہے
 کسی قسم کی روک ٹوک نہیں ہوتی ۔

دیونا سٹریپ سدھی :- اس کے حاصل ہونے پر عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں
 کی شکل اختیار کر سکتا ہے جس دیوتا اس طلبت روپ دھارے

شیخی سدھی :- اس سدھی کے حاصل کر لینے سے عامل اس قابل ہو جاتا ہے
 گاکوہ تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے پکر میں پھرتا رہے گا ۔

ھرتا :- اس سدھی کے حاصل کرنے سے بے پناہ طاقت حاصل ہو
 جاتی ہے اور اس سدھی نے حاصل ہونے سے عامل کسی سے بھی

نہیں مار سکتا خواہ متا بلا کتنا ہی طاقتور انسان سے کیوں نہ ہو ۔

تھرکلا :- اس سدھی بھی طاقت کی ایک سدھی ہے اس سدھی کے حاصل ہونے
 سے جس عامل کو کوئی طاقتور ہے ، طاقتور شخص بھی ہرا نہیں سکتا ۔

س کے علاوہ اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل ماضی ، حال اور مستقبل میں
 رہانوں سے آگاہ ہو سکتا ہے ۔

اگنی شمشید :- آگ سے بچاؤ کی سدھی ہے اس سدھی نے حاصل ہوجانے
 پر عامل کو کبھی آگ نقصان نہیں پہنچا سکتی ۔ خواہ عامل آگ میں

مغموم ہو جائے ۔ آگ میں گرنے کے لئے لگتا کہ جلتا ہو مگر

مشہدھی اس سدھی نے حاصل ہو جانے سے عامل جو بات دل سے کہے
وہ سچ ہو جاتی ہے کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتی ۔

کہتے ہیں گوردوارہ کا نام نہ جانتے ان سب سدھیوں کو سدھ کیا تھا۔ اور وہ ان
سب کے عامل تھے ۔

ملایا منتر جو کوئی دولت حاصل کرنا چاہے درج ذیل منتر پڑھے ۔

(منفق)

اوم ہرانگ ہرنیک ہردنگ ہرنیک
ہردنگ ہرسوا لا ۔

لکھنا والا

سادھن ودھی اس منتر کو سو بار سے شروع کرے پھر دہزار بار
اس کا جاپ کرے ۔

جب ایک لکھ بار اس منتر کا جاپ ہو جائے تو ٹھی اور کھیر کا ہون کرے
ملایا منتر سدھ ہو جائے گا ۔ یا ہاتھ آئے گی ۔ کسی چیز کی کمی نہ رہے گی ۔

بھگوتی دیوی کا منتر

یہ منتر بھگوتی دیوی کو سدھ کرنے کا ہے ۔

منتر

اوم ہردنگ ہرنیک ہرانگ
بھونگ شمشانے دوہنی شمشانے سوا پا

سادھن ودھی یہ منتر شمشان بھومی یعنی جہاں مردے جلائے جاتے

اس تنکا ہو کر اور شراب بنی کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ

پڑھے ۔ جب یہ منتر پچاس مرتبہ پڑھا جا چکے گا ۔ بھگوتی دیوی چنا سے نمودار

ہوگی ۔ اس کا جاپ کرنے والے کو کبھی بیمار نہ رہے گی ۔

اس دن سے وہ لباس پہن کر ۔ دوا لکھنا والا ہر مرتبہ اس منتر کا جاپ کرنا ہوگا ۔

منتر

اوم ہینک بھگوتی جیو نہ

اس منتر کا جاپ بھی شراب پی کر کرنا ہوگا جب یہ منتر پچاس ہزار مرتبہ پڑھا ہو
چکے گا تو بھگوتی دیوی پھر چنانہ سے نمودار ہوگی۔ اس منتر کے صدھ ہوتے ہی ہون
درشن دے گی۔ پوچھے گی۔

"مانگو کیا مانگتے ہو"

جاپ کرتے والا جو کچھ مانگے گا دیوی اسی کی مراد فوراً پوری کرے گی

۷. تری منتر

اس منتر جاپ کرنے سے ہر دلی مراد پوری ہوئی ہے :-

اوم جگر تبیہ جاتری مے پم مذھے سوا یا۔

منتر

اس منتر کا پہلے پچیس ہزار جاپ کرنا ہے اور جب یہ

سادھن ودھی

منتر ہو چکے تو پھر اڑھائی ہزار منتر سے مختلف پاتن

مہینوں کا ہون کرے۔ جب منتر صدھ ہو جائے گا عامل اپنی مراد پائے گا

یکھنی منتر یکھنی دیوی کوشدھ کرنے کا منتر

اوم ہینک بھگوتی جیو نہ

منتر

اس منتر کا پچاس ہزار جاپ کرنے سے شمشانک یکھنی

سادھن بھی

خوش ہو کر مراد پوری کرے گی۔ بشرطیکہ یہ عمل کسی برے

کام سے لے نہ لیا جائے

بس منتر کو صدھ کرنے سے انسان لوگوں کی نظروں سے

غائب ہو سکتا ہے

کنگوئی منتر

اوم کنگوئی کنگوئی کنگوئی سوا یا۔

منتر

FREE ANLIYAT BOOKS GROUP

{سادھن ودھی} کرشمہ ماہ کی پچھ سے لے کر یک ماہ تک۔ روز میں منتر

کا جب تین ہزار تک کیا جائے۔ اور ۲۴ ہزار سے لکھی کا

ہون کرے۔ اور جب یہ ہون آخری ہو جائے اور ہوں میں جو کڑی بولائی جائے

دو نیم کی ہولی چاہیئے۔ اور پھر اس طرح عمل کرنے سے جو رکھ میں تیار ہو اس

کو ماتھے پر لگائے اس سے عامل کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ اور جب ماتھے سے اس کا

تمک امارے گا اپنی اصل حالت پر آ جائے گا۔

سندری منتر اس منتر کو سدھ کرتے سے معنی کی ہر مراد پوری

ہوتی ہے۔

منتر۔ اوم نمو آکچھ سسر سندری سوا یا۔

سادھن ودھی صبح سویرے بستر سے اٹھ کر ادریشا بستے فارغ

ہو کر سادھن بہینے کی پچھ تا ریح کو یہ عمل شروع کرے۔ ہشتاد

و غیرہ کر کے صاف لباس پہن کر ایک روز میں ساٹ ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے

جب جپ ہونے کے قریب ہو چھ ہزار منتر کا لکھی سے ہون کرے۔ دوران عمل

زمین پر سوئے۔ جھوٹ سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ کھائے

منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دے گی جس سے آرام ہوگا۔ اور ہر قسم کی تکلیف

سے نجات ہوگی۔ اوسے شہار دولت لا تقہ آئے گی۔

قرین کرنے کی یہ ودھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی دب کا تنکے کر اور پانی

لے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر میں ہون کی مدھی بھی اس طرح

ہے۔ اور آگ جلا کر ایک اور ہنتر پڑھ کر اور سوا یا کے لفظ پر ایک ایک آہوتی آگ

میں اوال دھکے جس سے یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔

پہر ودھی کا راج منتر۔ یہ منتر سدھ کرنے والا ہر کام میں منتر پاتا ہے

تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

ادم ہر نیگ بکنک شر نیگ نہ

منتر۔

یہ پانچ اکھر کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر روز بیس ہزار

سار دھن ودھی

یا رتیس دن نپ کیا جائے آخری دن، ودھ کی گھیر

پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہر منتر سے ترین کرے زمین پر
سوئے اور سوائے گھیر کے اور کوئی بھوجن نہ کرے تو دیوی منتر کے سدھ ہونے
پر روشن دے گی۔

وید ماتری منتر اس منتر کو سدھ کرنے سے من کی ہر اچھیا پوری ہو گی۔
(منقو)

ادم ہر نیگ پدم دتی سوا جا۔

منتر۔ ادم کبنگ پدم دتی سوا جا۔

ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے لیکن ان دونوں منتر کو ایک ہی
طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ بار سدھ کیا جاتا ہے منتر کو ایک
لاکھ بار پڑھا جائے پھر ایک لاکھ تیس ہزار منتر ہوں کا پانچ مہودوں کا جپ کرے
تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آ جائے گی۔

یہ عمل کچھ کی چھٹی تہائی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے
سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

پدما دتی منتر اس منتر کا جاپ کرنے سے جس استری کو چاہو وہی

منتر۔ ادم ناٹا چرن پدما دتی سوا جا۔
FREE ANGLIANT BOOK GROUP

سادھن ودھی اس سنا کا ایک لاکھ چوبیس کے ذریعے ہون کرنا چاہیے
 اور جون گھی سیلونی دینا کا ہونا چاہیے۔ اور جب سنا کو سدھ
 کرنے لگے تو مٹی کا ایک برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دے تو دیوی سدھ ہو کر دشمن
 دے گی۔ اور بہ خواہشات کو پورا کرے گی جس استری کو چاہو گے اسے وہ فر کر
 دے گی۔

اس منتر کو سوائے ریوتی پنچہتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جائے ایک دن
 میں پانچ ہزار بار یہ منتر پڑھے ایک لاکھ منتر پورا کرنا ہوگا۔
 ونا دمیکا منتر۔ یہ دشمن کو زیر کرنے کا منتر ہے۔

اوم نو سدھی ونا دمیکا یا سر درد
 کار تر سے سر تب کھن بشتنا نہ سر د
 گنج وشی کر نامے سر د جن سر د استری
 پر کھا کر کھنائے شرنیگ۔ اونگ سوا

سادھن ودھی اپنے دشمن کو زیر کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا
 ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس منتر کا باپ متواتر ہر روز سو بار
 شروع کرے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح یہ منتر سدھ ہو جانے لگا
 عامل کا کام پورا ہوگا۔

بشنی تارنی منتر یہ ہر روز پڑھنے کا منتر ہے۔
 منتر

FREE MILITARY BOOKS GROUP

شرنگ ہرنگ سوا

سادھن ودھی .. مندرج بالا منتر ۴۷۴۷ ہر جپ کرے اور متواتر جپ کرے
 ————— منگل کے دن شروت کرے اور ہر روز منتر ۱۷۱ ہر روز
 اس کا جپ کرے اور سات ہزار دو سو منتر کے ذریعہ نایل کے ساتھ ہون کرے۔
 جو راکھ اس ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا کر جہاں جلتے گا اس کی قدرت
 بڑھ گی۔

کاک کل منتر:

————— دلون کو حاضر کرنے کا منتر:

منتر: ادم شرنگا مک کل وردتے سر دھارے سر دار تھا ان مہی مہی سر
 کارینگ کو پڑی جہرے سر دھری پا دگایا نگ مہنگا کہنا
 وردوشاں روہنے سر دھری پر اداسے سوا
 رار سن ودھی! اس منتر کا جاپ ایک لاکھ کرے اور جپ کرنے کے
 بعد دس ہزار منتر سے چنوں کا ہون۔ فواں کرے
 دیوی سے مدد ہوگی۔

اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل بھوں مانگو گے اسی وقت من بایں گے
 بس تمہارے اٹاسے کی ضرورت ہے دیوی حاضر ہو کر ہر خواہش پوری کرنے
 جپ کچھ منتر سے شروت کرنا چاہیے منتر کا جپ سرور ایک ہزار بار متواتر کرنا چاہیے
 رگت چاند سے منتر ۱۷۱ حاکم وقت کو جہاں کرے گا منتر

منتر اور دم سندھک رگت چاند سے

مگرنگ منتر گاہک
 فری ایبل
 دس ماہ سوا

سادھن ودھی: پہلے اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرو اور پھر لیبر کے
پتے لے کر ایک ہزار منتر سے ہون کر دھاکم دقت
مہران ہوگا۔

ایک ہزار منتر کا جاپ جو ہی کے پتے کے ہون کے ساتھ کیا جائے تو
عادت خوش ہوگی۔ لڑکا پیدا ہونے کا امید ہوگی۔

منتر کا جاپ پانچویں سے شروع کرنا چاہیے اور متواتر ایک ہزار روز کی
بھوک منتر اس منتر کا جاپ ہر روز شام کے وقت کرنا چاہیے متواتر
ہر روز ایک ہزار جپ سو سال تک جاری رکھو۔ اور جپ
شروع کرتے وقت منہ جہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے رکھو۔

۱۔ سپاری - ۲۔ ناریل - ۳۔ زعفران

ان چیزوں کو گول کی دھونی سے پر کر دینا اور دیوی خوش ہوگی۔ اور
اگر اس کے ساتھ بھوک کرو تو بہت ہی خوش ہوگی جس سے تمہارے دل کی
خوبشیں پوری ہوں گی۔ یہ منتر لگنا بچہ سے شروع کرنا ہوگا۔

منتر - ادا نئے نیلے چیلے نانا پنتو سوا

نیلے چیلے اوم نمو نانا پنتو سوا

اگر دیوی کے ساتھ بھوک کرے تو ساگری جلائے۔ دیوی بڑی پرست
ہوگی۔

پھر وائک منتر - دشا (بارش) کے بعد جپ آسمان پر دھنک نگی

مونی جوہر کنڈی کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس

منتر کا جاپ کرو۔ دشا (بارش) کے بعد جپ آسمان پر دھنک نگی
منتر - دشا (بارش) کے بعد جپ آسمان پر دھنک نگی

اسی کے بعد پھر دس منٹروں سے کوئی پانچ میووں کے ذریعے ہونا چاہیے۔
اس سے فہٹاری خوش ہوگی۔ اور پاتال کی چیزیں لاکر دے گی۔ اس سے
ساتھ بھوگ کر دے تو بہت خوش ہوگی۔
منتر۔ اوم ہندی دل گل سوا ہا۔

اشٹکھنتر اس منتر کو سدھ کرنے سے دیوی بس میں ہوتی ہے۔
منتر ۱۔ ہارنی اشٹکھ دیارے ہرناگ ہرناگ کا دھناک
کھنٹ شرنیک سوا ہا۔

سارادھن ودھی منتری کو چاہئے کہ صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے
سے پہلے اسے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر
ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جائے اور اس منتر کا جب دس ہزار بار
نکلنے سے پہلے کرے اور نسی یا لابیون کرے تو دیوی سدھ ہوگی۔ جو چیز
مانگو گے حاضر کرے گی۔ اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

چندر کا منتر

یہ دیوی کو پرشن کرنے کا منتر ہے۔

منتر۔ اوم ہرناگ چندر کے سوا ہا۔

سارادھن ودھی اس منتر کا جاپ برگد (بوج) کے درخت کے نیچے
بیٹھ کر کیا جانے ہر روز رات کو ایک بار۔ بار منتر
کا جاپ کرے۔ چالیس دن میں دیوی سر رہ جو جائے گی۔

گو کا منتر اس منتر سے بھوت پریت کو سدھ کیا جاتا ہے۔

منتر اوم دت ایک ہر ایک ٹھیک شریک سوا یا
اس منتر کا چپ ایک لاکھ بار کیا جائے اور تین ماہ تک متواتر
اپنے گھر بیٹھ کر منتر ہے

سادھن ودھی جب اس منتر کا لاکھ بار چپ کر چکے تو آخر میں دس
ہزار منتروں کے ذریعے کینر کے بچوں گھی میں ملا کر
ان کا ہون کرے یعنی آگ میں جلائے۔ ایسا کرنے سے بھوت پریت تار
ہو جائیں گے۔

دھارنی منتر

یہ رسائی سمجھ کرنے کا منتر ہے۔

منتر

اوم لکشمی رنگ شری کلا دھارنی سوا یا

سادھن ودھی اس منتر کا چپ ایک لاکھ بار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے
دوسرے پردوں کو دھبہ کن دکھائے جب ایک لاکھ بار
منتر کا چپ کر چکے تو دس برابر بار یہی منتر کینر کے پتے اور گھی جلائے ہوئے
چبے۔ دیوی خوش ہو کر ایک رسائن دے گی جس سے منتر پڑھنے والا جس
تدر چاہے سونا بنا سکتا ہے۔

اس منتر کو مافہ میا کھ میں موٹی نیچتر سے شر دیا کرنا چاہیئے روزانہ ایک
ہزار منتر چپ کرے جب تک منتر پڑھتے گوشت پیاز۔ لہسن سے پرہیز کرے
دشے بھی نہیں کرے۔

سندری منتر کسی انتری کا من موہنے کا منتر

سندری منتر کسی انتری کا من موہنے کا منتر
FREE ANTI-TRAFIC GROUP

سادھن دھمی :- پنج سویرے اچھ کر کسی چوراہے میں بیڑا کر کے سناں کرے ۔
 — لاکھ باب کر ۔ ہر روز ایک ہزار منتر کا باب کرت جب
 ایک لاکھ منتر کا باب ہو چکے تو گلاب کے پھول اور گھی جدا کر دس ہزار منتر پڑھے
 دیوی بارہن ہو کر ایک چیز عنایت کرے گی جس کے ذریعے جس استری کا من موہنا
 پیا ہو گئے وہ قدموں میں ہوگی ۔

سوچنا ودھی منتر :- اس منتر کو سدھ کرنے سے انسان سینکڑوں میل دور کا
 فاصلہ ایک منٹ میں طے کر سکتا ہے ۔

منتر :- اوم کلینک - پنا دھمی دیوی سوا

سادھن ودھی :- ہر روز شام کے وقت کسی ندی کے کنارے جا کر تین
 ماہ تک تین لاکھ منتر جب کرے پھر ایک لاکھ منتر
 گھی سے ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر کھڑا دیں دے گی جن کو چاہے اسے ہر
 کوئی مانا ملے ایک منٹ میں طے کر سکتا ہے ۔
 یہ عمل بیس سواتی پختہ میں کرنا چاہیئے ۔

دھاتی منتر :- اس منتر کے چپ سے انسان دیویوں میں سے سناں کرے ۔
 منتر :- اوم ہریٹک دھاتی دھاتی اگیا اگیا ہریٹک دھاتی دھاتی
 سادھن ودھی :- مندر جب :- منتر کا باب دیا کے سناں کرے پھر پنا چاہیئے
 پچاس ہزار منتر چپے اور پھر ختم ہونے کے بعد گھی اور گول مل کر
 اس منتر سے ہر رات سو دھاتی دیویوں میں سناں کرے گی ۔

منتر :- اوم ہریٹک دھاتی دھاتی اگیا اگیا ہریٹک دھاتی دھاتی

منتر :- اوم ہریٹک دھاتی دھاتی اگیا اگیا ہریٹک دھاتی دھاتی

سادھن ودھی

اس منتر کا جاپ کرنے والے کو چاہیئے کہ ہر روز کال سندھیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا جاپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور بھادیا کی مورتی کے پاس بیٹھ کر گئی اور گوگل پندرہ ہزار منتر کے ذریعے ہون کرے عمل پورا کرنے پر منتر سدا ہوگا۔ اور دیوی حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کو دیکھ کر ہنسنا کرے دیوی کہے گی

” بول تو کیا چاہتا ہے “

منتر کا جاپ کرنے والا مانتہ جوڑ کر کہے

” دیوی ہنسنا کر “۔ اور یہ منتر پڑھتے

منتر:- دیوی داد روپہ ود گھو نیتنے ستوانگ

اس کا مطلب یہ ہے کہ میں بڑا تنگ دست ہوں میری سبھانتا کرو۔ دیوی اس کا سب کیش دور کر دے گی۔

سردپ وقی منتر

اس منتر سے ہر بیماری دور ہوتی ہے۔

منتر:- اوم ہرینگ نشٹھی جہاں بسی سردپ وقی سوا ماہ

سادھن ودھی

کتک کی پورنا ششی کو شیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر چنن اور باجرے کے آٹے سے سکھنی کی ایک مورتی بنائے اسے درخت کے تنے سے لگا دے۔ اس کے سامنے بیٹھ کر اس کی پوجا کرے ایک ہزار بار منتر کا جاپ کرے اور ہر روز سادھن ودھی کرے اس کا جاپ کرے

یہی مورتی کے روپ میں درشن دے گی۔ ایک پھول دے گی جس سے لپٹیاں کھائے
سے ہر قسم کی بیماری دور ہو جائے گی۔

کامیشوری منتر اس منتر کے جاپ سے راسن حاصل ہوگی۔
منتر۔ اوم ہرنگ آگچھ آگچھ کامیشوری سواہ۔

سادھن ودھی صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجت سے فارغ ہو کر ایک
ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے۔ متواتر تین ماہ تک کرتا رہے۔ اور رات کے وقت
بھی یہ منتر دھوپ ساگری سے کرے۔

دیوی ایک راسن دے گی جس سے آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی
اس منتر کا جاپ کا تک ماہ پور نماشی کو شروع کرنا چاہیے۔

مورن ایکھا منتر اس منتر سے ہر دلی مراد پوری ہوگی۔
منتر
اوم درک دشال مورن ایکھا سواہ
اوم ہرنگ ہرنگ سواہ۔

سادھن ودھی ہر روز شام کو بہادیو کی مورتی کے سامنے یہ منتر پانچ ہزار
بار پڑھے۔ متواتر تین ماہ پڑھتا رہے۔ جب منتر سیدھ ہوگا۔ تو دیوی سدھوکر
درشن دے گی۔ اور ہر دلی مراد پوری کرے گی۔

دیگر
اس منتر کے لئے ایک اور منتر یہ ہے جس کو بھی اس طر ت پڑھنا
FREE ANJALI MATRONS GROUP

یہی اس کی سادھن ودھی بھی دی ہے۔
منتر اوم ہرینگ پر سوانے سوا۔

انگنی میٹھن منتر اس منتر کے سہ مد کرنے سے بر دل مراد پوری ہوگی
منتر اوم ہرینگ انگنی میٹھن پرے

سادھن ودھی ایک سہ بخ رنگ کا پٹرا مہا کرو ماور اس پر انگنی اتوار کھینچی کی ہو
کی شکل اس طرح بنائی جائے اور ہاتھ میں کھل مایچوں پر۔
ہر روز رات کو اس مورتی کے سامنے ایک ہزار منتر کا جاپ کرے۔ دیوی ایک
ماہ بعد درشن دے گی۔ اور دل کی ہر مراد پوری ہوگی۔

بھوت چکر یہ منتر بھوت پریت پتا ابو پانے کا ہے۔ اگر بھوت پریت
کے سے یا راستہ روکے یا اگر بھوت پریت نے کسی کی رہائش کی جگہ پر قبضہ
کر لیا ہو تو یہ منتر پڑھے۔

منتر اوم نمو بھیشورا۔ بلونتا۔ گھنٹا۔ گھورنتا۔ واسا پنجا۔ سنگھنی بھوتا۔
اس منتر کو ہر روز رات کو ایسی جگہ پر پچاس بار پڑھا جائے اور پڑھنے والا
اپنے ارد گرد کیونکر یعنی حصار کھینچے بھوت پریت اس جگہ کو چھوڑ دے گا۔
اسی سنان دیرانہ جگہ پریت گھیرے تو یہ منتر پڑھا جائے۔

ام نو آورٹا۔ گر رنگا۔ رنگا۔ رنگا۔

رنگا۔ رنگا۔ رنگا۔ رنگا۔ رنگا۔

سوچا۔ موینکا۔ سوچا۔ سوچا۔ سوچا۔

کودتا - کودتا - کودتا - کودتا -

بجوت پریت دورا فانیب بوجا سنے گا۔



اگر کسی جا بچا اداں تنگ کرتے ہوں تو یہ منتر پڑھئے۔

بجوتیشو - بھوجنگ بھویرتا - شنکرہ

منتر نمبر ۱۰

نورا - بھومکا - برہم واما - دشنوداچا

کرما - اودتا - دوانتا

منتر نمبر ۱۱

کلین کلین کلین

FREE MILITANT BOOKS GROUP

اوم منو کرن آگنو کرن پستا چکا
 کھتے کھتے گچھ آ گچھ
 سینگ سینگ اگنی دیوی سوا

پندرہ دن تک ہر روز رات کو اگر یہ منتر پڑھا جائے تو آج ب رہاں سے
 چلا جاتا ہے۔ ورنہ پندرہویں دن اس کو آگ لگ جاتی اور وہ جل کر راکھ ہو
 جاتا ہے منتر پندرہ دن مسلسل پڑھا جائے۔

یہ منتر بھی مندرجہ بالا منتر کی طرح اسی مقصد کے لئے ہے منتر پڑھتے وقت
 اپنے منہ والے اپنے گرد شیو چکر زمین پر کھینچ لے۔
 منتر۔ شری گنتی گنتی دے سانی شری گور کھا

اوم نو کر کسنو نیکا سوا

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم نو ہستا نمائے لبوہ بائے

ہو چٹنا ہستا نمائے بہا تمغے

گرا نگ۔ گرا نگ۔ ہرا نگ

بے بے جشتا سوا

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم مم کار نیک سادھیر روم شہ نیک

بہ کوانک چیتا ئے نریت

نریت دھاؤنگ پوجا سدھے

شہ و نریم جینگ شہ می چیتا تمقی

نیشا ئے سوا

ماسان دور کرنے کا منتر یہ منتر اس لئے ہے کہ اگر کسی کو ماسان کھلائے
گئے ہوں تو سان نکالنے کے لئے پڑھا
جائے۔



ترکیب یہ ہے کہ عمل کرنے والا اپنے
گردنھار کھینچ کر بیٹھ جائے سامنے آگنی
منڈپ جلائے یعنی آگ جلائے اور اپنے
سامنے اس کو بٹھائے جسے ماسان کھلائے
ئے ہوں یہ منتر ۲۰ دن پڑھنا ہے اور ہر
بار ۲۰ مرتبہ۔ ہر مرتبہ منتر ختم کرنے پر
لال رچیں، سر مل۔ دیوان، وار چینی تل
اور جادو تری کی اک پانی جلتی آگ ل۔
پھینک دی جائے اور پھینکتے ہوئے پڑھے ہوئے منتر کی پھونک ماسان زدہ پر
مارن جائے۔

لال مرحوں، سر مل۔ دیوان، وار چینی تل اور جادو تری کوٹ پیس کر منتر پڑھنے والا
اپنے قریب ہی رکھ لے۔

ماسان بیس دن کے اندر اندر یا بائیسویں دن بھاگ جائے گایا بھاگے سے
پہلے اگر وہ اپنی مہینہ مالکے شمال کے طور پر اگر وہ کہے کہ کائے مرغ یا کائے بکرے
کی جینٹ دو تو کالام بنایا کالا بکرا ماسان زدہ کے یا تھ چھو اگر کہیں چھوڑ دینا چاہیے
اگر ماسان کہے کہ مجھے کائے مرغ کے کاگوشت مان چاہیے تو مرغ یا بکرے
کو ذبح کرنے کسی دیوان مجاہد پر پھینک دینا چاہیے

خون مانگنے کی صورت میں بہت بے بس ہے کہ جہاں آگ جلائی جاتی ہے وہاں آگ
 جلانے سے پہلے کالا برغایا کالا بکرا ذبح کیا جائے۔ اور پھر ادھر آگ جلائی جائے
 منتر پڑھتے ہوئے آگ پر ہون ساگری یعنی حرمل۔ لوبان۔ دھنڑہ آگ میں
 ڈالا جائے۔

سان جب تک سان زدہ کا بھیچا نہ چھوڑ جائے منتر پڑھنے کا عمل جاری رکھنا
 چاہیئے۔ (منتر یہ ہے)

روم مرم کا رینگ
 سادھیہ روم سرینگ
 ہرینگ کلنگ اومست گیشائے
 امرت کیشائے
 مم منوا نچت لاجہ وردائے
 ودھی چیتائے پدماسنائے
 مم منوا نچت لاجہ وردائے
 دیدی ودھی نیتہ دھانگ پر جاسدھے
 شرورم جینگ پٹانستی گیشائے سوام۔

پشہ جینی منتر

اس منتر کے دس ہزار چپ کرنے سے تمام بھوت یعنی
 ڈاکٹی پشہ جینی دور ہو جاتے ہیں۔ اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو اس کو پاس
 میں کر کے منتر پڑھا جائے تو وہ بھوتیں چھین رہا پاتا ہے۔

FREE ANILYAT

www.anilyat.com

بہوں عجیب سواہ

برہمچریہ بحث سوال -

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ایشتر بھوتک پرا رتھامنو جاتو سو مترا

بھیجی تم سو رہی رہتا کنٹا بھوتنا

مہیشوری سنیل سنو شا

شیشہ سے مٹی تر کلا اگنی و شیشا بہر نامتھا۔

نیارک مصرت، مشیوت پامکا

اولم اولم استور شت داز ننگ

چھوٹا نیا ک مہریت ارم شیویت ورکھ مانسی سواہ

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ادم بیوقوفی بھورائے، اشراک اتلی یل پانر مائے

وَلَا سِيَّائے اُم اور دھگینشائے

کریکوں مانتے چھان دھٹ ورجن چھیدائے چھیدائے

درج سنگ جنگ کریکاں مانتے۔

۱۰۴۔ دن پھرین پھرین میرانگ سوا ۱۱۔

یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے۔

اور مستحقے کا لیکنڈا ہنی

ہا کیا سستی کنجالی بھولی ساری سوا ج ۔

روہِ برون بہ من نہ رنگ چمنگ اکیمہی بندھتی ٹٹہ ٹٹہ

FREE ANALYSIS

روم ہریں کھانگیاں کھیاں کھیاں کھیں کھیں
کھیا اوم کرین

کھیں کھوں کھنگ کھیں کھیں مکھ

اوم رگھویشوری گھور گھور کھیں میوا وھو کھیشی مانگ

اس منتر کے دس ہزار چپ کرنے سے تمام بھوت پریت یعنی ڈاکتی لیشا چپ

دغیرہ دور ہو جاتے ہیں ۔

منتر یہ ہے ۔

ہریں ہوں برہ برہ پٹ سواپا

اوم نو بھگو تے

ہوں پٹ سواپا ۔

— گجراتی —

موہنی منتر نمبر ۱

منتر ۱۔ اوم کھون ہری ہری ابیرانگ سوا
 سا دھن ودھی ۱۔ منتر کا جب کرتے ہوئے اس عورت کو باس بنانے کی
 خواہش رکھتا ہو اس کا خیال دل میں رکھ کر جب کرے جب
 ایک لاکھ منتر کا جاپ ہو جائے گا تو وہ عورت خود بخود آجائے گی۔
 اس منتر کا جب کسی سنان جگایا جائے

موہنی منتر نمبر ۲

منتر ۲۔ اوم اوم اوم
 ہری ہری ہری
 ای ای ای سوا

موہنی منتر نمبر ۳

اوم ہرینگ چندرے ہنا کلنک سوا
 اوم ہرینگ چندرے ہنا کلنک سوا۔

موہنی منتر نمبر ۴

اوم ہرینگ شرینگ کلنک
 ایشور دھیا نک ان پرنائی نہ

موبہنی مستزیدہ

سوانہ تر جئے دیجئے اپر تم چکوتے
کم رکیہ سدھ بنک کو و سواں

پہلی سنہ ۱۹۶۱ء

اوم آہنی کلانے کھ داسی

شتمل شدیا

وہندوؤں کی شائستگی

نیاز روزگار جہنم

پد بھر کر جائیو دلی بیبھو

یہ سب بہتر چکر لکھی مار سنگھ

منہ بنے ۱۵۔

موسیقی منسٹر فیصل

اوم : رنگ شرینگ کینک برنگ

سختی سے دینے اور تم

چنانچه کسی در این باره سوال کند.

[illegible]

FREE ANLIYA

ان را کھو تمام کشتار بھنڈار کی تالا کبھی کھول دو
ان دور بیک و چون دو ان ناموں
وی پان کرو۔

جوں دے دن میل سو مانی آگے نیل۔
مرو، مہنی منتر نمبر

اونگ ہریگ نمو
مرو، مہنی منتر نمبر

کالا کلا چو لٹھ بیر میرا کلو جیگا۔
تیر جہاں کو بیجوں دیاں کو جائے
ماہیہ کو چھون نہ جائے مابیں مچھلی کو چھو نہ جائے
اپنا مار آپ ہی کھائے۔
چلت ماروں الٹ مولٹے ماروں
مار مار کراتی آس

پار چو مکھا دیا نہ جھکے۔ بھاتی

رک جھلکی ماروں واپسی کی بھاتی

اپنا نام دیر اند کرے

FREE ANLIYAAT BOOK

تو اپنی تالا ۱۵ روپے پیا حرام دو مانی اسماعیل حویلی

موہنی منتر نمبر ۱۱

میگ نورنگ گئے برہما

میگ توہنگ و دہ کہ کینس تپا

تپا توہنگ کھا اپشامی کم کار پر کر دہو

موہنی منتر نمبر ۱۲

کھد برینچ رکھیں کھینبا

اترن پاشکا ادم

اشوتند ست درانگ

جیرا خیمو نیارک مد مریت

ادم شویت در کہ بانسی سوا

دشمن کو چنگل خانے کا منتر جستر

آ کے دن کو تے کے پیدھے بازو کا ہراؤ۔

اور گیہری دم لاکر دونوں کو گونگل کی، مونی سے اور پھر ان کو دشمن کی پار پائی کے

چنگے دے۔ جب دشمن پار پائی پر لٹے گا دیوانہ ہو جائے گا۔

دیگر :- اتوار یا منگل کے روز گھٹھو اور کو تے کے پرلاؤ اور دونوں کو ایک ساتھ

اکٹھ کے آگ میں جلاؤ۔ بورا کہ اس نے بنے اس پر منہ جھکیں مسٹر۔

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

اچاٹ لوپاٹ لاجبٹ سواٹ۔

دشمن کا پیشاب بند کرنا اجتناب

اتوار کے دن چھپنڈر کا شکار کرو۔ اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو وہاں کی مٹی لے کر اس کی کھال میں ڈال دو۔ اب اس کو کچن اور کچی بگڑ پر رشکا دو۔ تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔
اور اگر اس میں کو کھال میں سے نکال دیا جائے گا تو دشمن کا پیشاب کھل جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرتا



سوموار یا منگل کے روز مرگھٹ کی راکھ لالہ اور پتھالی لکڑی کا کوئلہ چالیس روز بلا اندر
رات کے وقت راکھ اور کوئلے پر پانی بھرا دیا جائے۔ دشمن بدک ہو جائے اور
چوتھ یا ارہماتے گا اس کی جان لے لائے پڑے جائیں گے۔
FREE MURDER BOOK'S

دشمن کو بیمار کرتے کا منتر

سینچر با اتوار کے دن دشمن کے پاؤں بتاواؤ بشرید جوتا اٹا پڑا ہو۔ اب اس جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلاؤ۔ یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو جائے گا۔ بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

بھوت پرست دیکھنے کا منتر

سیدہ کی ایک آنکھ نے کہ اس کو باریک پسیریں کہ اس کا سرمہ بڑاؤ۔
اس سرمے کو آنکھوں میں ڈالتے جوتے درج ذیل منتر پڑھو۔
اوم کلشے نمر

اس سے سرمہ ملکانے والے کو بڑا بریت دیکھان دیں گے اور ساتھ ہی خزانے ملے گا۔
بھوتوں کو دیکھنے اور خزانہ پلنے کا منتر ایک ہی ہے۔ اور وہ اوپر دیا گیا ہے۔
ہر روز رات کے وقت کسی سانسان جگہ میں یہ منتر پالیس دن تک پڑھے پچیس ہزار منتر ریزو۔

مہا لکشمی منتر

منتر :- اوم شیریں بہ بینیکں مہا لکشمی منترک
سادھن ودھی :- جن سویرے اٹھے۔۔۔ نفع مابات سے فادہ بخاؤ۔۔۔ زرد زرد زرد
پہنے۔

اب ایک ایک پہیلی کے پتھروں پر پانچ پانچ بار پڑھیں۔۔۔ پھر پانچ پانچ بار پڑھیں۔۔۔ پھر پانچ پانچ بار پڑھیں۔۔۔

FREE ALI

ایک ایک پر منتر لکھ کر بہانے۔

اور جب تمام پتے منتر لکھ کر بہانے لگا تو اس وقت دیوی سدھ جانتے گی۔ عامل کو چاہیے
جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے۔ دیوی اس کی ضرورت پوری کرے گی۔
دو دن ذیل منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہیں اور ان کی سادھن مدھی بھی وہی ہے۔

منتر :- اوم شیریں برین کلین

اکٹ چاسنڈ

سوینہ لکھنے لکھنے

شجہ اسبک

اوم پھٹ سوا

ہتھو ان جی کو سدھ کرنے کا منتر

اوم رت نام دیش گردو

اوم پھلا تارا ایشور تارا

جہار بنون اراہنگا

کالی ہیرے کی رات

راہی رات

چتو رت چت کراست

جنہ منت او پر مال راٹھری میں آ جاؤ۔

کے کی کھاٹ لکھو
سید محمد گودا
روانہ گودا

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

بیٹھی کو اٹھاؤ۔

پلٹ کر بلاؤں

منت دیر سہارے

کام میں تڑپیں کو دگے تو ایشور کی دہائی۔

ماتا انجمن کی دہائی

سیدھا پاؤں پاؤں پر دھروئے۔

تو بتیس دھار دودھ حرام کر دے۔

میری بھگت کوئی شکستی پہلو۔

ماتا ایشور داج

سدا دھن دھن۔ اس منتر کو روز بکھٹ میں پڑھا جائے اور انوار کے

روز سوا پاؤں کی کڑی ہو کر کے بھیدوں کو بھوک لگائے۔

اور منتر کے دن ہنومان جی کا برت رکھے۔ اور شام کے وقت بھی بھوک لگائے اور اس

کے بعد اپ۔ جن کرے۔ اور تمام دن کوئی چیز نہ کھائے اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان

جی کا خیال رکھے اور دیئے گئے منتر کا پاپا قاعدہ کرتا رہے۔

اس طرح ہنومان اور بھیدوں سدھ ہو جائیں گے۔ اور بدتم پابو گے کریں گے۔

گیتش مہاراجہ لوسدھ کرپیکا منتر

منتر مہاراجہ لوسدھ کرپیکا منتر

مہاراجہ لوسدھ کرپیکا منتر

اوم ہرین پٹ سوا

FREE ANLIYAT BOOKS

سدا دھن ودھی ۱۔ من سویرے بستر سے اٹھ کر مٹی پر شاب کرتے ہوئے
کا د پار اپنے من میں جا ہی رکھے۔

جب کرتے وقت انہی کی مالا اور سرخ رنگ کے چند ن کا تک اپنے ماتھے پر لگائے
اور پھر گینش مہاراج کی طرف اپنا خیال کرے۔ جب خیال قائم ہو جائے تو اس وقت اس منتر
کا بارہ بار جب کو کہے۔

پھر گینش جی درشن دیں گے۔ ان کو ہا پنے پانی سے اشنان کرائے۔ ۱۰۸ ہوتی دے اور
اس کے بعد ایک مالا کا جب اور کیا جائے تو گینش جی خوش ہو کر ودھی سدھی دیں گے۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر ۲۔ اوم کار نکھے د اچو۔

اوم ہوں چٹے جے جے سوانا۔

سدا دھن ودھی ۲۔ پہلے اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ جب کرو اور بعد جب
کے جو کھانا آپ کو پسند ہو وہ پیپل کے پیڑ کے نیچے

بیٹھ کر بھوگ لگائے اور اسی طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو۔
دیوی درشن دے گی جس چیز کی ضرورت ہوگی فوراً لگا کر دے گی۔

مرگی کا منتر

منتر ۳۔ اوم اندر رکھیہ بیریم رکھیہ سوانا۔

سدا دھن ودھی ۳۔ اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات مرتبہ مندر
دور اوداب یہ منتر ابا تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور

ابھی طرح سے مانتے رہو مجھٹ مرگی دور ہو جائے گی۔

رکت کما دیی کا منتر

منتر ۱۔ اوم برین رکت کھیلے بہا دیوی مرگ ستھاپے تیما
چالیہ میر دمان کیہا نیلے دست ہوں۔

سادھن ودھی :- صبح سویرے مہات ضرور ہی ہے فارغ ہو کر اس منتر
کا جب کرو اور یہ جب باقاعدہ ہر روز ایک مالا تین ماہ

تک کرتے رہو اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں جلتی ہیں

ہمنومان کو سدھ کرنے کا منتر

منتر ۲۔ اوم جوتی سرپ میرا رام سول ہیں ہنومان کیرا بھرو ماما انجمنی
ہوں کا پوت بہار شنو گر درجیت گونہ رگا پاٹھ گنگا کونہ استری

بجلی کا سنکاؤں پوجا سورج منتر۔
ہمنومان کی ماما پہلے اکاش کی اپسرا تھیں۔ ان کا نام انجمن تھا۔ دیوتاؤں نے
ان سے ناراض ہو کر ان کو اکاش کی سبھا پنچمی کے تھلا سے نکال دیا۔ اور دائرہ بند
کا روپ دے کر زمین پر آکر دیا۔

ایسا پہاڑ کی چوٹی پر گر گئی جہاں اس وقت دایو دیوتا کا گڑھ ہوا تو اس نے
انہیں اپنے اصل روپ میں دیکھا۔ ان سے دواہ کر لیا یعنی بیاہ کر لیا تب

ہمنومان نے اوم بیا جو بڑے ہوان اور بڑے براہمہ راتوں کے مالک تھے۔
جب سری رام پنچم جی کو بن بارس ملا اور وہ اپنے بھائی لچمن کے ساتھ
پہنچے تو ان کے ساتھ بنوں میں گئے ایک جگہ ہمنومان سے ان کی ملاقات

رام جی نے ہنومان جی کو اپنا ایسا گودیہ کیا۔ وہ سارے بنیاں بنوں
 کے ساتھ رہت اور جب لنگا کا ماجہ راون سینا جی کو اٹھا کرے گئے اور رام جی
 نے لنگا پر لشکر کشی کی تو ہنومان جی ان کے ساتھ تھے۔ رام جی کی سنیاس میں ہنومان
 جی بڑی اہمیت کے حامل تھے۔ رام جی کے بعد وہی سینا پڑتے تھے۔ لنگا کو لگے ہنومان
 جی اسی نے لنگا تھیں۔



ہنومان کو سب کو کہتے ایک منزہ بھی ہے۔

ادم ادم ادم
 شری رام چندریکا
 آگنوں پستہ چکا
 کتے کتے کتے آگے

FREE ANLIYAAT GROUP

بجلی بجڑی بجڑی
ٹینٹ ٹینٹ سردانگ
انگارنگا بجڑتا

است انانگت ورتمان

دارتمان کتے مم
کتے کتے پودا بعد ریکا پشا نغلی
مم مم کرتے کتے کتے تقیر
مداروتی خچارنی انگی سوام

سادھن ودھی یکسوئی سے اس منتر کو چالیس دن میں ایک لاکھ
بار پڑھا کرنا ہے۔

ہر روز پڑھنے کی تعداد کا خود مقرر کرے اور اسے روزانہ کتنی بار منتر
پڑھنا ہے۔

چالیس دن کے مسلسل مل سے یہ منتر سدا ہو جائے گا۔ اور اس منتر کے ذریعہ
عالم بھر چاہے گا۔ بلائے گا۔

اس منتر کو پڑھتے وقت شنگرت سے زمین پر حصار یعنی گول دائرہ بنالینا
چاہئے کہ اس کے اندر بیٹھ کر اس منتر کا جاپ کرے اور ساتھ ساتھ ساگری جلاتا
رہے۔ ساگری کے لئے مندرجہ ذیل نجورات ہیں۔

عورد

لوبان

مندر

جائفل

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

باد تری

قرنفل

لونگ

داجینی وغیرہ۔

منتر :- اوم جیوتی سروپ کرماٹ
انجینی پون کا پوت سبھا

مہارشنو مہادیو

مہاتری چھون دھرن

ترجور پنچا کا گنیش

برجیت و تر ریکا پاٹ

گنگا گائتری کیشا کائتری

بجری مک مان

سکوک پوپا سورپ منتر

گرینگ گاسک سوامی

سادھن ودھی :- اس منتر کو ہر روز ایک ہزار بار پڑھنا ہے۔ اور لگانا
چالیس روز تک پڑھنا ہے۔

عالم کو پانی کے نہر جو منتر جا پ۔ جو دیاں پنے نکالنے کے گویر کا لپ کرے
جب لپ خشک ہو جائے تو یہ منتر شردت کرے۔

منتر مہر منی ودھی رات گئے پڑھنا ہے اکیلے پڑھنا ہے۔ اور دیاں کوئی موجود
نہ ہو منتر کا باپ کو تے دقت منتر کشتوری مندر لہ نہ منفران، دیوان کی ساگری
ملنا ہوگا جب تک منتر کا باپ منم نہ ہو تب تک ساگری قسم نہ ہو

چالیس روز بعد ہنومان جی درشن دیں گے اور مال جو طلب کرے گا پائے گا۔
 ہنومان جی بڑے تیز مزاج کے ہیں ذرا سی غلط بات پر غیہ میں آ جاتے ہیں
 تہیں نہیں کریتے ہیں۔ مال سے کوئی غلطی سرزد نہ ہوئی چاہئے ورنہ بجائے
 فائدہ کے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اس میں جان جانے کا بھی اندیشہ ہے اس لئے
 سادھن دھرم سوچ سمجھ کر کرنی چاہئے۔
نرسنگھ اوتار کا مہستر

نرسنگھ اوتار بھی بند دیوتا کے ایک دیوتا ہیں جن کا روپ سر وپ وایو پرانا

یہ ہے۔
 ہنسنگھ دیوتا کو سدھ کرنے کا مہستر ہے۔

مہستر : اوم نو ہنو
 مہت دیرد لبھ دھ

تیج : ہر

مارا ہنوت دیر
 باقہ منہ مست گج چڑھا۔

ہاتھی بڑھے

تو تو ہنوت لیلیا آدے

نیم ہنوت کاتک کروں

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

www.anliyaatbooks.com

کھنڈ گولگر رکھ
 صوب آسن بھارن کردن
 دو کہ درشتی باندہ دے مہنی۔
 میرا۔ میری تیسری بھیکہ
 بھیجا پھوڑ کیلچر جاٹ درشتی
 مار گھور مار
 گھنٹ مار
 نہ مارے تو تو ماما ابھنی کے پتر پاؤں دے

اوم۔ صوابا۔
 سا دھن ودھی۔ کنودی کنیا کے ماتھے سے گتے ہوئے سوت کی مالا بناؤ
 اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو ایک سو آٹھ دفعہ پڑھو اور

پچھ اس کو دیوتا کی مورتی پر چڑھا دو۔
 سوا سیر کا روت پنا کر رکھو۔ اس پانچوں کا بیڑا بھی سامنے رکھو۔ اس کے بعد
 پھر ایک سو آٹھ مرتبہ منتر پڑھو۔
 ایک ثابت تاریل دیوتا کی بھیئت کرو۔

اب مشکل وار کو برت رکھو اور اس کے بعد اس منتر کا چار شروخ کرو۔ ہر روز کسی
 اجازت جگہ نیم یا بچپن کے درخت کے نیچے بیٹھ کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھو
 چالیس روز تک بلا انقطاع پڑھو۔

چالیس دن کے بعد اس منتر کا چار شروخ کرو۔ ہر روز کسی
 اجازت جگہ نیم یا بچپن کے درخت کے نیچے بیٹھ کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھو
 چالیس روز تک بلا انقطاع پڑھو۔

سگریو دیوتا کا منتر

سگریو دیوتا بھی ہنومان جی کی طرح رام چندر جی مہارام کی سینا میں تھے اور ان کے غلات جنگ کی تھی یہ بھی ہنومان جی کی طرح بڑے بطران اور بہادر میں نگران سے کم۔ دایو پرانا میں ان کے یہ روپ سرپ دیا گیا ہے۔

سگریو دیوتا بھی بنوں کے داسی ہیں

سگریو دیوتا جگلوں میں رہتے ہیں

یہ سارے بندروں کے سردار ہیں

انتہائی طاقت ور ہیں۔

منتر یہ ہے۔

ادم مہاکرم چریا دیو کا

نگ میں گاڑ سکے سکے

روی واڑورنا رار جھکاڑ۔

سگریو اوتار

نرت ستنی مینس

دیو مینس

لوک ستنی

مانخ کنار گنی ل

اسی پست

پچھلپ پاماں

دھر دھر مار چندر

چالیس روز کا چلہ ہوگا۔

یہ منتر صرف رات کو ہی پڑھنا ہوگا چالیس دن کا چلہ پورا ہونے پر دیوتا شہر کر
ما ۲ کو اپنا درشن دیں گے۔

حاصل کو چاہیے کہ اس موقع پر فوراً اس کی اچھیا بیان کر دے۔ پوری ہوگی۔
اس دیوتا کو سدھ کہنے کا ایک منتر یہ ہے۔

اوم نمو ادیش

گودگا اوم رنگہ انگہ

سوہنگ سوہنگ سوہنگ

کرینگ کرینگ کرینگ

اوم نو سوہنگ سوہنگ

گودگا اوم رنگہ

شرن نو اس وچا

الشور سودا چا

نشو سودا چا

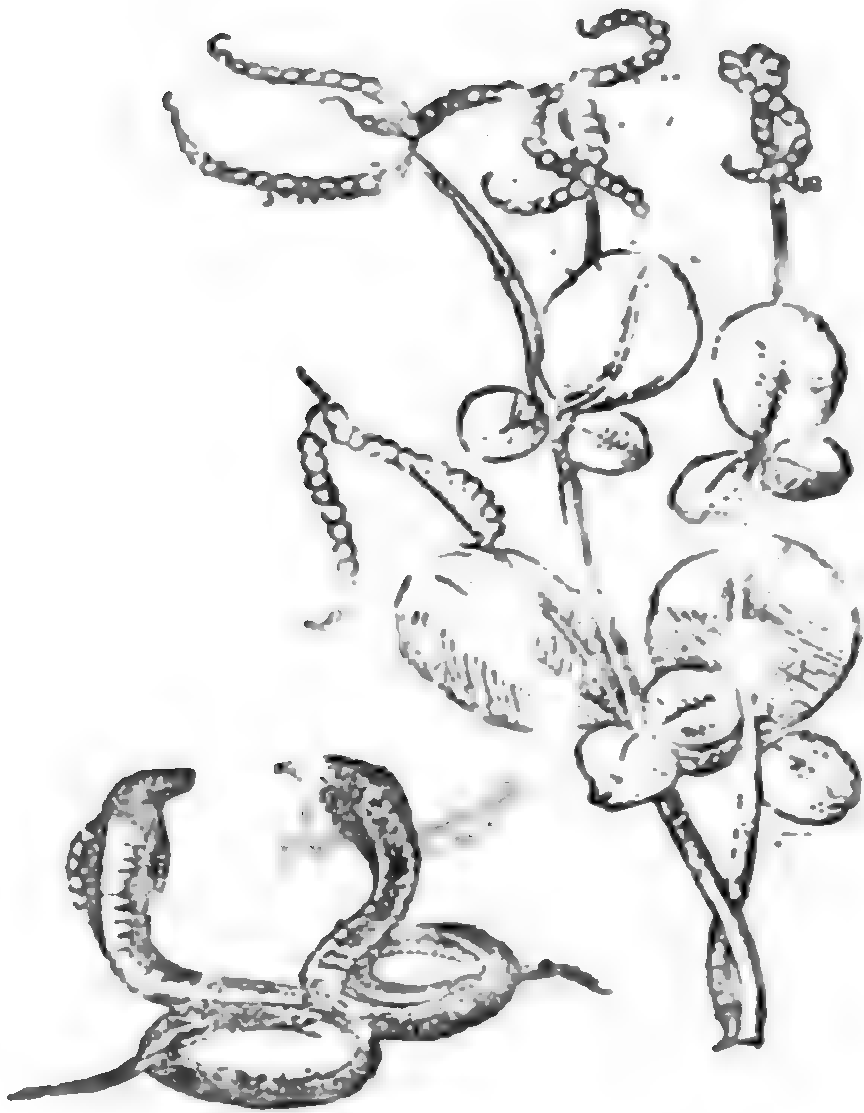
برہ سودا چا

سحر ایتھاقیر

جڑی بوٹیوں کا حادو



FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP



زہریلے پودوں اور جانوروں نے ابتدائی انسان کی زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کیا
انہی اور توہنات کی نشا میں گھرا ہوا انسان زہروں کو مذہبی رسوم اور جادو کی
تقریبات میں استعمال کرتا تھا۔

زہریلے پودوں اور سانپوں کے زہر سے آلودہ تیراوتہ لوہاریں اکثر مذہبی عقائد اور
مذہبی رسومات میں جڑیں بٹھاتی ہیں۔ یہی علم طب، جادو اور مذہب سے علیحدہ ہوا گیا
اور ان کے تفریق کا کام لیا گیا۔

FREE ANALYSIS

اللہ تعالیٰ نے پودوں، جڑی بوٹیوں اور پھولوں پر تصویری نشانات نقش کر دیے ہیں جو ان کے خواص کی علامتیں ہیں۔
اس اصول ملامت کے مطابق کہ جو صدیوں رائج رہا اور اب بھی ہے دوائی پودوں کی کچھ خصوصیات ان کی جڑوں، پتوں یا پھولوں کی شکل کے مطابق ہوتی ہیں۔
یہ خصوصیات از اسراض سے منعلق ہوتی ہیں جن کو وہ پودے وہ جڑی بوٹیاں طلسماتی طور پر شفا دیتے ہیں۔

بچتو کے ڈنگ کا ہتھ جوڑی انیرہ سفید اور بھتھوم بوٹی سے ملان کیا جاتا ہے۔
ناگ پھنی اور سانپ بوٹی سانپ کے کاٹے کا مہرب علاج ہے۔
یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے لے کر اب تک ستیا سیوں، سیا گدوں اور جادو گروں نے ان سے کئی چیزیں انجکی ہیں۔

آج کل کو یہ بات یاد ہے کہ قسم قسم کے ایمنیٹا میں جو دوائی اور افسردگی میں بطور فرک مستعمل ہیں درحقیقت وہ ایفیڈرا یعنی دمر بوٹی کے جوہر ہی کی اولاد میں اور تالیفنی طور پر تیار کئے گئے

استواء آب و ہوا والے براعظموں کے جادوگر ایک ہی جنس کے پودوں یعنی (Mentha piperita) کے جوہر جلا کر ان کے جھونی سے کوڑھ اور جذام کے مریضوں کا علاج کرتے تھے۔

ملان جتھر منتر اٹھنے والے، تعویذ گٹھے سے ہو یا جڑی بوٹیوں کی دوائیوں سے ملان کے فن کی مہارت میں انسان کی طویل جستجو کی کمائی کے دستاویزی اثرات راہ عرب طیب اور عامل روحانی احمد الغافق کے جادو کے اثر رکھنے والے دوائی پودوں کی کاشت بعد اہتمام کے کلاسیک مطالعے سے (۱۹۳۵ء) میں طیب اور عامل روحانی نے اپنی "یا من میں جادو اثر پودوں کی تصاویر دکھائی ہیں۔ ان میں اس کا پودا بھی ایک خاص نام

سے دکھایا ہے۔

کسی زمانے میں اس پورے کی شمالی افریقہ اور جزیرہ نما چین میں اس کی بکشت کاشت کی جاتی ہے اور وہاں کے بادو گر بھی اسے انہیں اپنے بادوائی عملیات میں استعمال کرتے تھے۔

سمیری ہیریٹھور کے کھنڈرات سے دریافت ہونے والی درج ذیل لوح جو چار ہزار سال سے مراد پرانی ہے اور طب پر دنیا کی قدیم ترین کتاب قرار دی گئی ہے۔
(لوح سمیری)



اس لوح سمیری بزرگ بادو کا اثر رکھنے والی جڑی بوٹیوں کے دروائے تھے اور استعمال کے طبی طریقے لکھے گئے ہیں۔

ایبرس پانی ریس کا ٹکڑا جو منہ کی قدیم ترین معلوم طبی مینوئل ہے اور دو ہزار سال قبل مسیح کے دور کی ہے۔ اسے برن ماہر اثرات، مصر بنایک ایبرس نے ۱۸۷۳ء میں ایہام

میں سے حاصل کیا تھا۔ (۱) لیکن اس کے علاوہ کئی اور پرست سونہ کی یعنی

رحم کا شافی علاج ہے۔

رگ کہہ آ ہے کہ اس قدیم ترین مصری طبی سینٹرل میں لکھا ہے کہ قدیم مصری طبیب دور ساحر برچھ کے پھولوں کی دھونی سے نسیان، مراق، مالیونیا اور ہسٹریا کا علاج کرتے تھے۔ برچھ کے پھولوں کی خوشبو میں یہ جادو ہے کہ اسے سونگھتے رہنے سے سیلان الریم غنی ہو کر یا اور ماہراری کی جملہ بیماریاں کثرت حیض یا قلت حیض دور ہو جاتی ہیں۔

اس قسم کی جادو اثر جڑی بوٹیوں کا ذکر پائیز میٹریا میٹریکا میں بھی ہے۔
قدیم چین کا ایک ساحر طبیب ہون بگ بر قسم کے بیماروں کا علاج ایک دوائی چنگ بوسو کے کرے کرتا تھا۔ وہ مریض کے ذرا نختوں میں ایک ایک چٹکی نواروے دیتا۔ یہ نواروہ سنچالو (CANNALIFOLIA) کے پھولوں کا جلا کر یا کرکٹا تھا۔ بخار کی سیابی پر لکھو نہ ہو اس کی طلسمی نوار کی ایک چٹکی سے دور ہو جاتا تھا۔

نیپان اور تبت اپنے قدرتی مالت کی بنا پر جادو اثر دوائی پودوں کے اعتبار سے بے حد مالا مال ہے یہاں جڑی بوٹیوں کا قدیم ترین طریقہ علاج آج بھی مروج ہے۔
رگ وید جو ۴۵۰۰ اور ۱۶۰۰ قبل مسیح کے درمیان لکھے جانے والے ایک ہزار ہجڑوں اور سڑوں کا مجموعہ ہے۔ بات درج ہے کہ جمالیائی پودوں میں جادو ہے ان کو شفا بخش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

شام وید وید وید اور جادو کی بیشتر کتابوں میں جڑی بوٹیوں کے علمی خاص یہ اسے میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کچھ حصہ ہم یہاں پیش کرتے ہیں۔
اگر کس سورت کو موت پریت نے دبوچ رکھا ہو۔ آسیب زدہ بوز بونگ قوم کے پانی میں گھونکا اس کو سکھائیں اور پھر اسے آسیب زدہ کو دھونی دیں۔ اس کا آسیب دور ہو جائے گا۔
یہ ایک عجیب و غریب طریقہ ہے۔

وہاں یہ کتابیں سخت درمیانوں میں جو درج ذیل مشہور کو لکھ کر پیش کر رہی ہیں۔

FREE



(منتر)

پانی نکال کر کان میں
ڈالنے سے درد دور ہو
جاتا ہے۔

وسطی امریکہ کے بعض سحر پرست لوگ فصل بونے سے چار دن پہلے بیوی کے پاس
جانا ترک کر دیتے تاکہ تخم ریزی سے ایک رات پہلے پوری شدت سے اپنے شہوانی جذبات بروئے کار
آجکیں جب زمین میں مدغم ڈالا جاتا تو عین اس وقت بعض لوگ جماعت کرتے تھے یہی نہیں کہ
انسان ہی نباتاتی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ پیڑ و لودے اور گٹھ جوڑے بھی اپنی خوبیاں اور
خواہیوں کے مطابق انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں قدیم زمانے سحری طبیب اس حقیقت کی پیداوار
تھے۔

یہی جڑی بوٹیاں جنٹر منتر کے ساتھ یا پھر اسی کے بغیر علاج معالجے میں برقی باتی تھیں
ترباق اور زبردوزوں ہی ساحر طبیب کے چار۔ کی چیزیں تھیں۔
نباتات کا اثر اس بات سے واضح ہے کہ لوگ پیڑ سے اپنے آپ گرا ہوا پھل نہ کھاتے
بلکہ ایسا کرنے سے ان میں لڑکھڑائے اور گرنے سے کاروگ پیدا ہو جاتا تھا۔
قدیم زمانے میں اگر کوئی شخص برتن یا بھوس میں شکر قندی رکھ کر بھول جاتا تو پھر اسے
کھانے سے گریز کرتا کیونکہ بھولی بھری چیزیں کھانے سے ان کا حافظہ جاتا رہتا۔
وسطی اسیٹریلیا کے ماہر "نیشک" سال کے زمانے میں اپنے آبا و اجداد کی ارواح کو بلاتے
محمور ہوا کرتے۔ بارش ہونے لگتی۔

یوانا کھلے جلاؤں میں چھپ کر بیٹھ جاتے اور جلوس نکالتے نکالتے تھک مار کر بیٹھ جاتے
تو بیویں دیر لگاتے کہ کھانا کھاؤ بہت آگے لگا رہا ہے۔
وہ شام ہوا تو ایک شانے توڑ کر اسے ایک خاص پتے میں ڈال کر بھگتاؤ۔

لانے سے پانی حرکت میں آتا۔ اس میں سے دھواں اٹھتا اور مینہ برسنے لگتا۔
 جڑی بوٹیوں کے حسی اثرات کی کتاب (Sensory Effects of Plants) میں دین ذیل
 برٹیوں کے بارے میں یہ لکھا ہے۔

سیلی ٹونیا

ماہ میراں :- یہ اس موسم میں آگتی ہے جب کہ عقاب اپنے آشیانے
 بناتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس بوٹی کو مولے کئے دل کے ساتھ

اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا۔
 یہی بوٹی اگر بیمار آدمی کے سر ہانے رکھ دی جائے تو اگر اس نے مرنا بتو گانے
 لگے گا اور اگر نہیں تو روئے گا۔

گل بچھوا :- اگر یہ بوٹی میاں بیوی کو گوشت میں کھلا دی جائے تو
 ان میں ہمت بڑھ جائے گی۔

پیری و نیگل

گل تلکرا :- اس کی خوشبو عورت اور مسود میں جنسی خواہش کو
 تیز کرتی ہے۔

سینگ گراس

ماریہ :- اس کی خوشبو سے سانپ بچھو اور اس قسم کے دوسرے
 حشرات الارض دور بھاگتے ہیں۔

بینی رائل

قرنج مشک :- اس کی خوشبو خواب آور ہوتی ہے۔ اس بوٹی کو سونگتے ہی
 نیند آ جاتی ہے۔

ادف کٹارا :- یہ بوٹی جس انسان سے پاس ہوگی اس پر کوئی مبادہ نہ ہوگا۔

دریہ بنا۔ اگر اس بونے کی جڑ پٹے کے گیس میں ڈال دی جائے تو دوری
 آسانی سے دانت نکالتا ہے۔

فستورکس۔ جس عورت کی آنکھیں زخاں ہو اس کو اگر یہ بونے سو لگھا دی جائے
 تو اس کی آنکھ فوراً خارج ہو جائے گی۔

پیشیل، دولت کی دیوی مکشی کو سدھ کرنے کے لئے ہر روز رات کو دس بجے کے
 بعد پیشیل کے پیرتے سماجی لگائیں۔ ساگری مبلاتیں۔ درج ذیل منتر پانچو
 بار پڑھیں۔

اوم شری مہا مکشی دیوی نمہ

چالیس روز مقررہ وقت پر سماجی لگائیں۔ دولت کی دیوی مکشی سدھ ہو جائے گی۔
 مہا لکشی دولت دے گی۔

۱	۲	ن	ی
۶	ت	ن	س
۷	م	و	گی

اس تعویذ کو پیشیل کے پتے پر کشوری
 سے مکھیں بیوب کے مکان میں کیس دفن
 کر دیں۔ چالیس روز کے بعد محبوب خود بخود
 آجائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

☉	☿	♂
☽	♂	☿
☿	☽	☿

کنیرہ۔ درج ذیل نقش بیونچ پر
 پڑا لے کر بکے کے خون
 سے لیکھ کر کنیرہ کے درخت کی شاخ
 سے باندھ دیں۔ بیس روز کے بعد
 محبوب خود بخود وہاں آئے گا یا وہ
 یہ نقش لکھ کر باندھ

کنڈیاری :- کہ پیاری کی جڑ کو چاند گرہن والے دن چاندی کے تعویذ میں منڈھو

کرمورت کے گلے میں باندھیں۔ اٹھرائی پیاری در ہو جائے گی

وار وار :- کانور اور دیودار کی مکڑی دونوں خوب پیس لیں اور پیپ کریں
جس عورت سے ہم بستری ہوئی وہ تاج ہو جائے گی۔

آڑو :- آڑو کی جڑ کو کچے سوت کے ساتھ ناول میں باندھیں وضع حمل میں
کورت کی کمر سے باندھ دیں۔ بچہ آسانی سے ہوگا۔

دھتورہ :- پکھ پھتر میں دھتورہ کی جڑ، ڈنڈی، پھل، پھول اور پتے لے کر اس میں
عینس کا خون سفید زیرے اور گوگل کے ساتھ ملا لیں۔ اس کی گولی بنائیے

اس گولی کی دعویٰ جس عورت کر دیں وہ جنت میں دیوانی ہو جائے۔
چچن :- چیل کی مکڑی کو صاف کر کے اس کی مساک ہمار والے مریض کو کرائیں
ہمار کیا بھی ہوا تر جائے گا۔

سہا بنجنا اور ناگ کیسر :- دونوں چیزوں کو خوب پیس کر سرہ کی طرح
انگوں میں لگائیں نیند نہ آئے گی۔

تلسو

نیاز بون :- یہ پودا جس کو ٹیوں میں بجاٹ کے لئے لگاتے ہیں اس کے
پتے رزڑ کر ملا جاتے تو اس میں سے بڑی تیز خوشبو نکلتی ہے جو
بڑی روح افزا ہوتی ہے۔ اس کے پتے پر مینس کے پاس بیٹھ کر منتر پڑھ کر پھونکے۔
بروز یک پتے پر ایک - رتبیہ منتر پڑھے۔

اوم - شری - درگا - دیوی - انگا شرپو

منتر
ہم شری گرا س می - جوتیکا

FREE ANLIYANT BOOKS

پتہ نومین کے سرہانے رکھ دے۔ چالیس روز منتر پڑھے۔ یہ پالیس پتے ہیں
کے سرہانے اکٹھے ہو جائیں تو انہیں دریا کے بہتے پانی میں بہا دے۔ یہ منتر تپ دی و س
کے لئے اکیس ہے۔

درگد۔ یہ جتر ہر طرح کے درد کے لئے مفید ہے۔ روز رات کو ذقن دھو۔
— پر برنگہ یعنی بڑکے درخت کے تنچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے
پالیس دن میں جتر سدھ جائے گا۔ جس کسی کو کہیں بھی اور کیسا بھی اور کیسا ہی درد کیوں
نہ ہو اس منتر کو بڑھ کر پھونکے۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

(منتر) اوم انو ہو یسا جن سنانتی

پشکے مہرب میوت انا کسی

رب روز جہانڈت لوچنے

لیکر۔ کسی جنگل میں جا کر لیکر کے درخت کے تنچے سما دھی لگائے ساگر دی
— لو ان جائے۔ یاد رہے کہ سما دھی بہتی ندی کے پانی سے نہا کر لگائے اور
سنا دی میں منہ پچھم کی طرف کر لے بیٹھے۔

منتر پالیس۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ یہ پھوت پریت سدھ کرنے کا منتر ہے۔



FREE ANLIYAAT BOOK'S GROUP

جب منتر سدھ جائے تو جس پر بھوت پریت کا سایہ ہو اس پر تین روز یہ منتر پڑھے۔
 کہ چونکہ بھوت پریت بھاگ جائے گا۔ آسیب زدہ اچھا ہو جائے گا۔
 اگر کوئی بگڑا آسیب زدہ ہو تو وہاں بیٹھ کر یہ منتر تین روز تین ہزار مرتبہ پڑھے
 آسیب و ہاں سے بھاگ جائے گا۔

منتر :- ادم شری دھن دھن بھوتیشوری راکیشوری
 اگنا بھومیکا تیکارنگک یام سوامی۔

بھوت دور کرنے کا منتر نمبر ۲

یہ منتر ایکس روز تک اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بھوت نے کسی انسان پر
 قبضہ کر رکھا ہو یا کسی مکان پر بھاگ جائے گا۔
 منتر پڑھنے سے پہلے اس انسان یا مکان کو نہی یا گیدڑ کی ٹٹی کی دھونی دیں۔ اس
 کے بعد لکڑی سوکھی چھال ملا کر دھونی دیں۔
 منتر :- ادم نمودام مہرین ہرین
 ہرودن نمود بھوت نائیکا

سمت جھون بھوثانی سادھے سوئی۔

بھوت پریت سدھ کرنے کا منتر :- لیکر نے دھنت تلے جب اس میں
 پہلے پہلے پھول لگے ہوں ہر روز یہ منتر

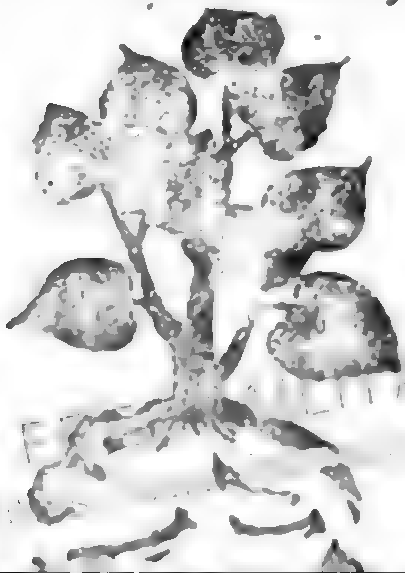
مورات گئے وہاں جلا کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ سادھنہ۔ دھن میں یعنی یہ منتر جو جتنے
 دتے سہم کا منہ کھیر لی سمت ہونا چاہیئے۔

تھاتہ پالیس روزہ اس منتر کا جاپ کرے تک بعد بھوت سدھ ہو جائے گا۔ ہر نام ہما
 لائے گا۔ جو چاہو گئے کرے گا۔

ادم کراگ گریگ کردنگ منہ بھواتے نہ
ادم شرانگ شرنگ شرنگ منہ چندے نہ
ادم ہراگ ہرنگ ہردنگ منہ شتے نہ

بھنگہ، گوکھرو، گردچن :- بھنگہ سیاہ، گوکھرو اور گردچن، ہر سب کو مار کر
کوٹیں اس کے گویاں بنالیں جب کسی ماکم یا نعل
میں یا نا ہو گولی کو رگڑ کر اس کا تنک اتنے پر لگائیں۔ حاکم مہربان ہو۔ اہل نعل میں قدر و منزلت ہو
ندار :- کچھ پنھتر میں مار کی جڑ بھیڑ کے تازہ خون میں مل کر کے رکھ چھوڑیں اس
کو کامل کی جڑ آنکھوں میں لگائیں۔ سب محبت و مہربانی :- پیش
آئیں گے۔

دھتور :- کچھ پنچس میں دھتورہ کی جڑ بڑھڑی، پھل، پتہ ان سب
کوٹ کر بھیس کے تھان کے ساتھ اس میں زیرہ سفید اور گوگلی کے
ساتھ مل کر کے گولی بنالیں۔ اس گولی کی دھونی جس کو دی جلنے گی۔ وہ میٹھ بڑبانے گا۔
ریحان :- اس بوٹی کو انگریزی میں (Ocimum Basilicum) کہتے ہیں۔
اس بوٹی کے پھول جب کہ آسمان پر بارش کے بعد خشک نکلیں ہو۔
توڑے۔ ان کو پاس ملے یا دھوار اور مینچر وار کو ان کو ران کی دھونی دیتے رہیں۔ دشمن کا
کوئی دار اثر نہ کرے گا



پان :- منہ میں پان کی گوری رکھ
کوئی کچھ بانہہ کر یا

میں نہاتے اور کپڑے کو چھوڑتے ہیں سب
کسی نہ کسی شاعر و دار سے ہیں
آٹے جڑاں خرننگ متا ہما۔ کسی کسی مندر

میں دیوار میں منتر مخصوص کی مشابہت کی ایک مکڑی لگی ہوتی ہے۔ اس کو شیو گلبت میں سات بار دل میں یہ منتر پڑھے۔

نربجن نربجن بہنور تر بنجن

تام تارا ٹوٹے

فلاں کی بیٹی فلاں کا پاؤں چھوٹے

فلاں بنت فلاں کا مطلب یہ ہے کہ جس عورت کا پاؤں چھٹانا ہو۔ اس کا اور اس کے ماں کا نام لے۔

اب شیو گلبت کو گولگی کی دھونی دے۔ اور وہاں سے پیدا اس عورت کے گھر پہنچے جس کا پاؤں چھٹانا ہو۔

پان کی گورگی دھندل دیا میں نہاتے رقت اس نے منہ میں ڈالی تھی ابھی تک اس کے منہ میں ہونی چاہیے۔ اس کی پیک ز قہر کے ز اندر نکلے۔ پیک بدستور منہ میں جمع ہونی چاہیے۔ اب وہ پیک اس عورت کے مکان کی دبیز بدھیر کی صورت میں ایک طرف سے دوسری طرف ڈال دے۔ خیال رہے کہ پان کی پیک کی لکیر کسی جگہ سے ٹوٹے نہیں۔ بڑی ہرشیار نہتے کام لے اور پھر یہ منتر پڑھتا ہوا واپس لوٹ آئے۔ اور منہ میں دکھا ہوا چھٹایا ہوا پان نکال کر کسی ڈیسے یا کپڑے کی دھبی میں محفوظ کرے اور یہ منتر پڑھے۔

اڑ سپارن نہتہ پان

نستا چہ مری مسان

نہی کسہ پڑی اٹا گیان

اٹا گیان کی جینے پان

وہاں گورگی گیان کی

نہی کسہ پڑی اٹا گیان

سری راکس دگاتھ کی

یہ سارا محل اکیس دن ہر روز کرے۔ اکیسویں دن اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اسے ماہواری سے پہلے ہی بے تحاشا خون آنے لگے گا آٹا کہ کسی ماہواری میں بھی اتنا خون نہ آیا ہوگا۔ اور پھر وہ خون کسی طرح بھی بند ہونے میں نہ آئے گا اس عورت کو اپنی جان کے لئے پڑ جائیں گے۔

۱۰۔ اس خون کو بند کرنے کا ایس ایک ہی طریقہ ہوگا کہ وہ پان ڈبیہ یا کپڑے کی دھجی میں محفوظ کر کے رکھا ہوگا اس میں سے ذرا سا پان لے کر اس عورت کو پان میں کھلایا جائے۔ یہ عمل ان دنوں میں کرنا چاہیئے جبکہ چند ماہر سپک راسی یعنی قرینہ معربہ میں ہو۔ لیموں پر پیچریا اتوار کے روز رات کے دس بجے یہ عمل کرنے والا دریا پر جائے۔ دایں ہاتھ میں سہی کا تھکا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے۔ دریا کے کنارے پر کھڑا ہو جائے۔ نظر آسمان کی طرف رکے اور یہ منتر پڑھے۔

کالا کھلا ماہواری سوہن تارہ ٹوٹے

اس عورت کا پاؤں چھوٹے

”اس عورت کا“ کہتے ہوئے وہ عورت تصور کرنا ہونی چاہیئے جس کا پاؤں چھڑنا ہو

مندرجہ بالا منتر پڑھیں یا پڑھنا۔ ہر روز یہ منتر چالیس مرتبہ ہی پڑھنا ہے اور

نظر آسمان کی طرف رکھنی ہے جس وقت آسمان سے ستارہ ٹوٹے منتر کو سہی کے نکلنے کے اوپر

چومک کر سٹپ کر لیوں میں پیو دے لیکن خیال رہے کہ تھکا لیموں کے آدھ پارہ ہونے پائے

اسی وقت اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اس کو خون آنے لگے گا اور جب تک تھکا

لیموں سے نہ تھکا جائے گا عورت کو خون جاری رہے گا جس عورت سے کوئی بیرینا ہو اس

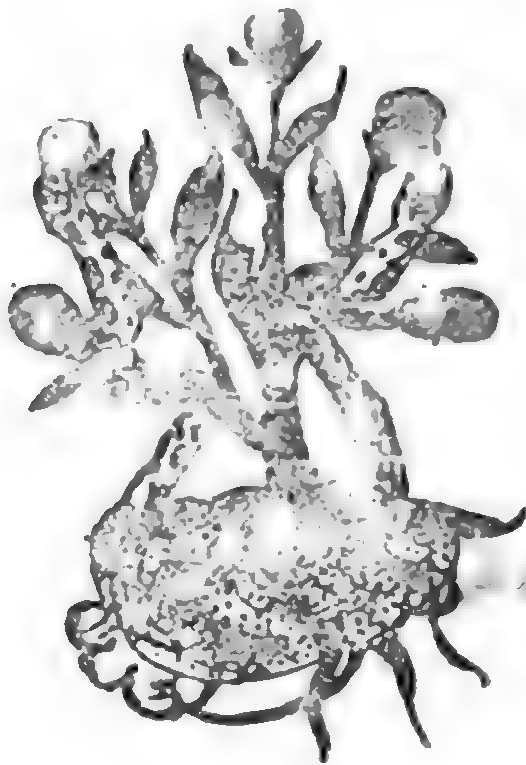
کا پاؤں چھوٹ کر تھکے ہیں۔

اس عمل کو جب تک آسمان سے ستارہ ٹوٹتا نظر نہ آئے جاری رکھا جائے ہو سکتا ہے کہ

منتر پڑھتے ہوئے پہلے دن ہی آسمان سے ستارہ ٹوٹا نظر آجائے اور پہلے دن ہی منتر پڑھا جائے لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ورنہ یہ منتر پڑھنے والے کو بیس دن کے اندر اندر دھیر چالیس دن کے اندر اندر دکھائی دیتا ہے حد چالیسویں دن۔

ناگ سوراہلی : ناگ سوراہلی

ایک بوٹی کا



نام ہے یہ ہمالیہ پرست کی وادیوں میں کثرت سے پائی جاتی ہے میدانی جنگلوں میں بھی تلاش کرتے سے مل جاتی ہے سانپ اس بوٹی کی مہاک سے مست ہوتا ہے۔ بردقت اس کی شاخوں سے پیڑ پتا ہے۔ اس کی جڑوں میں اپنا مل بناتا ہے اس کے میوے کو جویر کی شکل کا ہوتا ہے سانپ بڑے شوق سے کھاتا ہے۔

اس بوٹی کے پتوں کا جو شاندا تین پلانے سے مرگی کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ پانچلو کو اس کی دھونی دی جائے تو وہ بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

باؤ کا کتا اگر کاٹ جائے تو زخم پر اس بوٹی کا رس زخم پر پکارتے۔ اور اسی بوٹی کا پتا اس پر باندھ دے زخم دس دن میں ہو جاتا ہے اور پانچلو ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

گلو۔ گلو کے پتے ہر کالی مرغی کے لہو سے یہ منتر لکھ کر اسے لوبان کی دھونی

کے اندر چھپے کا تعویذ سے لے کر داییں بازو پر باندھ اور جس سے

محبت ہو اس کا نام جس چٹیا لکھیں چالیس دن کے اندر لکھا جائے گا نام لکھا جائے گا

اور سات رات تک پانڈنی میں رکھے اور ہر روز گل، دھاک یعنی ٹیسو کے پھولوں کا
نچوڑے اور اس کے بعد اس کو دریا میں ڈال دے تو پانی برے۔

الائیگی :- اگر آمادش کچھ پنجہتر شکوہ یعنی جمعہ کے دن انسان اپنے بدن کا
خون ایل اور پسینہ لے کر چھوٹی الائچی کے اوپر مل دے اور وہ الائچی جس

کو کھلا دے مجت میں بیکار ہو جاتے۔

دھتورہ اگر سینچر وار کے دن اتر اچھا لگتی پنجہتر میں سیاہ دھتورہ کے پتے اور بنا کھ پنجہتر
میں دھتورہ سیاہ کی شاخ اور مولا پنجہتر میں دھتورہ سیاہ کی جڑ اور بہرنی پنجہتر میں

سیاہ دھتورہ کا پھل اور کچھ پنجہتر میں سیاہ دھتورہ سے پھول لے کر کافور، کیسور اور گوردھن میں
حل کر کے اس کی گولی بنا کر اپنے پاس رکھے اور اسے گھیس کر اس کا ٹیکا پیشانی پر لگائے تو لوگوں

میں برد عزیز تر۔

شیشم، ٹاہلی، اگر شکوہ اور کرسکا پنجہتر میں صبح کے وقت نیند کا فائدہ پر سورت
کے شکل کا گول دائرہ بنا کر اس کے درمیان میں محبوب کا نام لکھے اور

اس کے گرد حرفت و حلال ت راض لکھ کر شیشم کے دھت سے باندھ دے تو مطلوب مجت
میں بیکار اور دیوانہ ہوگا۔

تھہ ہر روز بدھ اور بنا کھ پنجہتر میں
— دن نکلنے سے پہلے بنا ہو کر

تھہ کی جڑ اکھاڑ کر لائے اور مولا پنجہتر میں
اس کی منہ بنا کر دشمن کے گھر میں گاڑ دے

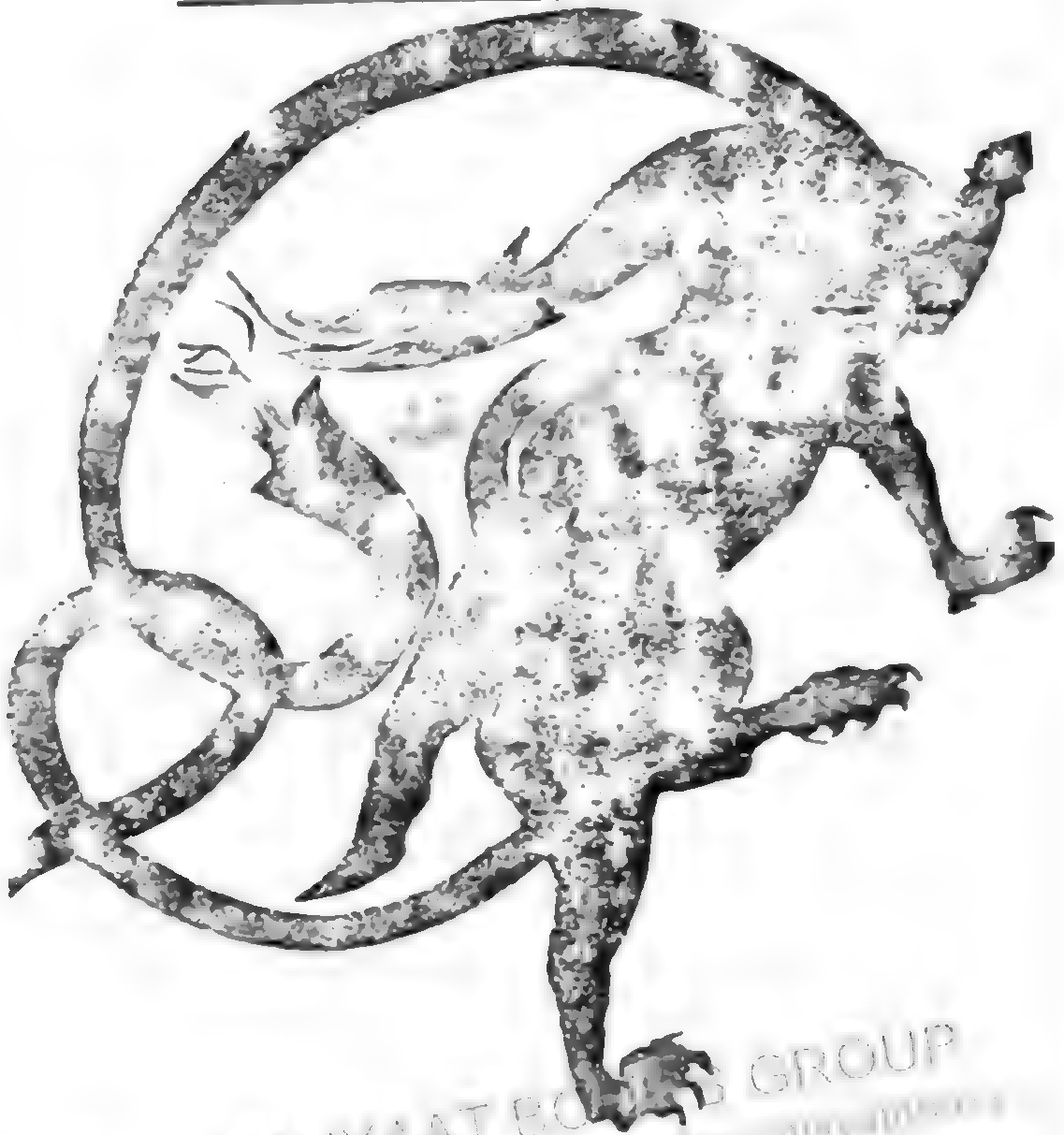
میتے واکوں میں بڑائی جھگڑا ہوگا۔
بیکار ہو جائے گا اور اس کے دل میں

نہیں ہوگا۔

نہم ن جڑت میں یہی عمل کرنے سے ہی لپی ہوتا ہے۔

پہلے : اگر بروز اتوار روشنی بچھتر میں چھپیں گی شام جو کہ بس اسی میں ہو کسی مکان میں گاڑ دی جائے تو اس گھر کے رہنے والوں میں اپاہج ہو۔

جانوروں کے طلسمی اثرات



FREE AMLIYAAT BOLIBS GROUP

FREE ANLIYAAT BOHOS OFFER

قدیم اعتقادات کے مطابق پرندوں، وزندوں اور جانوروں کی رو میں عالمِ باد میں ساحل
تھیں۔ قدیم سیری، حمودی، آشودی، یونانی، مصری، ہندوستانی اور چینی باشندے مختلف
پروں اور زندوں کوئی زجاد منسوب کرتے تھے۔ کونگ جو کے مقام پر نادر مورچہ بونگ
کی کھدائی میں کتبوں اور پتھری تصویروں کی صورت میں ایسا بہت سا مواد دستیاب ہو
ہے۔ جس سے پرندوں سے منسوب جادو پر روشنی پڑتی ہے۔

قدیم شامی اعتقادات کے مطابق عالمِ اسفل میں پستانوں کی مکرانی تھی۔ توگوس سامان کاغاکر
جوریش کے پاس کی بدت عالمِ اسفل میں اترنے کے قابل تھا۔ سر پہنا داتا کردہ عالمِ بالا پر بھی
جاسکتا تھا۔

اس قسم کے عقائد سائبرائی دیو مالا میں بھی ملتے ہیں انسانی جانور جس میں ہرن، شیر، بھیا
باتم، گنڈا، سانپ کے نشانات ملتے ہیں جیسی ہوئی تہذیبوں کے ادوار میں ایسے جادوگر بھی
ہو گئے ہیں جو پرندوں اور جانوروں کے ذریعے جادو کر سکتے تھے۔

ایک حمودی جادوگر نے سوطالاش مال ہی میں میو پوٹیمیا کے ایک حصہ کے کھنڈرت
کھدائی میں حاصل ہوئی ہے جس کا نام لاطیمبور تھا۔ اس کی سوطالاش پر مختلف قسم کے جانوروں
کی شکلیں بنی ہوئی ہیں۔

چین میں پانچویں صدی قبل مسیح میں۔ چوونگ مہینہ کا ایک پہنار۔ جو اشاریت سے
بھرپور تھا اس زمانے میں مشرقی ایشیا میں رائج بے حقیقت، باشندوں کے مذہبی خیالات اور جادو
کی رسموں کے بارے میں خاصی روشنی پڑی۔

قدیم کوریائی شکاریوں کے نزدیک جانور، ناطق مخلوق کی حیثیت رکھتے تھے جانور کا مارنا آسانی
مخلوق کے لئے جینٹ چڑھانے کے برابر تھا۔ اس سے شکاریوں کو اس بات کی اجازت مل جاتی
تھی کہ وہ جانور کی جھٹکی اور روحانی مہنات کو اپنا لیں۔

یہی آسانی کہ سب سے کرنا میں سے ہوئے لوگ جادوئی اعتقادات کے قائل تھے

اور انسانوں اور حیوانوں کے درمیان اتنی شرکت کے نبیاں پر قائم طلسمی پرستش فطرت پر عمل پیرا تھے۔
کو گور بر سلطنت کے بانی چوہدری گاہ کی کہانی کی شکار کی رسومات اور روایات بڑی وضاحت سے
انسانوں اور حیوانوں کی شرکت کو ظاہر کرتی ہیں۔

روایت میں آیا ہے کہ میر کے دوران میں دریا کے دیوتا کی بیٹی کی طاقات آسمانی شہنشاہ کے
بیٹے ماموس سے ہوئی۔ اس کی اس سے دوستی ہو گئی اس کے بعد حمل ہوا اور اس نے ایک لڑکا دیا
یہ لڑکا پہلے ایک کتے کے سامنے پڑا اور پھر ایک سور کے سامنے لیکن ان میں کسی نے اسے نہ بھرا
پھر اس کو شاہی دروازہ دیا گیا۔ گھوڑے اور بیل بھی اس سے کترا کے چلے۔ پھر اس کو ایک کھیت
میں رکھا گیا۔ جہاں پر پرندوں نے اپنے بروں سے اس کی حفاظت کی۔ اس لڑکے سے خواہشورت
پر پیدا ہوا۔

پنچا پنچ جالورو اور انسانوں کے درمیان ایک غیر محسوس ستاہمت کا تعلق قائم ہوا جس
سے جانوروں کی تاثیرات کی پر سی زبان معروض ہو گئی آئی جس سے جانوروں کے طلسمی اثرات
بڑے ہیں بہت کچھ معلومات فراہم ہوئی۔

رگ وید میں کچھ ایسے منتر بھی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ درواج کی لڑن جانور بھی اپنی خصوصیات
کی وجہ سے آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جنوبی افریقہ میں چوبوں کے بالوں کو ٹری اہمیت حاصل تھی۔ جنگ کے دوران میں ان کی
لگھ بٹھ جاتی۔ جیش رٹنے لگتے تو اپنے بالوں میں چوبوں کے بال بھی رکھ لیتے۔ یوں وہ دشمن
دار سے بچ سکتے جس طرح چوبے کو پتھروں و حیلوں سے مارنا حال ہوتا ہے اسی طرح ان
انسانوں کا حال ہوتا ہے کہ ان کا تمام پرانہ کی حفاظت کرتے۔

بھارت کے جیسا چوبوں میں بھی توگ مینڈک کی کھال کپڑوں سے لگاتے ہیں اور
دشمن سے مقابلہ کرتے ہیں تو اس کے ہتھے نہیں چڑھتے جس طرح مینڈک کی کھال ہوتا ہے
وہ بھی چوبوں ہوتے ہیں۔

اور جاہلیت میں عرب اپنے سفور عام کو بیڑے کے لئے بڑی نوحی ترکیب برتنے لگا۔
 پہلے جادو کا ایک دائرہ کھینچتے اور پھر اس کے درمیان میں میخ نکاتہ کر دیتے تھے۔ اس کا ایک
 کپڑا باندھ دیتے اور اس پر گوہ کا خون چھڑک دیتے۔ یہ کپڑا نکھوٹا رہتا اور رفتہ رفتہ حصار میخ
 سے پھٹتا چلا جاتا۔ جوں جوں دھاگہ پھٹتا جاتا توں توں ان کا منہ ر نظام واپس دھرتا آتا۔

یونانی کے لوگ جنگل میں جانے سے پہلے سانپ کو جلاتے اور پھر اس کی راکھ کو اپنی
 ٹانگوں سے مل لیتے اور یوں جنگل میں ان کو سانپ نہ ڈسنے پائے۔
 سلاویا کے چور جادو کا نوں میں جا کر مال اڑاتے وہ پہلے کسی اندھی ملی کو جلا کر اس
 کی راکھ سنبھال کر رکھ لیتے اور پھر جس دکاندار کو لوٹنا چاہتے ملی ہوئی ملی کی راکھ اس کے سر
 پر مل دیتے۔ جس سے دکاندار کو کچھ نظر نہ آتا۔ وقتی طور پر اندھا ہو جاتا۔

رومانیوں کا خیال تھا کہ اگر کوئے کا اندازہ پھر مل لیا جائے تو بال کالے ہو جاتے ہیں۔
 جزیرہ زٹی ملاکی جاوگرنیاں کالی ملی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں۔ پھر یہ کالی ملی
 جس بیمار کے لھر جاتی وہ ہلاک ہو جاتا۔ اگرچہ اس ملی کے کھڑنا بے حد شکل آتا۔ اگر اسے کوئی
 مصروب کرتا تو جادوگر نے گرنی کو سخت چوٹ لگتی۔

افریقہ میں جادو گروں کا پورے کاپورہ کرود و زروں کی شکل اختیار کر لیتا اور پھر زروں
 کا دل مل کر دشمنوں کا صفایا کرتا۔

سوڈان میں جادو گروں کو درندہ اور دن کو انسان بن جاتے۔ یہی فورنیا کے ساحر
 طبیوں کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کچھ بن جاتے اور کچھ مارا جاتا تو وہ واپس اپنی شکل
 میں آ جاتے۔

جنہر چلی کے جادوگر نہ صرف خود اپنی شکل بدلتے بلکہ حریف کی بھی شکل بدل
 دیتے۔ اسے اینڈینز جانتے اور خود بھیڑیا بن جاتے پھر یہ اینڈیز کو کھاتا۔
 تینزویا کا شہر میں اور غریب کی کتاب "بیک بیک" میں پرندوں اور جانوروں

یہ علمی اثرات کی تفصیل یہ بتائی ہے۔
شیر اور چتیا ۱۔



شیر اور چتیا کا گوشت کھانے سے
کسی قسم کا بخار نہیں ہوتا۔ شیر کی آنکھ
پاس رکھنے والے کے نزدیک کوئی
درد نہ نہیں آتا۔
اگر شیر کے ناخن کا تھوڑا سا ٹکڑا
کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ نیند
نہیں آتی۔

یہ وہ بہار اور بولے دیاں کوئی
— نہ کوئی ضرور مرتا ہے۔ اُن کو کابل کھانے سے انسان کی چھٹی حس نیز ہوتی
ہے۔ اور چونچ اگر پاس رکھی جائے تو کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔ جادو گر اُس سے جادو کے
بڑے کام پیا کرتے تھے۔

پہاڑی لوگ:۔ اس پرندے کی چونچ جس شخص کے سر ہانے رکھ دی جائے اسے
— نیند نہیں آئے گی۔

بد بد:۔ جس بورت کو حین رکاوٹ اور درد سے آتا ہو اگر بد بد کی چونچ اپنے
— پاس رکھے تو یہ شکایت دور ہو جائے گی۔

بھیریا:۔ بھیریا کی آنکھ والے کہنی سے باندھنے والے کو نہ دشمن اور نہ درد
— نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

۱۱۲۔ اُن کے نوک و نشان قسمی کی علامت ہے۔

ہلی کی ٹٹی کی دھوئی دینے سے آسیب دور ہوتا ہے۔

کالی ہلی کا راستہ کات جانا سخت ہے۔ اس کام پر جاتے ہوئے اگر کالی ہلی راستہ کات جا۔ تو اس کام پر نہ جانا چاہیے۔ اسے ملتوی کر دینا چاہیے۔

گیڈرہ گیڈرہ سنگھی میں بڑا جادو ہے۔ جس کے پاس ہوا کا بھست اور دوت — کا کوئی کام رکا نہیں رہتا۔

جس شخص کے پاس گیڈرہ سنگھی برہوتیں اس کی والدہ شیدا ہوتی ہے۔

جس شخص کے پاس گیڈرہ سنگھی ہو اس کے ہاتھ میں بڑی دوت آتی ہے۔

لومڑی پر لومڑی کا دل کھانے والا پرندوں اور جانوروں کی زبان بڑی آسانی سے سمجھنے لگتا ہے۔

لومڑی لی چرلی کھانے والا بھی امر نہیں آتا۔

پچیل : پچیل کا گوشت کھانے والا جادو سے محفوظ رہتا ہے اس پر کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔

مرغی : کالی مرغی اور کالی ہلی کی چرلی کو باہم ملا کر آنکھوں پر لگانے والا دوسروں کو دیکھتا ہے مگر اسے کوئی نہیں دیکھتا۔

میںڈگ : میںڈگ کہ ان کاٹ رسوئی ہوئی عورت کے کمرے میں : ایک دی جانے — تر : سے بچاؤ پر چھاپے سے سمجھتا دے گی۔

گدھا : اگر گدھے کی دم سے پتھر باندھ دیا جائے تو وہ نہیں ہٹتا۔ گدھے کا سم خوش قسمتی کی علامت ہے۔

بچھر : اگر بچھر کی سونھی لیدرڈوں سکڑوں اور پچھڑوں کے دل پر ڈال دی جائے تو وہ اپنا دل چھوڑ کر چلی جاتی ہیں۔

بگرنی : اگر بگرنی کا سونہرا بکس پر لگا دیں تو وہ شفا پاتا ہے۔

سانپ ۱۔ سانپ کی کپڑی کا سرزد بنا کر آنکھوں میں ڈالتے تو وہ کبھی کھٹے نہیں آتے۔
 ————— وہ سانپ جس کو اگر نری میں کوکٹ رائس کہتے ہیں سفید رنگ کا ہوتا ہے
 اور اس کے سر پر تین بال ہوتے ہیں جن کو اگر کوئی دیکھے تو اس کی فوراً موت واقع ہو
 جاتی ہے۔

گدھ ۱۔ گدھ اور سیاہ الو کی آنکھوں روغن شریعت میں مل کر کے کچھ پخترا مادہ شش
 ————— کے روزانہ روغن کو چراغ میں جلاتے اور اس کی سیاہی میں کمسن ملا کر اہل
 کو آنکھوں میں ڈالتے کہ جس عورت کو دیکھنے محبت کرنے لگے گی۔

بہنورہ ۱۔ ہر تالی، سنس، دھتورہ کے پھول اور بھنورہ کے پڑے کو ان کو ایک کٹا
 ————— جائے۔ اس سے زلی بنائی جائے۔ رازوں اس گولی کو گھس کر آدمی پیشانی
 پر لگائے۔ مازر رتے۔

رہ۔ مور کے چنچ لی راکھ بنا کر اس کی بیٹ بھی اس سے شامل کرے اس کو پھلہری
 ————— پر لگانے سے یہ وعدہ جو جاتا ہے۔ مور کے ناخن کا تعویذ بنا کر لگے میں ڈالنے سے
 بچہ دانت آسانی سے نکالتا ہے۔

مور کی مٹ اور دھتورہ کے پھول کی دھونی من موبنے کا ستر ہے۔
 طوطا ۱۔ اگر کسی عورت کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو بہنورہ کے دھنوں پر غوطے کا
 ————— گوشہ اور اپنے کان کی سیاہ پتھ پخترا میں اپنی کشکا انگلی کے خون کے ساتھ
 گولی بنائے۔ سکر دار کے روز جس عورت کو کھلاتے محبت میں دیوانی ہو جائے۔



مرن ۱۔ سبز رنگ کے عین

— سے درن فدا!

نقشہ تیشہ پر رکھ کر جس کو کھلاتے

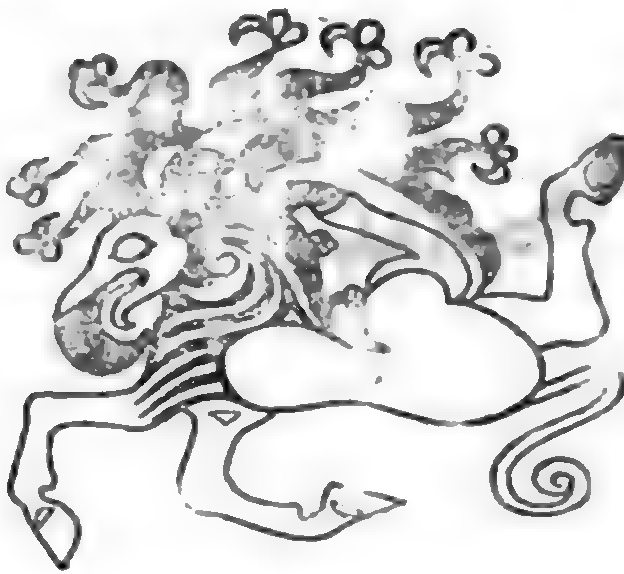
FREE MLIYAAT BOOKS

جیل :۔ چیل کی دونوں آنکھوں کو سبوں کے تیل میں حل کر کے اس پر کچھ پختہ میں تیل
 کے چراغ میں برائے اس کی سیاہی سے کامل بنائے آنکھوں میں لگائے۔
 جس کی طرف دیکھے وہ مہربان ہو جائے۔

پہرہ روا :۔ بہر دانے کے پر، پھوکر نول، گراور کاک، جھگان کو ملا کر سنوف بنا کر رکھ
 چھوڑے۔ یہ سنوف جن پر تھوڑا سا ڈالا جائے وہ جھٹ کرے۔

جنگلی کیوتر :۔ کالے رنگ کے جنگلی کیوتر کا گھونسا شگل کے روز آمار کر جلاتے
 اس کی راکھ دشمن کے گھر بٹا کھا پختہ میں پھینک آئے دشمن سخت

بریشان ہو۔



گھوڑا :۔ گھوڑے کا

پیشاب کوڑھ

پرٹانے سے کوڑھ دور ہڑنا ہے

گھوڑے کی نعل خوش قسمتی کی علامت

ہے اس کو گھر کے دروازے پر

لٹکانا پائیے

سوار کرتے وقت اگر گھوڑا

بار بار اپنا پاؤں زمین پر مارے تو کسی مادے کی علامت ہے۔ سوار کو کوئی حادثہ پیش

آئے۔

سہیت بھاگتے غورے کا اپنا کھ ہڑنانے گنا خطے کی علامت ہے۔

آزگھڑے :۔ پچھلے پختہ میں لاکر گھر میں رکھ چھوڑے اور بوقت ضرورت اس کو

بیکار کر دینا چاہئے۔ اگر پچھلے پختہ میں لاکر رکھ دیا جائے تو پختہ میں لاکر رکھ دیا جائے۔

بارہ سنگھ :۔ اگر بارہ سنگھ کا اسم پچھلے پختہ میں لاکر رکھ دیا جائے تو پختہ میں لاکر رکھ دیا جائے۔

FREE

جاتے تو ذہرا تر نہ کرے

بکری :- اگر کچھ بچہ سے یا بکری یا بکرے داڑھی کا بال اکڑ چو پختہ بخار دے بازو
پر باندھ دیا جائے تو اس کو آرام ہو جائے ۔

بھیڑیا :- اگر کوئی بھیڑیے کی دائیں کچھ پختہ میں کر اپنے پاس رکھے یا تو بیز
بنا کر باندھ پر باندھے تو وہ رات کو نہ ڈرے اور کسی جگہ سے اس کو

ذرت اور دبشت محسوس نہ ہو۔

مٹی :- اگر گلی کی آنکھیں لے کر کچھ پختہ میں ان کا تعویذ بنا کر پتے کے گلے میں
ٹاٹے تو بچہ آسیب اور نظر بد سے محفوظ رہے ۔

کتاب :- اگر آدمی جگہ چن کر مالا پانڈا برچک راسی میں ہو اور آٹا و خش کا دن
ہو تو سیاہ کتے کی آنکھ دشمن کے مکان و باد سے تو وہ نہ بہت بھلا

ویران ہو جائے ۔

مرغ :- اگر مرغ کا بتر کچھ پختہ میں لے کر اپنی گھر سے باندھے اور سفر کرے تو سفر
نامیاب رہے ۔

اگر مرغ سے چوٹے سے ننگتے والی پتھری کو کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو قوت
مردی میں اضافہ ہو۔

مور :- اگر کچھ پختہ میں ذبح کئے ہوئے مور کی ہڈی درد نہ میں موت کی ران
پر باندھ دی جائے تو بچہ آسانی سے پیدا ہو جو کوئی مور کچھ پختہ میں ذبح

نکے اس کے سر کا تان اپنے پاس رکھے ہر دہلیز بیز ہو۔

بیر :- اگر شیر کی پیشانی کا چھوڑ کچھ پختہ میں کوئی اپنی پگڑی یا ٹاپ میں رکھے
تو وہ بھلا رہے ۔

بچہ :- اگر بچہ میں ذبح کئے ہوئے کتا تعویذ بنا کر آٹا و خش کے دن اگر بد چلن

سودت کے بازو سے باندھ دیا جائے تو اس کا چلن تھیک ہو جائے۔

اگر بے وفا بیوی کے بازو سے باندھ دیا جائے تو وفا ہو جائے۔

گدھا اور جس کو نیند نہ آئی ہو گدھے کا دانت منگل کے روز اپنے سر ہانے رکھے فوراً
— نیند آ جائے گی۔

لومڑی :- پنچر کے روز جب کہ چاند برچسک راشی میں ہو لومڑی کی زبان دشمن کے

— گھر کی دیہیز میں دیباہی جائے تو وہاں کے رہتے والوں میں جھگڑا، فساد
ہونے لگے۔ ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو جائیں۔

گیدڑ :- اگر کوئی کچھ پنچتر میں سوموار کے دن اُڑ کے دائیں پاؤں کا ناخن لے کر
— اپنے پاس رکھے تو جس سفر پر جائے وہاں بیابی قدم چومے۔

کبوتر :- کچھ پنچتر میں جمعہ کے دن کبوتر کی دائیں آنکھ اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھی
— جائے تو رکھنے والا شہرت پاتے۔ ہر دل عزیز ہو جائے۔

الوہ :- اگر دو دوستوں کے درمیان عداوت ڈالنی ہو تو الو کی بائیں آنکھ کا دھواں ان کو
— دیا جائے اور منگل کے دن جبکہ چاند برج عقرب میں ہو

— اگر کچھ پنچتر میں جمعہ کے روز جو کوئی کتے کی چربی اپنے چہرے پر مل کر کسی کے پاس
— جائے ان کی مراد پائے۔

اگر کتے کے دائیں جیشے کا ناخن لے کر یہ پنچتر میں جمعہ کے روز اپنی جیب میں ڈالا
جائے تو تھک سکتی دور ہو۔

مینڈک :- اگر سوموار کے دن کچھ پنچتر میں مینڈک کی زبان سوتے ہوئے آدمی کے

— جیشے پر رکھی جائے تو وہ بڑبڑائے گا۔ دو بات بیت بیت بیان کر دے گا۔

نیل کنٹھ :- اگر کوئی نیل کنٹھ کی زبان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو اس کے
— دشمن ہیشہ روز غلوب رہیں۔

بجو جو کوئی کچھ پختہ میں جو کی چربی ابرو پر لگائے جہاں جانے محبت کی نظر سے دیکھا جائے۔

لنگور ۲۔ لنگور کی کسی ہڈی کو اپنے پاس رکھنے والا شخص ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے کوئی پریشانی اسے پریشانی نہیں کر سکتی۔

بندر ۳۔ بیکھر کے دفتہ جیب چاند رتہ ۴۔ مقرب میں ہو بندر کی کھوپڑی دو دوستوں کا نام نے کہ قبرستان میں دفن کر دی جائے تو دونوں دوستوں میں دشمنی ہو جائے۔

۵۔ اگر دشمن کا نام لے کر بندر کی کھوپڑی کسی چوراہے پر دبا دی جائے تو دشمن پریشانی ہو جائے۔

چیل ۶۔ اگر کچھ چیز ہیل کی آگ کا تعویذ بنا کر پاس رکھا جائے تو رات اور صبح کے شر سے محفوظ رہے گا۔

باز ۷۔ منگل وار کے دن جب کہ چاند برن مقرب میں ہو باز کی چوٹی سے باز کی کمال پر دشمن کا نام کہہ کر ویران ۸۔ میں دفن کر دیا جائے تو اس کی خانہ بربادی ہو۔ چھداؤ ۹۔ چھداؤ کا سر بیکھر کے سی کے سر مانے رکھ دیا جائے تو اسے بے خوابی ہو جائے۔

۱۰۔ اگر برہنہ اتوار چھداؤ کے دمان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس آجائے تو دشمن نسانی زیادہ ہو جائے۔

برن ۱۱۔ اگر کہ پختہ میں ادا میں برن کی دایں آگ چاندی کی انگوٹھی میں لگینہ نصب کر لی جائے تو ایسا کرنے والا بڑی شہرت پائے۔

۱۲۔ پختہ میں ادا میں برن کی دایں آگ چاندی کی انگوٹھی میں لگینہ نصب کر لی جائے تو ایسا کرنے والا بڑی شہرت پائے۔

FREE ANALYSIS

گھوڑا : اگر ترکا پنجتر میں گھوڑے کے نسل پر پچاس بار کھاجائے ان میں نام
 طالب مع دل سے اور نام مطلوب مع دلیریت لکھ کر نسل کو ایک دن ایک
 آگ میں رکھے مطلوب ہر زبان اور تالعداد ہو جائے ۔
 شیرازی کبوتر : سوار کے دن اور پنجتر میں صبح کے وقت ایک سیاہ ریشمی ٹکڑے
 پر شیرازی کبوتر کی شکل بناؤ۔ اپنے محبوب کا نام مع دلیریت لکھو اور اس
 کے پیچھے عظم لکھو۔

صلی علیہ وسلم I

اس کو خود اور زبان کا بخور کرے تین راتیں چاندنی میں رکھے اس کے بعد بازو پر باندھ
 لے محبوب سحر ہونے لگا۔

ہرن : جو کوئی اس عظم و مغزہ وقت پر تیار کرے گا کاروبار میں ترقی پائے گا۔ اس
 دلی امیدیں پر پورے ہوں گی۔

بمعدہ کے روز سوانی پنجتر میں سورج نکلنے کے بعد ہرن کی کھال کا ایک ٹکڑے کر تنہا
 کسی جگہ بیٹھ جائے۔ اگر بیاں ملائے۔ کھال کے ٹکڑے پر مشکت اور زعفران سے ہرن کی
 تصویر بنائے۔ جس پر ایک مرد سوار ہو۔ اور دونوں ہاتھ اوپر کواٹھائے ہوئے ہو۔

اس کے بعد اپنے نام کے اوپر نکال کر ان میں اسم مبارک کے ۱۵۷ اعداد شامل کرے
 اعداد و ہرن کی تصویر میں اس پر سوار مرد کے سر پر لکھے در کی پیشانی پر حروف ۔
 (زناش) لکھ دے اور اس کے دائیں ہاتھ میں ۳۸ اور بائیں ہاتھ میں ۳۷ اعداد لکھے
 اس کے بعد ہرن کے تہنے پر صدف ۷۲ عدد لکھ دے

اس ہرن کی کھال کے اس ٹکڑے کو سات روز تک دھوپ میں سورج کے سونے
 رکھے اور سورج چلے گا تو اس کا کسی برتن میں ڈال دے۔ سات روز کے بعد اس عظم
 اپنے کان سے تھپتھپائے گا اور اس کے پیچھے لکھا جائے گا کہ اس کا مالک اس کا مالک ہو گا۔

پتھروں کے طلسمی اثرات



متحرک ساشتروں میں اور اب بگنس کی کتاب طلسمی پتھر (Magical Stones) حتمی پتھروں کے جو طلسمی اثرات بیان کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
 میگنر۔ لوڈ سٹون۔ یہ پتھر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور انڈی کے سمندر میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔

اس پتھر کو بیوی کے سر ہانے رکھ دو اگر وہ پاکدامن ہے تو اپنے شوہر کے سینے پر محبت باگی ادا کرے۔ دامن نہیں ہے تو اس پتھر کے اثر سے بچے گرجائے گی۔
 اوپن پتھر۔ یہ پتھر بھی طلسمی پتھر ہے کہ اگر انسان اس کو انگوٹھی میں پہن

FREE AMLIYAAT BOOK

ہے تو کسی کو نظر نہیں آتا جس طرح کہ سلیمانی ٹوپی پہننے سے نظر نہیں آتا۔

اور مزہ یہ بھی ایک طلسمی پتھر ہے جس سے پاس ہو وہ نعم اور پریشانی سے دور رہتا ہے۔

فنی پنڈمس : یہ طلسمی پتھر بیلے رنگ کا ہوتا ہے اس کو پہننے سے مستقبل میں رونما ہونے والی چیزوں کا اظہار ہوتا ہے۔

آئندہ پیش آنے والی چیزیں مکشفت ہوتی ہیں ڈائنڈ۔ ہیرا : اگر یہ باتیں ہاتھ میں پہنا جائے تو دشمنوں اور زہریلے جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔

اگاتھس : یہ کالا رنگ کا پتھر ہوتا ہے اس میں سیدھیاں ہوتی ہیں اسے پہننے سے مادوں اور خطروں سے بچا جاسکتا ہے۔

الیکٹریا : اگر اس پتھر کو زبان کے نیچے رکھ لیا جائے تو پیاس نہیں لگتی۔

اسکندس : اس طلسمی پتھر کو پہننے سے انسان پیشہ نگاریاں کرنے لگتا ہے خوابوں کی تعبیر بتانے کا ماہر ہو جاتا ہے۔

سنگ بادل : یہ پتھر پہننے سے ذہانت اور بینائی بڑھتی ہے۔ غیبی بھی ذہین ترین انسان ہو جاتا ہے۔

بریس : یہ پتھر پہننے والے کے دشمن مغلوب ہوتے ہیں کسی مقابلہ میں بھی شکست نہیں۔

ایٹوٹروپیا : اس پتھر کو نیکر دینر جادوگر جمی بلونیکا کہتے ہیں جس کے پاس یہ پتھر ہو جانے اس کے قریب نہیں آتا۔

پگھلان : جگر اور معدے کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

سیلی ڈونٹس :- کالے رنگ کا پتھر ابیل کے ہیٹ سے نکالا جاتا ہے۔ اس کو پہننے والے کو کالوسی خواہ نہیں سنتے۔

نیلم۔ سفاتر :- یہ پتھر جس کو راس آجائے یہ سیل میں اس کو شہنشاہ بنا دیتا ہے اور جس کو راس نہ آئے اس کو جسم پر کنال بھی نہیں بنے دیتا اس کو گداگر بنا دیتا ہے۔

یونیس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ نہیں بلا سکتی۔

چند :- یہ پتھر جس کے پاس ہو وہ ہمیشہ شگفتہ مزاج رہتا ہے۔
گلاشیا :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ اثر نہیں کرتی۔

ادریس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو بلاؤں اور دباؤں سے بچا رہتا ہے۔

سفاتر :- یہ غلشی پتھر جس کے پاس ہو اس پر نہ ہر اثر نہیں کرتا۔

لہسیا :- یہ پتھر بڑے سحری خواص کا حامل ہے۔

اردو میں اس کو لہسیا۔ سراندیپی زبان میں ویدریہ یعنی زبان ماقوی کان۔ برہمی زبان میں یہ جواہر چاہ اور عربی میں عین الہریرہ کے نام سے جاتا ہے۔

جواہر الہریرہ :- یہ پتھر جو اردو میں لہسیا کے نام سے

FREE ANLIYAAT BOOKS
یہ کتاب ان کے نام سے ہے۔ اس کی کتابت یہ ہے۔

نہرہ اور برنج میزان ہے۔

ستائے اور برنج کے لحاظ سے موافق رنگ ہلکا گلابی اور نیلا ہے جبکہ اس جواہر کا آتی رنگ سفید ..

اس کا شوخ رنگ اور اس میں چمکی دھاری ادھر ادھر لہریں مارتی ہوئی دیکھنے میں نہایت دل کش معلوم ہوتا ہے۔ گویا کہ ایک بیقرار جھوٹ اس میں قید ہے اسی وجہ سے عام لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ لہنیا میں جنات رہتے ہیں۔

اس جواہر کو یورپی ممالک میں مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

انگریزی میں اس کو رن آئی۔ لٹن میں اونی کو پاس۔ فرانسیسی اور ایل ڈی پاٹ برسن میں کیٹز، برنج اور شاہی زبان میں اس کو اویڈی گیٹھتے ہیں ان تمام زبانوں کا مفہوم یہ ہے۔ یہ بڑی آنکھ جیسا ہے۔

برصغیر کے جوہری اس کی چھ قسمیں بتاتے ہیں جو یہ ہیں

۱۔ کنگ کھیت : جو ۲ کی آنکھ کی مانند ہو۔

۲۔ دھرم کھیت : دو دھیا رنگ والا

۳۔ شیا کھیت : سیاہ رنگت والا۔

۴۔ گبیو کھیت : گھٹی کی رنگت والا

۵۔ کھلکھ کھیت : کھلکھ کان کا

۶۔ مانیا : جس میں دھاری نہ ہو

یہ جواہر اسی قدر اعلیٰ و عظیم ہے کہ گلوبینا کا مرکب ہے۔ اس کا رنگ

پر نورانی ہے۔ اس کے بقا کے قریب اس جواہر پر اثر نہیں ہوتا۔

اس جواہر کے بارے میں ڈاکٹر جی۔ بی۔ جی۔ نے لکھا ہے کہ اس میں

کربن، آکسیجن، ہائیڈروجن، نائٹروجن، کالسیئم، میگنیشیم،

ہاکشہ عورت کہ دودھ ڈال کر دیا جائے تو مانعِ حمل ہے۔

اس کا خستہ اگہ پرانے اور نئے زخم پر ڈالا جائے تو اس کو مندمل کرتا ہے۔

الماکس و دافع گردش ہے۔ اگر کسی وقت ستاروں کی نحوست اثر پذیر ہو
تو الماکس پہننے سے نحوست ختم ہو جاتی ہے۔

الماکس پہننے سے جسمانی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سب خوف دور ہو جاتے ہیں
دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

زیرِ جود۔ کارِ کتیک

یہ پتھر بھی مندرجہ بالا سحری خواص کا حامل ہے۔

کتیک

تسخیر همزاد



FREE AMERICAN

GROUP

ہمزاد انسان کا جسم لطیف ہے۔ اس کا سایہ ہے اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے باتدرجیت کرتا ہے۔ چلتا پھرتا ہے اور کام کاغ کرتا ہے تو ہمزاد بھلتا ہے ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے وہ بڑے مشکل کام انجام دیتا ہے وہ ہر جگہ کبوتر بنا دیتا ہے اور جو کام ہوتا ہے یا ہو رہا ہے اس کی اطلاع دیتا ہے۔ ہمزاد دوسرے ملکوں کی وہ چیزیں جو اس ملک میں نہ ہوتی ہوں اور بے موسمی پھل لا سکتا ہے۔

ہمزاد مرد اور عورت میں بت پیدا کر سکتا ہے اور درغلا کر ان میں فساد بھی پیدا کر سکتا ہے۔

ہمزاد حکم دینے پر جس کے گھر چاہے ایشیوں پتھر و یکہ کے آہے جس چیز کو جہاں چاہے پہنچا سکتا ہے۔

ہر شخص کے دل کی بات عامل کو ہمزاد کے ذریعے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہمزاد بر قابو پانے والے کو مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

وہ لنگڑا یا اب آج نہ ہو۔

۱۔ کوئی دمانی خرابی نہ ہو۔

اس کو نیائی کمزور نہ ہو۔ جس قدر بیناں کمزور ہوگی اس قدر ہمزاد کو قابو کرنا مشکل ہوگا۔ ہمزاد کو سیر کرنا کمال کرتے ہوئے ڈرنا نہ چاہیے کیونکہ وہ عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا

سکتا۔

عمل کرتے وقت ذہنی یکہ کا ہمزاد اثر ضروری ہے۔

بے ہمتی بیکار چیزیں ہلکے کر یعنی پیجا فرالتوں سے اسے تنگ نہ کیا جائے۔

عام کے مشورے سے کہ وہ کسی سے یہ نہ کہے کہ اس کے قابو میں ہمزاد ہے۔

www.amliaartbooks.com
FREE AMLIAART BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliaartbooks

جہاں تک ہو سکے عامل کو چاہیے کہ کسی کو ہمزاد کے ذریعہ نقصان پہنچانے سے گریز کرے
ہمزاد سے ہر وقت کام نہ لیتے رہنا چاہیے ہاں اگر کوئی کام ہو تو حکم دینا چاہیے۔
عملی طور پر سنجہ ہمزاد کی بہت سی قسمیں ہیں مگر عام طور پر اسے چار قسموں میں تقسیم کیا ہے
جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ علوی اور سفلی

۲۔ جنتری منتر

۳۔ منتر

۴۔ عکسی و عیبی

علوی ہمزاد۔ یہ بہت زیادہ قوی ہوتا ہے۔

سفلی ہمزاد۔ علوی سے کم درجہ کا ہوتا ہے۔

جنتری منتری ہمزاد۔ سفلی سے کم درجہ کا

تنتری ہمزاد۔ جنتری منتری سے کم درجہ کا

عکسی و عیبی ہمزاد۔ سب سے کم حاق و الا ہمزاد

تسینجہ ہمزاد کے عمائد طریقے

ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نالے کے بہتے پانی میں کھڑے ہو کر یہ منتر پڑھے

اوم سوانگ ہر انگ ہری ماوشن گرد سوا

یہ منتر چالیس روز پڑھنا ہوگا۔ چالیس روز کے بعد ہمزاد تسینجہ ہو کر سامنے آ جائے گا۔

طریقہ ہمزاد ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نالے کے بہتے پانی میں کھڑے

یا انہی یا انہی مستمعات الشیاطین

یہ ستر چالیس روز پڑھا جائے۔ چالیس روز بعد ہمنوا تسخیر ہو کر سامنے آجائے گا۔
 طریقہ نمبر ۳ :- یہ عمل صرف ایک ہفتہ کیا جاتا ہے آٹھ روز کے اندر اندر ہمنوا تسخیر
 ہو جاتا ہے۔

ہفتہ کے روز الی مٹی جسے چکنی مٹی بھی کہتے ہیں دار اس کی چالیس گولیاں بنائیں۔ مگر یہ
 بالکل گولی نہ ہوں بلکہ بینوی ہوں۔ گولی کی ٹوٹائی ایک اینچ ہو۔
 گولیاں ایسے وقت بنائی جائیں کہ آٹھ بجے رات تک وہ سب کی سب خشک ہو جائیں
 اگر اس عرصہ تک خشک نہ ہوں تو آگ پر رکھ کر خشک کر لیں۔

یا کرتے کہ طرزیہ

ٹھیک آدھ رات کو کسی تنہا جگہ پر مٹی کا پتران بٹائیں پتران کی صورت نہ نہ بیٹھ ہو اس روشنی
 میں آپ کا سایہ سامنے نظر آئے گا۔ جہاں عمل کریں رات کو سونا بھی دیکھیں ہوگا۔
 اب گولیوں پر اسم طلسمی ستر ستر بار پڑھو اور ان پر دم کرتے جاؤ۔ یعنی ستر بار پڑھتے
 کے بعد گولیوں پر پھونک یا پڑھو اسم طلسمی یہ ہے ۱

یا اد جکھیا ۰ یا اد جکھیا ۰

اپنی نظر کو سایہ کی گردن پر جمائے رکھو۔ وہاں سے بالکل نہ ہٹاؤ۔ آنکھیں بانجھیکو
 جب ہر کوئی ستر بار عمل پڑھ چکے تو اسی جگہ سو جاؤ۔

عمل پڑھنے وقت وہاں کوئی شخص نہ آئے اور نہ مال کسی سے بات چیت کرے۔
 صبح سویرے اٹھو اور ان گولیوں کو کنویں میں ڈال دو مگر آنا سویرے جاؤ کہ تم سے پہلے کوئی
 آدمی نہ جائے۔ کنویں کا ایک اور اندھیرا ہونا چاہیے جسے اندھا کنواں کہتے ہیں۔

پہلی گولیاں میں پڑھو۔ دوسرے کے بعد دس چالیس گولیاں بنائے اور ان پر پڑھو۔

حبیب رضا خان

0346 75 82 098



الاسم السامري

سفر سامري

مصنف

أحمد الشوكري

Be the first to know
http://groups.yahoo.com/group/samiribook